

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ
سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ

سال اول

احمدیہ جہتبری ۱۹۲۱ء

مؤلفہ

محمد منظور الہی ٹیلیگراف انسپکٹر

نارتھ ویسٹرن ریلوے

احمدیہ بلڈنگس لاہور

مطبع اسلامیتیم پریس لاہور میں منشی مظفر الدین صاحب

مینجر مطبع کے اہتمام سے چھپی

فہرست مضامین

صفحہ	مضمون
۱	حضرت مدنی اردو دعائیں +
۶	فہرست تعطیلات عدالت مولائی ہائی --- کورٹ پنجاب +
۷	جنتی برآورد خواہ ایک رسپی سے ایک ہزار تک +
۸	نقشہ محصول اسٹامپ جدید +
۹-۱۱-۱۳-۱۵-۱۷-۱۹	جنتی ۹۲۱ جمعہ مشہور واقعات سلسلہ
۲۱-۲۳-۲۵-۲۷-۲۹-۳۱	۱۰ سلسلہ احمدیہ کی تعلیم (۱) اہم مقصد +
۱۲	۱۲ بانی سلسلہ کا دعویٰ +
۱۶	۱۶ احمدیہ نام کی حقیقت - ایک بڑی غلطی کی اصلاح دوبارہ حضرت مسیح +
۱۷	۱۷ ہماری جماعت کے مخصوص عقائد +
۲۸	۲۸ احمدی کون ہے تقریر دوبارہ باقاعدگی چندہ سلسلہ +
۳۲	۳۲ حضرت مسیح موعود + کی اپنی صداقت پر تسمیہ تحریر +
۳۶	۳۶ شرائط بیعت اور عقائد کی تفسیر حضرت مسیح موعود کے قلم سے +
۳۳	۳۳ عقائد و اعمال احمدیہ (۱) حضرت مسیح موعود +
۳۵	۳۵ سلسلہ احمدیہ کے مختصر حالات +
۳۸	۳۸ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کی مختصر رپورٹ سالوار +
۴۲	۴۲ ووکنگ مشن انگلستان کی مختصر رپورٹ +
۴۷	۴۷ نسخہ حیات فرمودہ حضرت مسیح موعود +
۴۹	۴۹ فہرست کتب حضرت مسیح موعود + معہ تاریخ اشاعت +
۵۱	۵۱ کتب مسیح موعود + جنکی نظیر لانے سے مخالفین عاجز ہیں +
۵۱	۵۱ کتب از اقتباسات کتب و تقاریر حضرت مسیح موعود +
۵۲	۵۲ فہرست اشتہارات حضرت مسیح موعود + معہ تاریخ و مختصر مضمون +
۶۰	۶۰ فہرست اُن بچوں کی جنکے نام حضرت مسیح موعود نے تجویز فرمائے +
۶۱	۶۱ فہرست اُن لوگوں کو جنکے جنازے حضرت مسیح موعود نے پڑھائے +
۶۴	۶۴ تعبیر نامہ خواب فرمودہ حضرت مسیح موعود +
۷۴	۷۴ حضرت مسیح موعود کا معمول +
۷۵	۷۵ حیات احمدیہ یعنی سوانح عمری حضرت مسیح موعود و مہدی معہود حضرت مرزا غلام احمد ص: قادیانی
۷۶	۷۶ شجرہ نسب حضرت مسیح موعود +
۷۹	۷۹ سن احمدی +

نوٹ - انشاد اللہ رتبہ زندگی ہر سال سلسلہ کے متعلق نئے سے نیا مصلحہ ہم پہنچا کرے گا۔
 یہ سلسلہ کی تاریخ کا کام دے سکے۔ احباب اگر کسی قسم کی نئی اور مفید تجویز پیش کریں گے۔
 یکم دسمبر ۱۹۲۰ء
 محمد منظور الہی احمدیہ بلڈ ٹنگس لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

میت موعود کی دعائیں

(۱) قادر اور کامل خدا جو ہمیشہ نبیوں سے ظاہر ہوتا رہا۔ اور ظاہر ہوتا رہیگا۔ یہ فیصلہ جلد کر کہہ گٹ اور دینی کا جھوٹہ لوگوں پر ظاہر کر دے۔ کیونکہ اس زمانہ میں تیرے عاجز بندے اپنے جیسے انسانوں کی پرستش میں گرفتار ہو کر تجھ سے بہت دور جا پڑے ہیں۔ سوائے ہمارے پیارے خدا اہلکوار مخلوق پرستی کے نہر سے رہائی بخش۔ اور اپنے وعدوں کو پورا کر۔ جو اس زمانہ کے لئے تیرے تمام نبیوں نے کئے ہیں۔ ان کاموں میں سے ان زحمتی لوگوں کو نیکو یا ہر نکال اور حقیقی نجات کو سرچشمہ سے ان کو سیراب کر۔ کیونکہ سب نجات تیری معرفت اور تیری محبت میں ہے۔ کسی انسان کے خون میں نجات نہیں اسے رحیم کریم خدا۔ ان کی مخلوق پرستی پر بہت زمانہ گزر گیا ہے۔ اب انہر تو رحم کر۔ اور ان کی آنکھیں کھول دے۔ اسے قادر اور رحیم خدا سب کچھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ اب تو ان بندہ نکواس سیری سے رہائی بخش اور صلیب اور خون مسیح کے خیالات سے اٹھو بچا لے۔ اے قادر کریم خدا۔ ان کے لئے میری دعائیں سن۔ اور آسمان سے ان کے دلوں میں ایک نور نازل کر دے۔ تجھے دیکھ لیں۔ کون خیال کر سکتا ہے کہ وہ تجھے دیکھیں گے کہ کس ضمیر میں ہے۔ کہ وہ مخلوق پرستی کو چھوڑ دیں گے۔ اور تیری آواز سنیں گے۔ پر اسے خدا۔ تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ تو نوح کے دلوں کی طرح ان کو ہلاک منت کر۔ کہ آخر وہ تیرے بندے ہیں بلکہ انہر رحم کر۔ اور ان کے دلوں کو سچائی کے قبول کرنے کے لئے کھول دے۔ ہر ایک فضل کی تیرے ہاتھ میں کبھی ہے۔ جبکہ تو نے مجھے اس کام کے لئے بھیجا ہے۔ سو میں تیرے نسخہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ کہ میں نامہ ادوی۔ نہ سروں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ جو کچھ اپنی وحی سے مجھے تو نے وعدے دیئے ہیں ان وعدوں کو تو پورا کر لیا۔ ضرور کریگا۔ کیونکہ تو ہمارا صادق خدا ہے۔ اے میرے رحیم خدا۔ اس دنیا میں میرا بہشت کیا ہے۔ بس یہی کہ تیرے بندے مخلوق پرستی سے نجات پا جائیں۔ سو میرا بہشت مجھے عطا کر۔ اور ان لوگوں کو مردوں اور

اُن لوگوں کی عورتوں اور اُن کے بچوں پر یہ حقیقت ظاہر کرے۔ کہ وہ خدا جس کی طرف توبہ کرے
دوسری پاک کتابوں نے بلایا ہے اُس سے وہ بے خبر ہیں۔ اے قادر کریم۔ میری سُن۔ کہ تمام
طافیتیں تھکویں۔ آمین ثم آمین (الحکم جلد ۸ ص ۷۷) *

(۲) میں گنہگار ہوں۔ اور کمزور ہوں۔ تیری دستگیری اور فضل کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔ تو
آپ رحم فرما۔ اور مجھے گناہوں سے پاک کر۔ کیونکہ تیرے فضل و کرم کے سوا کوئی اور نہیں ہے۔
جو مجھے پاک کرے (گناہوں سے مخلصی کی دعا۔ البدر جلد ۳ ص ۱۱۴) *

(۳) ہم تیرے گنہگار بندے ہیں۔ اور نفس غالب ہے۔ تو ہم کو معاف کر۔ اور دنیا اور آخرت
کی آفتوں سے ہم کو بچا۔ (بدر جلد ۲ ص ۷۷) *

(۴) اے خداوند قادر مطلق۔ اگرچہ قدیم سے تیری ہی ذات اور یہی سنت ہے۔ کہ تو بچوں اور
امیہوں کو سمجھ عطا کرتا ہے۔ اور اس دُنیا کے حکموں اور فلاسفوں کی آنکھوں اور دلوں پر سخت
پرے تیار کی کے والدیتا ہے۔ مگر میں تیری جناب میں غرور و ترفع سے عرض کرتا ہوں۔ کہ ان لوگوں
میں سے بھی ایک جماعت ہماری طرف کھینچ لائے جیسے تو نے بعض کو کھینچا بھی ہے۔ اور انکو بھی آنکھیں
بخش۔ اور کان عطا کر۔ اور فل عنایت فرما۔ تا وہ دیکھیں اور سُنیں اور سمجھیں اور تیری اس نعمت کا جو
تو نے اپنے وقت پر نازل کی ہے قدر پہچان کر اُسکے حاصل کرنے کے لئے متوجہ ہو جائیں۔ اگر تو
چاہے۔ تو تو ایسا کر سکتا ہے۔ کیونکہ کوئی بات تیرے آگے اُن ہونی نہیں۔ آمین ثم آمین۔
(ازالہ اوبام)

(۵) طریق استخارہ۔ اول توبہ نصیح کر کے رات کے وقت دو رکعت نماز پڑھیں جس کی
پہلی رکعت میں سورہ یسین اور دوسری رکعت میں اکیس مرتبہ سورہ اخلاص ہو۔ اور پھر بعد اسکے
تین سو مرتبہ درود شریف اور تین سو مرتبہ استغفار پڑھ کر خدا تعالیٰ سے دعا کریں۔ کہ اے قادر
کریم تو پوشیدہ حالات کو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے۔ اور مقبول اور مردود اور مغفرتی اور صاف
تیری نظر سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ پس ہم عاجزی سے تیری جناب میں التجا کرتے ہیں۔ کہ
اِس شخص کا تیرے نزدیک جو شیخ معبود اور مہدی اور مجدد الوقت ہونیکا دعویٰ کرتا ہے۔ کیا حلال
ہے۔ کیا صادق ہے یا کاذب اور مقبول ہے یا مردود؟ اپنے فضل سے یہ حال رو یا کشف یا
الہام سے ہم پر ظاہر فرما تاکہ اگر مردود ہے تو اُسکے قبول کرنے سے گمراہ نہ ہوں۔ اور مقبول ہے
اور تیری طرف سے ہے تو اُسکے انکار اور اُسکی امانت سے ہم ہلاک ہو جائیں۔ یہیں ہر ایک قسم

کے فتنہ سے بچا کہ ہر ایک قوتِ تجھ ہی کو ہے۔ آمین۔ یہ استخارہ کم از کم دو ہفتے کریں۔ لیکن اپنے نفس سے خالی ہو کر۔ کیونکہ جو شخص پہلے ہی بغض سے بھرا ہوا ہے۔ اگر وہ خواب میں اس شخص کے حال دریافت کرنا چاہے جس کو وہ بہت ہی بُرا جانتا ہے۔ تو شیطان آتا ہے اور منافق اُن ظلمت کے جو اسکے دل میں ہے۔ اور پُر ظلمت خیالات اپنی طرف سے اُسکے دل میں ڈال دیتا ہے (بر جلد ۹)۔

(۶) اے میرے محسن اور میرے خدا۔ میں ایک تیرا ناکارہ بندہ پر معصیت اور پُر غفلت ہوں۔ تو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا۔ اور انعام پر انعام کیا۔ اور گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔ تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی۔ اور اپنی بے شمار نعمتوں سے مجھے متنعم کیا۔ سو اب بھی مجھ کو نالائق اور پُر گناہ پر رحم کر۔ اور میری مہربانی اور ناسپاسی کو معاف فرما۔ اور مجھ کو میرے اس غم سے نجات بخش کہ بخیر تیرے کوئی چارہ کر نہیں۔ آمین ثم آمین۔

۲۰۔ اگست ۱۸۸۵ء آپ نے حضرت مولوی نور الدین صاحب کے بچہ کی علالت کے موقع پر یہ دعا کرنے کے لئے لکھا کہ رات کے آخری پہر اٹھ کر وضو کر کے چند و گانے اخلاص سے پڑھنے کے بعد درد مندی اور عاجزی سے یہ دعا لکھا (۱۷) اے رب العالمین۔ تیرے احسانوں کا میں شکر نہیں کر سکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے۔ اور تیرے بے نہایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تائیں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو۔ اور میری پردہ پوشی فرما۔ اور مجھ سے ایسے عمل کرا۔ جن سے تو راضی ہو جائے۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما۔ اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا۔ کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین ثم آمین (فوری)

۸۹۸۔ خط بنام نواب محمد علی خان صاحب مالیر کو (۱۷)۔

(۸) اے ارحم الراحمین۔ ایک تیرا بندہ عاجز اور ناکارہ پُر خطا اور نالائق غلام احمد جو تیری زمین لگ ہند میں ہے۔ اُسکی یہ عرض ہے کہ اے ارحم الراحمین۔ تو مجھ سے راضی ہو۔ اور میری خطیات اور گناہوں کو بخش کہ تو غفور و رحیم ہے۔ اور مجھ سے وہ کام کرا جس سے تو بہت ہی راضی ہو جائے مجھ میں اور میرے نفس میں مشرق اور مغرب کی دُوری ڈال۔ اور میری زندگی اور میری موت اور میری ہر ایک قوت اور جو مجھے حاصل ہے اپنے ہی راہ میں کر۔ اور اپنی ہی محبت میں مجھے زندہ رکھ۔ اور اپنی ہی محبت میں مجھے مار۔ اور اپنے ہی کامل محبت میں مجھے اٹھا۔ اے

ارحم الراحمین جس کام کی اشاعت کے لئے تو نے مجھے مامور کیا ہے اور جس خدمت کے لئے تو نے میرے دل میں جوش ڈالا ہے۔ اُسکو اپنے ہی فضل سے انجام تک پہنچا۔ اور اس عاجز کے ہاتھ سے نجات اسلام مخالفین پر اور اُن نسب (لوگوں پر) جو اسلام کی خوبیوں سے بیخبر ہیں پوری کر۔ اور اس عاجز اور (اُسکے محبوبوں) اور مخلصوں اور ہم مشرکوں کو مغفرت اور مہربانی کے (ظلم اور) حمایت میں رکھ کر دین و دنیا میں آپ اُن کا مشکل (ہن) اور سب کو دارالافتاء میں پہنچا۔ اور اپنے (رسول مقبول) اور اُسکے آل و اصحاب پر زیادہ سے زیادہ درود و سلام و برکات نازل کر۔ آمین یا رب العالمین۔

(نوٹ) یہ دعا آپ نے صوفی احمد جان صاحب لودیانوی کو بذریعہ خط لکھی اور تاکید کی کہ آپ پر فرض ہے کہ ان ہی الفاظ میں بلا تبدل و تغیر بیت اللہ میں حضرت ارحم الراحمین میں اس عاجز کی طرف سے کریں۔ مگر یہ خط ہذا بطور یادداشت اپنے پاس رکھیں خط دیکھ کر تواتر حضور و رقت دل دعا کریں۔ چنانچہ صوفی صاحب نے حسب الحکم حضرت مسیح موعودؑ ۱۳۰۲ھ کے حج اکبر کے دن بیت اللہ شریف میں اس دعا کو بلند آواز سے پڑھا اور ساتھ کی جماعت آمین کہتی ہی خطوط وحدانی والے الفاظ راقم نے ربط دعا کو ملحوظ رکھ کر لکھ دیئے ہیں کیونکہ باعث ویرانہ ہونے کے یہ الفاظ اصل خط سے پھٹ کر ضائع ہو گئے ہیں)۔

(۹) یا من هو احب من کل محبوب اغفر لی وتب علی لا خلنی فی عبادک المخلصین۔ آمین (یہ دعا سجدہ نمازیں ہر روز رات میں کئی مرتبہ پڑھنی چاہیئے) خط نام منشی رستم علی صاحب موضع ۱۵ فروری ۱۳۸۸ھ)۔

(۱۰) اَللّٰہی تیرا ایک مبارک ہمیشہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں۔ اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ (دعا ئے توفیق روزہ۔ البدر جلد ۱ ص ۷۷)۔

(۱۱) دعا ئے استخارہ:- یا اَللّٰہی میں تیرے علم کے ذریعے سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت سے قدرت مانگتا ہوں کیونکہ تجھ ہی کو سب قدرت ہو۔ مجھے کوئی قدرت نہیں۔ اور تجھے سب علم ہے مجھے کوئی علم نہیں۔ اور تلو ہی چھپی باتوں کو جاننے والا ہے۔ اَللّٰہی اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے خفی میں بہتر ہے بلحاظ دین اور دنیا کے۔ تو تو اُسے میرے لئے مفید کر دے۔ اور اُسے آسان کر دے۔ اور اس میں برکت دے۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ

امر میرے لئے دین اور دنیا میں شر ہے۔ تو مجھ کو اُس سے باز رکھ (البدر جلد ۱ ع ۱)۔
 (۱۲) رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِي وَانصُرْنِي وَارْحَمْنِي۔
 میرے دل میں ڈال گیا۔ کہ یہ اسم اعظم ہے۔ اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھیں گے۔ ہر ایک
 آفت سے اُسے نجات ہوگی۔ بہتر ہے کہ اُنکو نماز میں بطور دُعا پڑھا جائے (نوٹ۔ ایک شخص نے
 دریافت کیا۔ کہ مندرجہ بالا دُعا کو صیغہ جمع متکلم میں پڑھ لیا جائے یا نہ۔ حضرت مسیح موعودؑ نے
 فرمایا۔ کہ اہل میں الفاظ تو یہی ہیں خواہ کوئی کسی طرح پڑھے۔ قرآن شریف میں دونوں قسم کی
 دُعائیں ہیں صیغہ واحد میں بھی اور جمع میں بھی۔ اور اکثر اوقات واحد متکلم سے جمع متکلم مراد ہوتی
 ہے جیسو ایناری البامی دُعائیں فَاحْفَظْنِي سے ہی مراد نہیں۔ کہ میرے نفس کی حفاظت
 کر۔ بلکہ نفس کے متعلقات اور جو کچھ لوازمات ہیں سب ہی آجاتے ہیں۔ جیسے گھر بار خویش و
 اقارب اعضائے اور قواء وغیرہ)۔

(۱۳) ہر نماز کی آخری رکعت میں بعد رکوع دُعا دُتَبَا اِتْنَانِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
 الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ بخت پڑھنے کی جماعت کو تاکید کی۔
 (دسمبر ۱۸۹۶ء)۔

(۱۴) دُعائے ہیضہ۔ ہیضہ کے لئے ہم تو نہ کوئی دوا بتلاتے ہیں نہ نسخہ۔ صرف یہ بتلاتے
 ہیں کہ راتوں کو اٹھ کر دُعا کریں اور اسم اعظم رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ خَادِمُكَ رَبِّ فَاحْفَظْنِي
 وَانصُرْنِي وَارْحَمْنِي اسکی تکرار نماز کے بعد و سچو وغیرہ میں اور دوسرے وقتوں میں
 کریں یہ خدا نے اسم اعظم بتلایا ہے (الحکم جلد ۷)۔

(۱۵) ۴۔ ستمبر کو الہام ہوا۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ پھر چونکہ بیماری وبائی کا بھی خیال
 تھا اس کا علاج خدا تعالیٰ نے یہ بتلایا۔ کہ اُسکے ان ناموں کا ورد کیا جائے۔ يَا حَفِیْظُ۔
 يَا عَزِیْزُ۔ يَا رَفِیْقُ۔ اللہ تعالیٰ کے اسم رفیق کے استعمال کا یہ جدید اسلوب ہے۔
 (الحکم جلد ۷) باقی وارو۔

فہرست تعطیلات عدالت دیوانی ہائی کورٹ پنجاب بابت ۱۹۲۱ء

نمبر شمار	نام تعطیل	تاریخ انگریزی	تعداد ایام تعطیل	کیفیت
۱	پہلی سہ ماہی	یکم جنوری ۱۹۲۱ء	۱	
۲	لوہری	۱۳	۱	
۳	کرشنکانت ماکھی	۱۴	۱	
۴	فہست پیمبی	۲۶	۱	
۵	میلہ کوٹھ	۴ فروری	۱	
۶	شیوارازی	۱۸	۱	
۷	ایسٹ ہول کے گود واپس		-	بموجب گزٹ گورنمنٹ
۸	ہولی	۳ تا ۵ پانچ	۳	
۹	چیت چودھس	۱۹	۱	
۱۰	ورگا اسٹھی	۲۷	۱	
۱۱	رام نوی	۲۸	۱	
۱۲	بساکھی	۱۲-اپریل	۱	
۱۳	شب برات	۳۲-مئی	۱	
۱۴	چاند گرجن	۳۳-مئی	۱	
۱۵	بھدر کالی	۱۴	۱	
۱۶	نرطالہ کاوشی	۲۸	۱	
۱۷	سالگرہ ششمین شاہ ہند	۳ جون	۱	
۱۸	جمعہ الوداع	۱۱	۱	
۱۹	عید الفطر	۲۸	۱	
۲۰	بیاس پوجا	یکم جولائی	۱	
۲۱	رگھڑی	۲۹-اگست	۱	
۲۲	عید الفصح	۲۵	۱	
۲۳	شہنشاہی	۶-ستمبر	۱	
۲۴	مجم شریف	۲۳	۱	
۲۵	اننت چودھس	۲۶	۱	
۲۶	ورگا اسٹھی	۲۰-اکتوبر	۱	
۲۷	سوامتی اداوس	۱۱	۱	
۲۸	دسہرہ	۲۲	۱	
۲۹	دیوالی	۱۰-نومبر	۱	
۳۰	آخری پہار شنبہ	۱۰	۱	
۳۱	چھائے دوج	۱۲	۱	
۳۲	کڑی	۲۶	۱	
۳۳	بارہ وقات	۲۴	۱	
۳۴	کرسمس	۲۵ تا ۳۱ دسمبر ۱۹۲۱ء	۷	

نوٹ ضروری

- (۱) ہزاہ کے آخری سہ چوارا اور ہر اتوار کو تمام عدالتوں میں تعطیلات ہوتی ہیں۔
- (۲) تمام دیوانی عدالت کے ماہ ستمبر میں بند رہتی ہیں۔ مگر پہاڑی مقامات مثلاً شملہ، ڈلہوڑی، کوہ مری وغیرہ اس سے مستثنیٰ ہیں۔ چیف کورٹ دیوانی کاروبار کے لئے نصف اگست سے نصف اکتوبر تک بند رہتا ہے۔
- (۳) ضروری تعطیلات صبح نہایتی نماز میں مگر جس مقام پر کوئی خاص تہوار ہو وہاں حکام کی منظوری سے تعطیل ہو سکتی ہے۔

جستری برآورد تنخواہ ایک روپے سے ایک ہزار تک حساب انگیزی

روز	پیر	آمن	پانی	۲۸ یوم	۳۰ یوم	اسیوم
۸	۴	۵	۲	۱۰	۶	۸
۲۵	۵	۱۰	۵	۵	۷	۲۵
۸۵	۵	۵	۴	۵	۸	۸۵
۲۶	۶	۱۱	۶	۷	۸	۲۶
۹	۶	۷	۷	۲	۹	۹
۳	۷	۸	۸	۹	۹	۳
۹	۷	۶	۵	۱	۱۰	۹
۳	۸	۱	۹	۱۰	۱۰	۳
۹	۸	۷	۹	۵	۱۱	۹
۳	۹	۲	۱۰	۰	۱۲	۳
۱۰	۹	۸	۱۰	۷	۱۲	۱۰
۵	۱۲	۷	۱۳	۵	۱۵	۵
۶	۱۵	۰	۰	۳	۲	۶
۶	۱	۸	۲	۲	۵	۶
۲	۷	۷	۵	۰	۸	۲
۵	۶	۰	۸	۱۰	۱۰	۵
۹	۳	۸	۱۰	۹	۱۳	۹
۱۰	۱۱	۱۴	۱۳	۷	۷	۱۰
۵	۱۳	۰	۰	۵	۳	۵
۱۰	۱۵	۸	۲	۷	۶	۱۰
۷	۳	۷	۵	۲	۹	۷
۳	۷	۸	۱۰	۳	۲	۳
۱۰	۱۰	۰	۰	۵	۱۱	۱۰
۵	۱۳	۷	۵	۷	۴	۵
۱	۱۴	۵	۱۰	۹	۱۳	۱
۰	۵	۸	۰	۱۰	۶	۰
۳	۹	۷	۵	۰	۰	۳
۱۰	۱۲	۸	۱۰	۲	۹	۱۰
۶	۰	۰	۰	۳	۲	۶
۲	۲	۵	۵	۵	۱۱	۲

روز	پیر	آمن	پانی	۲۸ یوم	۳۰ یوم	اسیوم
۶	۰	۰	۰	۱۰	۶	۶
۰	۱	۱	۱	۵	۷	۰
۷	۱	۱	۱	۵	۸	۷
۱	۲	۲	۲	۶	۸	۱
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	۷
۷	۲	۲	۲	۷	۹	

^

مکملہ ہوا۔ جس کے لئے جو کارروائیوں سے زیادہ ہم بینا نہیں ہوا کرتے چاہئے یہی اہل تک کے لئے ہے۔

رسید کا اسٹامپ :- انیس سو پچیس تک کی رسید بلا اسٹامپ مرٹ سادہ کا قدر لکھی جاتی ہے۔
بیس سو پچیس یا اس سے زیادہ کی رسید پر ایک آنے والا کنٹ لگایا جاتا ہے۔
مختار نامہ خاص کے لئے ایک روپے کا اسٹامپ اور عام کیلئے پانچ روپیہ کے اسٹامپ درکار
ہیں۔ پانچ شخصوں تک کا نام مختار نامہ عام میں لکھا جاسکتا ہے اور اس سے زیادہ آدمیوں کا نام اگر مختار نامہ
عام ہو تو دس روپے کے اسٹامپ کی ضرورت ہوگی۔
رجمن نامہ اگر قبضے کے ساتھ لکھا جاوے تو رجمن نامہ کے برابر اسٹامپ چاہیے جسکی شرح نقد سے معلوم ہوگی۔
زیادہ نامہ اسٹامپ کے تذکرہ بالا سے علاوہ جو دیکھئے ہوں انکے قانون اسٹامپ دیکھئے چاہیئے۔ اور کسی بیشی
اسٹامپ کی بھی ہوتی ہے۔ جسکے لئے قانون مجاز ہے اس لئے یہ ہمیشہ کے لئے نہیں ہے۔

مشہور واقعات	اسیوم			ذی الحجہ ۱۳۲۱ھ	ربیع الثانی ۱۳۲۱ھ	رجب ۱۳۲۱ھ	جمادی الاولیٰ ۱۳۲۱ھ
	عربی	فارسی	پنجابی				
۱۸۹۸ء تعلیم الاسلام سکول جاری ہوا۔	سبت	شنبہ	ہفتہ	۱	۲۰	۱	۱۸
۱۹۰۰ء سعد احمد معاند لودھیانوی مرگیا۔	احد	یکشنبہ	اتوار	۲	۲۱	۲	۱۹
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	آئینین	دوشنبہ	پیر	۳	۲۲	۳	۲۰
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۴	۲۳	۴	۲۱
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	اربعہ	چار شنبہ	بدھ	۵	۲۴	۵	۲۲
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۶	۲۵	۶	۲۳
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	جمعہ	جمعہ	جمعہ	۷	۲۶	۷	۲۴
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	سبت	شنبہ	ہفتہ	۸	۲۷	۸	۲۵
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	احد	یکشنبہ	اتوار	۹	۲۸	۹	۲۶
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	آئینین	دوشنبہ	پیر	۱۰	۲۹	۱۰	۲۷
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۱۱	۳۰	۱۱	۲۸
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	اربعہ	چار شنبہ	بدھ	۱۲	۳۱	۱۲	۲۹
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۱۳	۱	۱۳	۳۰
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	جمعہ	جمعہ	جمعہ	۱۴	۲	۱۴	۳۱
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	سبت	شنبہ	ہفتہ	۱۵	۳	۱۵	۱
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	احد	یکشنبہ	اتوار	۱۶	۴	۱۶	۲
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	آئینین	دوشنبہ	پیر	۱۷	۵	۱۷	۳
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۱۸	۶	۱۸	۴
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	اربعہ	چار شنبہ	بدھ	۱۹	۷	۱۹	۵
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۲۰	۸	۲۰	۶
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	جمعہ	جمعہ	جمعہ	۲۱	۹	۲۱	۷
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	سبت	شنبہ	ہفتہ	۲۲	۱۰	۲۲	۸
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	احد	یکشنبہ	اتوار	۲۳	۱۱	۲۳	۹
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	آئینین	دوشنبہ	پیر	۲۴	۱۲	۲۴	۱۰
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۲۵	۱۳	۲۵	۱۱
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	اربعہ	چار شنبہ	بدھ	۲۶	۱۴	۲۶	۱۲
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۲۷	۱۵	۲۷	۱۳
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	جمعہ	جمعہ	جمعہ	۲۸	۱۶	۲۸	۱۴
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	سبت	شنبہ	ہفتہ	۲۹	۱۷	۲۹	۱۵
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	احد	یکشنبہ	اتوار	۳۰	۱۸	۳۰	۱۶
۱۹۰۰ء خالف رشتہ داروں نے شایع عام میں دیوار بنا کر مسجد مبارک کا راستہ بند کر دیا۔	آئینین	دوشنبہ	پیر	۳۱	۱۹	۳۱	۱۷

سلسلہ احمدیہ

(۱) اہم مقصد

سلسلہ احمدیہ کا اہم مقصد جس کے لئے یہ سلسلہ ہمارے موجودہ زمانہ میں اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت دنیا میں قائم کیا گیا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ پر ایمان کو از سر نو زندہ اور تازہ کر کے انسان کو پاکیزگی کی راہوں پر چلاوے۔ اور گناہ سے بجات پانے کی راہ بتاوے۔ خدا تعالیٰ کی ہستی پر قدرت کے ملاحظہ سے بھی دلائل پیدا ہوتے ہیں مگر ان دلائل سے صرف انسان اس نتیجہ پر پہنچ سکتا ہے کہ خدا ہونا چاہیئے۔ مگر اس خدا کو پہچاننا اور یقین سے جان لینا کہ واقعی وہ ہے بھی یہ ایک الگ امر ہے۔ اور اس کا حصول صرف اس طرح سے ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی قدرت اور علم کے خالق عادت نمونے دیکھے جائیں۔ جن کا اظہار صرف انبیاء و رسل کے ذریعہ سے ہوتا ہے اور ہوتا رہتا ہے۔ قدیم سے سنت اللہ چلی آئی ہے کہ جب لوگوں کے دلوں سے ایمان نیست و نابود ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر زمانہ میں اپنے رسل و مامورین کے ذریعہ سے اپنی عظیم الشان قدرتوں کا اظہار فرمایا کرتا ہے جس سے ان کی زندگی میں ایک پاک تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ ہمارے اس موجودہ زمانہ میں بھی ایمانی عملی اور اخلاقی حالتیں انسانوں کی حد درجہ تک گر گئی ہیں۔ اور لوگ روحانیت سے بالکل بے بہرہ ہو گئے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنا ایک مامور اپنے وعدہ کے مطابق ہم میں بھیجا جس کی پیروی کر کے لوگ حسب استعداد و تدریج طہارت۔ پاکیزگی اور تعلق با اللہ میں ترقی کرتے ہیں۔ چنانچہ اس مقصد کو بانی سلسلہ نے بدیں الفاظ بیان فرمایا ہے :-

”سو خدا تعالیٰ نے مجھے بھیجا تا میں اس خطرناک حالت کی اصلاح کروں۔ اور لوگوں کو خالص توحید کی راہ بتاؤں چنانچہ میں نے سب کچھ بتا دیا۔ اور نیز میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تا ایمانوں کو قوی کروں اور خدا تعالیٰ کا وجود لوگوں پر ثابت کر کے دکھلاؤں۔ کیونکہ ہر ایک قوم کی ایمانی حالتیں نہایت کمزور ہو گئی ہیں اور عالم آخرت صرف ایک افسانہ سمجھا جاتا ہے۔ اور ہر ایک انسان اپنی عملی حالت سے بتا رہا ہے کہ وہ جیسا کہ یقین دنیا اور دنیا کی جاہ و مرتبہ پر رکھتا ہے اور جیسا کہ اس کو بھروسہ دینوی اسباب پر ہے یہ یقین اور یہ بھروسہ ہرگز اس کو

۲۸ یوم	نام ایام			فروری ۱۹۲۱ء	جمادی الاولیٰ ۱۳۴۱ھ	سلاطین احمدی	گاہ شریف ۱۴۰۰ھ	مشہور واقعات
	عربی	فارسی	پنجابی					
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۱	۱	۲۲	۱	۲۰	۱۹۰۰ء درود تعلیم الاسلام فی کسے درجہ تک بڑھا دیا گیا۔ ۱۹۰۵ء تعلیم الاسلام کی شاخ سیکھواں ضلع گورد اسپتہ میں کھولی گئی۔
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۲	۲	۲۳	۲	۲۱	
خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۳	۳	۲۴	۳	۲۲	
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۴	۴	۲۵	۴	۲۳	
سبت	شنبہ	ہفتہ	۵	۵	۲۶	۵	۲۴	
احد	یک شنبہ	اتوار	۶	۶	۲۷	۶	۲۵	
اثنين	دو شنبہ	پیر	۷	۷	۲۸	۷	۲۶	
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۸	۸	۲۹	۸	۲۷	
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۹	۹	۳۰	۹	۲۸	
خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۱۰	۱۰	۳۱	۱۰	۲۹	
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۳۰	پہاگن
سبت	شنبہ	ہفتہ	۱۲	۱۲	۲	۱۲	۳۱	
احد	یک شنبہ	اتوار	۱۳	۱۳	۳	۱۳	۱	
اثنين	دو شنبہ	پیر	۱۴	۱۴	۴	۱۴	۲	
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۱۵	۱۵	۵	۱۵	۳	
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۱۶	۱۶	۶	۱۶	۴	
خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۱۷	۱۷	۷	۱۷	۵	۱۹۰۸ء صاحبزادی مبارکہ سلیم کا نکاح نواب محمد علی خان صاحب سے ۵۶ ہزار مہر پر ہوا۔
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۱۸	۱۸	۸	۱۸	۶	
سبت	شنبہ	ہفتہ	۱۹	۱۹	۹	۱۹	۷	
احد	یک شنبہ	اتوار	۲۰	۲۰	۱۰	۲۰	۸	۱۹۰۸ء اجناسِ حکمرانیاں سے نکلنا شروع ہوا۔
اثنين	دو شنبہ	پیر	۲۱	۲۱	۱۱	۲۱	۹	
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۲۲	۲۲	۱۲	۲۲	۱۰	
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۲۳	۲۳	۱۳	۲۳	۱۱	
خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۲۴	۲۴	۱۴	۲۴	۱۲	
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۲۵	۲۵	۱۵	۲۵	۱۳	۱۹۰۹ء نئی بلدیہ کی مخالفت علی سے چند دنوں میں مرگیا۔
سبت	شنبہ	ہفتہ	۲۶	۲۶	۱۶	۲۶	۱۴	
احد	یک شنبہ	اتوار	۲۷	۲۷	۱۷	۲۷	۱۵	
اثنين	دو شنبہ	پیر	۲۸	۲۸	۱۸	۲۸	۱۶	

خدا تعالیٰ اور عالم آخرت پر نہیں۔ زبانوں پر بہت کچھ ہے مگر دلوں میں دنیا کی محبت کا غلبہ ہے۔ حضرت مسیح نے اسی حالت میں یہود کو پایا تھا۔ اور جیسا کہ ضعف ایمان کا خاصہ ہے یہود کی اخلاقی حالت بھی بہت خراب ہو گئی تھی اور خدا کی محبت ٹھنڈی ہو گئی تھی۔ اب میرے زمانہ میں بھی یہی حالت ہے۔ سو میں بھیجا گیا ہوں کہ تاسچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آئے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو۔ سو یہی افعال میرے وجود کی علت غائی ہیں۔ مجھے بتلایا گیا ہے۔ کہ پھر آسمان زمین سے نزدیک ہوگا۔ بعد اسکے کہ بہت دور ہو گیا تھا۔ سو میں ان ہی باتوں کا مجدد ہوں اور یہی کام ہیں جنکے لئے میں بھیجا گیا ہوں۔ اور منجملہ ان امور کے جو میرے امور ہونے کی علت غائی ہیں مسلمانوں کے ایمان کو قوی کرنا ہے اور انکو خدا اور اسکی کتاب اور اسکے رسول کی نسبت ایک تازہ یقین بخشنا اور یہ طریق ایمان کی تقویت کا دو طور سے میرے ماتھے پر

ظہور میں آیا ہے۔
اقول۔ قرآن شریف کی تعلیم کی خوبیاں بیان کرنی اور اسکے اعجازی حقائق اور معارف اور انوار اور برکات کو ظاہر کرنے سے جسے قرآن شریف کا بجانب اللہ ہونا ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ میری کتابوں کو دیکھنے والے اس بات کی گواہی دے سکتے ہیں کہ وہ کتابیں قرآن شریف کے عجائب اسرار اور نکات سے پُر ہیں۔ اور ہمیشہ یہ سلسلہ جاری ہے۔ اور اس میں کچھ شک نہیں کہ جب قدر مسلمانوں کا علم قرآن شریف کی نسبت ترقی کرے گا اسی قدر ان کا ایمان بھی ترقی پذیر ہوگا۔ دوسرا طریق جو مسلمانوں کا ایمان قوی کرنے کے لئے مجھے عطا کیا گیا ہے تائیدات سماوی اور دعاؤں کا قبول ہونا اور نشانوں کا ظاہر ہونا ہے (کتاب التبیان حاشیہ) دوسرا اہم مقصد جس کے لئے سلسلہ احمدیہ بجانب اللہ قائم ہوا وہ اسکے بانی کے اپنے الفاظ میں یہ ہے :-

روحانی طور پر دین اسلام کا غلبہ جو حج قاطعہ اور بہ ابن ساطعہ پر موقوف ہے اس عاجز کے ذریعہ سے مفقود ہے۔ گو اسکی زندگی میں یا بعد وفات ہو۔ اور اگرچہ دین اسلام اپنے دلائل حقہ کے رو سے قدیم سے غالب چلا آیا ہے۔ اور ابتدا سے اسکے مخالف رسوا اور فریبیل ہو چلے آئے ہیں۔ لیکن اس غلبہ کا مختلف فرقوں اور قوموں پر ظاہر ہونا ایک ایسے زمانہ کے آنے پر موقوف تھا کہ جو باعث کمال جانے راہوں کے تمام دنیا کو ممالک متحدہ کی طرح بناتا ہو۔ خدا صمدیہ کہ اس زمانہ میں ہر ایک ذریعہ اشاعت دین کا اپنی وسعت تمامہ کو پہنچا گیا ہے۔

مشہور واقعات

۱	۲۰	۲۹	۱۹
۲	۲۱	۳۰	۲۰
۳	۲۲	۳۱	۲۱
۴	۲۳	۱	۲۲
۵	۲۴	۲	۲۳
۶	۲۵	۳	۲۴
۷	۲۶	۴	۲۵
۸	۲۷	۵	۲۶
۹	۲۸	۶	۲۷
۱۰	۲۹	۷	۲۸
۱۱	۳۰	۸	۲۹
۱۲	۳۱	۹	۳۰
۱۳	۱	۱۰	۳۱
۱۴	۲	۱۱	۱
۱۵	۳	۱۲	۲
۱۶	۴	۱۳	۳
۱۷	۵	۱۴	۴
۱۸	۶	۱۵	۵
۱۹	۷	۱۶	۶
۲۰	۸	۱۷	۷
۲۱	۹	۱۸	۸
۲۲	۱۰	۱۹	۹
۲۳	۱۱	۲۰	۱۰
۲۴	۱۲	۲۱	۱۱
۲۵	۱۳	۲۲	۱۲
۲۶	۱۴	۲۳	۱۳
۲۷	۱۵	۲۴	۱۴
۲۸	۱۶	۲۵	۱۵
۲۹	۱۷	۲۶	۱۶
۳۰	۱۸	۲۷	۱۷
۳۱	۱۹	۲۸	۱۸
۳۲	۲۰	۲۹	۱۹
۳۳	۲۱	۳۰	۲۰
۳۴	۲۲	۳۱	۲۱
۳۵	۲۳	۱	۲۲
۳۶	۲۴	۲	۲۳
۳۷	۲۵	۳	۲۴
۳۸	۲۶	۴	۲۵
۳۹	۲۷	۵	۲۶
۴۰	۲۸	۶	۲۷
۴۱	۲۹	۷	۲۸
۴۲	۳۰	۸	۲۹
۴۳	۳۱	۹	۳۰
۴۴	۱	۱۰	۳۱
۴۵	۲	۱۱	۱
۴۶	۳	۱۲	۲
۴۷	۴	۱۳	۳
۴۸	۵	۱۴	۴
۴۹	۶	۱۵	۵
۵۰	۷	۱۶	۶
۵۱	۸	۱۷	۷
۵۲	۹	۱۸	۸
۵۳	۱۰	۱۹	۹
۵۴	۱۱	۲۰	۱۰
۵۵	۱۲	۲۱	۱۱
۵۶	۱۳	۲۲	۱۲
۵۷	۱۴	۲۳	۱۳
۵۸	۱۵	۲۴	۱۴
۵۹	۱۶	۲۵	۱۵
۶۰	۱۷	۲۶	۱۶
۶۱	۱۸	۲۷	۱۷
۶۲	۱۹	۲۸	۱۸
۶۳	۲۰	۲۹	۱۹
۶۴	۲۱	۳۰	۲۰
۶۵	۲۲	۳۱	۲۱
۶۶	۲۳	۱	۲۲
۶۷	۲۴	۲	۲۳
۶۸	۲۵	۳	۲۴
۶۹	۲۶	۴	۲۵
۷۰	۲۷	۵	۲۶
۷۱	۲۸	۶	۲۷
۷۲	۲۹	۷	۲۸
۷۳	۳۰	۸	۲۹
۷۴	۳۱	۹	۳۰
۷۵	۱	۱۰	۳۱
۷۶	۲	۱۱	۱
۷۷	۳	۱۲	۲
۷۸	۴	۱۳	۳
۷۹	۵	۱۴	۴
۸۰	۶	۱۵	۵
۸۱	۷	۱۶	۶
۸۲	۸	۱۷	۷
۸۳	۹	۱۸	۸
۸۴	۱۰	۱۹	۹
۸۵	۱۱	۲۰	۱۰
۸۶	۱۲	۲۱	۱۱
۸۷	۱۳	۲۲	۱۲
۸۸	۱۴	۲۳	۱۳
۸۹	۱۵	۲۴	۱۴
۹۰	۱۶	۲۵	۱۵
۹۱	۱۷	۲۶	۱۶
۹۲	۱۸	۲۷	۱۷
۹۳	۱۹	۲۸	۱۸
۹۴	۲۰	۲۹	۱۹
۹۵	۲۱	۳۰	۲۰
۹۶	۲۲	۳۱	۲۱
۹۷	۲۳	۱	۲۲
۹۸	۲۴	۲	۲۳
۹۹	۲۵	۳	۲۴
۱۰۰	۲۶	۴	۲۵

۱۹۸۶ء لودھیانہ میں حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت لیتنی شروع کی ۱۹۸۶ء رسالہ التجنید الاذقان جاری ہوا۔

۱۹۸۶ء لیکچر ام حسب پیشگوئی مسیح موعودؑ قتل ہو گیا۔

۱۹۸۶ء سلطان مرادوی البوسنیہ صبر و صفا کے لیے جان قربان کر دی۔

۱۹۸۶ء حضرت صاحبزادہ مبارک بیگم صاحبہ کا رخصتہ ہوا۔

۱۹۸۶ء جماعت علیہ السلام کے اختلاف ہو جانے کے باعث حضرت صاحبزادہ علی صاحب الیم - اسے قادیان سے نقل کیا گیا۔

۱۹۸۶ء جماعت احمیہ لاہور کا جلسہ شوریٰ اختلافات کے مشکلات حل کرنے کے لئے ہوا۔

۱۹۸۶ء نخب انشاعت اسلام قادیان کی بنیاد رکھی گئی۔

۱۹۸۶ء بیت الدعاتیا بنجا جس کے محل اخراجات شیخ رحمت اللہ صاحب نے دئے تھے۔

۱۹۲۱ء اور ۱۹۲۲ء میں حضرت مسیح موعودؑ نے بیعت لینے شروع کی۔ ۱۹۲۶ء رسالہ التوحید الافاق جاری ہوا۔

۱۹۲۷ء لیکچرر ام حبیبہ شیخوٹی مسیح موعودؑ قتل ہو گئے۔

۱۹۲۸ء مطابق ۱۳۴۷ھ روز جمعہ ۱۳ ذی الحجہ ۱۳۴۷ھ کو حضرت مسیح موعودؑ نے دنیا سے رخصت ہوئے۔

۱۹۲۹ء حضرت صاحبزادی مبارکہ بیگم صاحبہ کا رخصتہ ہوا۔

۱۹۳۰ء جماعت میں اختلاف ہو جانے کے باعث حضرت مسیح موعودؑ نے جماعت علیٰ صاحبہ ایم۔ اے کا دایں سے نقل کیا۔

۱۹۳۱ء جماعت احمدیہ لاہور کا جلسہ شری اخلاف اسلام کی مشکلات حل کرنے کے لئے ہوا۔

۱۹۳۲ء مخبرین اشاعت اسلام قادیان کی بنیاد رکھی۔

۱۹۳۳ء بیت الدعا بنیاد پڑھا جس کے عمل اخراجات شائع ہوئے۔

اور گو دنیا پر بہت سی تباہی کی اور ظلمت چھا رہی ہے مگر پھر بھی ضلالت کا دورہ اختتام پر پہنچا
 ہوا معلوم ہوتا ہے اور گمراہی کا کمال روبہ زوال نظر آتا ہے کچھ خدا کی طرف سے ہی طہائے
 سلیمہ صراط مستقیم کی تلاش میں لگ گئی ہیں۔ اور نیک اور پاکیزہ فطرتیں طریقہ حق کے مناسب
 حال ہوتی جاتی ہیں۔ سو بلاشبہ معقول اور روحانی طور پر دین اسلام کے دلائل حقیقت کا
 تمام دنیا میں پھیلنا ایسے ہی زمانہ پر موقوف تھا۔ پس خداوند تعالیٰ نے اس افتخار عباد کو
 اس زمانہ میں پیدا کر کے اور صمدۂ نشان آسمانی اور خوارق غیبی اور معارف و حقایق حجت
 فرما کر اور صمدۂ دلائل عقلیہ قطعہ پر علم بخش کر یہ ارادہ فرمایا ہے کہ علم تعلیمات حقہ قرآنی کو
 ہر قوم اور ہر ملک میں شائع اور رائج فرمائے اور اپنی حجت اُن پر پوری کرے۔ غرض خداوند
 کریم نے جو اسباب اور وسائل اشاعت دین کے اور دلائل اور براہین اتمام حجت کو محض اپنے
 فضل اور کرم سے اس عاجز کو عطا فرمائے ہیں۔ وہ اُمم سابقہ میں جتنا کسی کو عطا
 نہیں فرمائے۔ اور جو کچھ اس بارہ میں توفیقات غیبیہ اس عاجز کو دی گئی ہیں وہ اُن میں سے
 کسی کو نہیں دی گئیں وذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء (براہین احمدیہ ص ۹۹)
 ان حوالہ جات سے صاف طور پر پتہ چلتا ہے کہ اس سلسلہ کی اصل غرض اہم مقصد
 مسلمانوں کو اسلام پر قائم کرنا اور دیگر مذاہب کے لوگوں میں اشاعت اسلام کرنا ہے۔ گویا
 علماء آیت قرآنی ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر ویاہرون بالمعروف
 ویہیون عن المنکر واولئک ہم المفلحون۔ یعنی چاہیے کہ تم میں ایک ایسا
 گروہ موجود رہے جو خیر کی طرف بلاتے رہیں اور اچھی باتوں کا حکم دیں اور بُری باتوں سے
 روکیں۔ اور یہی کامیاب ہونا ہے۔

بانی سلسلہ کا دعویٰ

سلسلہ احمدیہ کے پیرواس امر کو تسلیم کرتے ہیں کہ جس قدر پیشگوئیاں اسلام کی
 آئندہ کامیابیوں اور غلبہ کے متعلق مسیح اور مہدی کے نام سے وابستہ ہیں وہ سب
 حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی سلسلہ کے ظہور سے پوری ہو گئی ہیں۔ اور
 چونکہ مذہب اسلام کل دنیا کے لئے آیا ہے اور کسی خاص قوم یا ملک سے مخصوص نہیں
 اسلئے بانی سلسلہ احمدی بھی بالاختصاص ہر ملک ہر قوم ہر مصلح ہر مسعود ہر نیکو ہر مسلمانوں کے لئے جیسے وہ مہدی مہدی

مشہور واقعات	چیت نمبر ۱۹۰۱	مبارک ۱۳۲۱ھ	رجب ۱۳۲۱ھ	ربیع الثانی ۱۳۲۱ھ	۳۰ یوم		
					نام ایام		
					عربی	فارسی	پنجابی
	۲۰	۱	۲۱	۱	جمعہ	جمعہ	جمعہ
	۲۱	۲	۲۲	۲	ہفتہ	شنبہ	سبت
	۲۲	۳	۲۳	۳	اتوار	یکشنبہ	احد
۱۹۰۵ء حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق پنجاب تخت	۲۳	۴	۲۴	۴	پیر	دوشنبہ	اثنين
دراز کیا جس سے بہت نقصان جان و مال کا ہوا۔ ۱۹۰۵ء	۲۴	۵	۲۵	۵	منگل	سہ شنبہ	ثلاثا
چراغ دین جہونی طاعون سے ہلاک ہوا۔	۲۵	۶	۲۶	۶	جمعہ	چار شنبہ	اربعاء
	۲۶	۷	۲۷	۷	جمعہ	پنج شنبہ	خميس
۱۹۰۸ء درمیانی رات منشی آلی بخش لاہوری مصنف	۲۷	۸	۲۸	۸	جمعہ	جمعہ	جمعہ
عصائے موسیٰ طاعون سے ہلاک ہو گیا۔	۲۸	۹	۲۹	۹	ہفتہ	شنبہ	سبت
	۲۹	۱۰	۳۰	۱۰	اتوار	یکشنبہ	احد
	۳۰	۱۱	۱	۱۱	پیر	دوشنبہ	اثنين
۱۹۰۰ء حبیب الملک خاندی حضرت مسیح موعود نے خطبہ الہامیہ	۳۱	۱۲	۲	۱۲	منگل	سہ شنبہ	ثلاثا
عربی عید الفصح کے دن سنایا۔	۱	۱۳	۳	۱۳	جمعہ	چار شنبہ	اربعاء
	۲	۱۴	۴	۱۴	جمعہ	پنج شنبہ	خميس
	۳	۱۵	۵	۱۵	جمعہ	جمعہ	جمعہ
	۴	۱۶	۶	۱۶	ہفتہ	شنبہ	سبت
	۵	۱۷	۷	۱۷	اتوار	یکشنبہ	احد
	۶	۱۸	۸	۱۸	پیر	دوشنبہ	اثنين
	۷	۱۹	۹	۱۹	منگل	سہ شنبہ	ثلاثا
۱۸۹۳ء میل بشیر احمد صاحب کی ولادت ہوئی۔	۸	۲۰	۱۰	۲۰	جمعہ	چار شنبہ	اربعاء
	۹	۲۱	۱۱	۲۱	جمعہ	پنج شنبہ	خميس
	۱۰	۲۲	۱۲	۲۲	جمعہ	جمعہ	جمعہ
	۱۱	۲۳	۱۳	۲۳	ہفتہ	شنبہ	سبت
	۱۲	۲۴	۱۴	۲۴	اتوار	یکشنبہ	احد
	۱۳	۲۵	۱۵	۲۵	پیر	دوشنبہ	اثنين
	۱۴	۲۶	۱۶	۲۶	منگل	سہ شنبہ	ثلاثا
۱۹۱۷ء حضرت مولوی محمد علی صاحب لاہوری ماسٹر نرائن	۱۵	۲۷	۱۷	۲۷	جمعہ	چار شنبہ	اربعاء
شروع فرمایا۔	۱۶	۲۸	۱۸	۲۸	جمعہ	پنج شنبہ	خميس
	۱۷	۲۹	۱۹	۲۹	جمعہ	جمعہ	جمعہ
	۱۸	۳۰	۲۰	۳۰	ہفتہ	شنبہ	سبت
	۱۹	۱	۲۱	۱	ہفتہ	شنبہ	سبت

ہیں اسی طرح عیسائیوں کے لئے مسیح موعود اور مہندوں کے لئے کرشن اوتار ہیں اور جملہ اقوام جو آخری زمانہ میں کسی مصلح کے آنے کی امید میں تھیں۔ ان سب کی امیدیں آپ کے ظہور سے پوری ہوئیں۔ اور ہو گئی۔ یہ اسلئے پڑانا اس آخری زمانہ میں آئینہ الامصال اور مامور تمام اقوام کو ایک کر کے اور ان کے باہمی تفرقوں اور اختلافوں کو مٹانے کے لئے۔

احمدیہ نام کی حقیقت

احمدیہ نام محض امتیازی نام ہے جو حضرت بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم احمد یعنی صفت جمالی کے ظہور کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اور اپنی معنوں میں بانی سلسلہ احمدیہ ہر وہ حضرت بنی کریم صلعم ہے۔

ایک بُری غلطی کی اصلاح

حضرت عیسیٰ کے متعلق عیسائیوں کا اعتقاد ہے کہ وہ صلیب پر فوت ہوا اور پھر تیس دن جی اٹھے اور اب آسمان پر زندہ ہیں۔ عام مسلمانوں کا اس کے برخلاف یہ خیال ہے کہ حضرت مسیح صلیب پر نہیں چڑھائے گئے بلکہ زندہ ہی آسمان پر اٹھائے گئے۔ سلسلہ احمدیہ کی تعلیم کے رو سے یہ ہر دو خیال غلط ہیں کیونکہ از روئے قرآن شریف۔ انا جیل مروجہ تاریخی شہادات و دیگر ذرائع یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ حضرت عیسیٰ صلیب پر چڑھائے گئے مگر زندہ ہی غشی کی حالت میں اُتار لئے گئے اور بعد علاج معالجہ صحت پا کر اُس ملک سے نقل مکان کر کے افغانستان و کشمیر کے جلاوطن بنی اسرائیل کے پاس چلے آئے اور کشمیر میں ہی فوت ہوئے جہاں کہ شہر سری نگر محلہ خانیار میں ان کا مزار ہے جسے یوز آسف او بنی صاحب کی قبر کہتے ہیں۔ اس امر پر تاریخی شہادت یہ ہے (۱) انا جیل مروجہ کی شہادت (۱) حضرت مسیح نے پیشگوئی کے طور پر اپنے آپ کو یونس سے مشابہت دی (متی ۱۲ باب ۴۰ آیت۔ لوقا ۱۱ باب ۳۰ آیت) ظاہر ہے کہ یونس مچھلی کے پیٹ میں مرے نہ تھے بلکہ صرف مردہ سے مشابہ ہو گئے تھے اور زندہ ہی مچھلی کے پیٹ سے نکلے تھے اسلئے حضرت مسیح کی پیشگوئی کا صاف منشا یہ تھا کہ وہ بھی زمین کے پیٹ یعنی قبر میں مردہ کے مشابہ ہو جائیں گے اور زندہ ہی قبر میں سے نکل آئیں گے۔ (۲) حضرت مسیح نے

مشہور واقعات

اسیوم	نام ایام			۱۹۱۶ء مئی	شعبان ۱۳۳۵ھ	ایرجا ۱۳۳۵ھ	۱۹۱۶ء مئی	۱۹۱۶ء مئی	۱۹۱۶ء مئی
	عربی	فارسی	پنجابی						
۱	احد	یکشنبه	اتوار	۱	۲۲	۲۲	۱۹	۱۹	۱۹۱۶ء مئی
۲	ثمنین	دوشنبہ	پیر	۲	۲۳	۲۳	۲۰	۲۰	۱۹۱۶ء مئی
۳	ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۳	۲۴	۲۴	۲۱	۲۱	۱۹۱۶ء مئی
۴	اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۴	۲۵	۲۵	۲۲	۲۲	۱۹۱۶ء مئی
۵	خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۵	۲۶	۲۶	۲۳	۲۳	۱۹۱۶ء مئی
۶	جمعہ	جمعہ	جمعہ	۶	۲۷	۲۷	۲۴	۲۴	۱۹۱۶ء مئی
۷	سبت	شنبہ	ہفتہ	۷	۲۸	۲۸	۲۵	۲۵	۱۹۱۶ء مئی
۸	احد	یکشنبه	اتوار	۸	۲۹	۲۹	۲۶	۲۶	۱۹۱۶ء مئی
۹	ثمنین	دوشنبہ	پیر	۹	۳۰	۳۰	۲۷	۲۷	۱۹۱۶ء مئی
۱۰	ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۱۰	۳۱	۳۱	۲۸	۲۸	۱۹۱۶ء مئی
۱۱	اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۱۱	۱	۱	۲۹	۲۹	۱۹۱۶ء مئی
۱۲	خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۱۲	۲	۲	۳۰	۳۰	۱۹۱۶ء مئی
۱۳	جمعہ	جمعہ	جمعہ	۱۳	۳	۳	۳۱	۳۱	۱۹۱۶ء مئی
۱۴	سبت	شنبہ	ہفتہ	۱۴	۴	۴	۱	۱	۱۹۱۶ء مئی
۱۵	احد	یکشنبه	اتوار	۱۵	۵	۵	۲	۲	۱۹۱۶ء مئی
۱۶	ثمنین	دوشنبہ	پیر	۱۶	۶	۶	۳	۳	۱۹۱۶ء مئی
۱۷	ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۱۷	۷	۷	۴	۴	۱۹۱۶ء مئی
۱۸	اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۱۸	۸	۸	۵	۵	۱۹۱۶ء مئی
۱۹	خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۱۹	۹	۹	۶	۶	۱۹۱۶ء مئی
۲۰	جمعہ	جمعہ	جمعہ	۲۰	۱۰	۱۰	۷	۷	۱۹۱۶ء مئی
۲۱	سبت	شنبہ	ہفتہ	۲۱	۱۱	۱۱	۸	۸	۱۹۱۶ء مئی
۲۲	احد	یکشنبه	اتوار	۲۲	۱۲	۱۲	۹	۹	۱۹۱۶ء مئی
۲۳	ثمنین	دوشنبہ	پیر	۲۳	۱۳	۱۳	۱۰	۱۰	۱۹۱۶ء مئی
۲۴	ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۲۴	۱۴	۱۴	۱۱	۱۱	۱۹۱۶ء مئی
۲۵	اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۲۵	۱۵	۱۵	۱۲	۱۲	۱۹۱۶ء مئی
۲۶	خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۲۶	۱۶	۱۶	۱۳	۱۳	۱۹۱۶ء مئی
۲۷	جمعہ	جمعہ	جمعہ	۲۷	۱۷	۱۷	۱۴	۱۴	۱۹۱۶ء مئی
۲۸	سبت	شنبہ	ہفتہ	۲۸	۱۸	۱۸	۱۵	۱۵	۱۹۱۶ء مئی
۲۹	احد	یکشنبه	اتوار	۲۹	۱۹	۱۹	۱۶	۱۶	۱۹۱۶ء مئی
۳۰	ثمنین	دوشنبہ	پیر	۳۰	۲۰	۲۰	۱۷	۱۷	۱۹۱۶ء مئی
۳۱	ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۳۱	۲۱	۲۱	۱۸	۱۸	۱۹۱۶ء مئی

۱۹۰۶ء میں تاج الدین اسلام کی شاخ فیض احمد چاند کو پورے پورے
کھدائی ہوئی۔

۱۹۱۶ء میں احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کی میاد رکھی گئی۔

۱۹۱۱ء میں عبد الرحمن ولد محمد متطوع آبی نظام لاہور پیدا ہوا۔

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

۱۹۱۶ء میں لاہور روڈ انجمن کے لئے لاہور روڈ انجمن کے لئے

کہا کہ میں بنی اسرائیل کی گم شدہ اقوام کی طرف بھیجا گیا ہوں (متی ۱۵) اور کہ میں اس لئے آیا ہوں کہ تاناکہ کو جو کھوئے جا چکے ہیں تلاش کروں (لوقا ۱۹) اب یقینی امر ہے کہ حضرت مسیحؑ کے وقت بنی اسرائیل کی صرف دو قومیں ملک شام میں آباد تھیں اور باقی دس اقوام اپنے گم سے الگ ہو کر کھوٹی جا چکی تھیں اس لئے بعد واقع صلیب حضرت مسیحؑ ان گم شدہ بھیلوں کی تلاش میں ملک شام سے نکل پڑے (۳) پیلاطوس کی بیوی کی خواب (متی ۲۷) بھی حضرت مسیحؑ کے سچ جانے کا اشارہ کرتی ہے کیونکہ اگر خدا کو اس کا بچا نامنظور نہ ہوتا تو فرشتہ پیلاطوس کی بیوی کو کیوں خواب میں ڈرانا کہ اسے حضرت مسیحؑ کے بچانے کی کوشش کرنی چاہیو (۴) بڑی بھاری شہادت حضرت مسیحؑ کی وہ دُعا ہے جو اپنے واقعہ صلیب پہلی رات نہایت اضطراب اور عاجزی سے خدا سے مانگی چونکہ ایک نیک انسان کی دُعا اور خصوصاً حضرت مسیحؑ کے پایہ کے شخص کی دُعا کبھی رد نہ ہو سکتی تھی اس لئے نہرانے اُسے قبول کر کے ضرور اُن کو بچانے کا وعدہ دیا ہو گا جیسا کہ آپ کی دُعا ایللی ایللی لہما سبققتانی سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا وہ وعدہ ہی پیش کر رہے تھے۔ عبرانیوں پانچ باب ساتویں آیت نے اس دعا کے قبل ہرجا اور مسیحؑ کے بچا یا جانے کو ایسا قطعی طور پر ثابت کر دیا ہے جس میں شک کی درگنجائش نہیں۔ کیونکہ وہاں لکھا ہے کہ آتش اپنے جسم ہونے کے دنوں میں بہت رو رو آنسو بہا کے اس سے جو اس کو موت سے بچا سکتا تھا وعائیں نیتیں کیں اور اُس کے تقوئے کے سبب اُس کی دُعا سنی گئی (۵) حضرت مسیحؑ صلیب پر بہت ہی تھوڑا وقت رہے حالانکہ صلیب کی موت بہت آہستہ واقع ہوتی تھی اور کئی کئی دن تک لوگ صلیب پر زندہ رہ جاتے تھے جن دو آدمیوں کو مسیحؑ کے ساتھ صلیب پر چڑھایا گیا تھا وہ یقینی طور پر اس وقت تک زندہ تھے جب اُن سے گئے (۶) دوسرے دو آدمیوں کی ٹانگیں محض اس لئے توڑی گئیں کہ اُن کی موت کا تیقن ہو جائے مگر مسیحؑ کی ٹانگیں نہیں توڑی گئیں (۷) ہرچے کو پہلو میں چھبھونے سے خون نکلا جو صحیح علامت زندگی کی ہے (۸) پیلاطوس کو بھی یقین نہیں آیا کہ مسیحؑ اتنی جلدی مر گیا (مرقس ۱۵) (۹) مسیحؑ کو دو کمرچھروں کی لاشوں کے ساتھ نہیں ملا یا گیا اور نہ ہی جہاں وہ دفن ہوتے تھے اُسے دفن کیا گیا۔ بلکہ ایک فران کمرے میں بڑی آسائش کے ساتھ رکھا گیا (۱۰) تیسرے دن جب اس کمرے کو دیکھا گیا تو پتھر دروازے پر نہ تھا اور مسیحؑ کا جسم بھی نہ تھا۔ ظاہر ہے کہ وہ مردوں نے پتھر ہٹا کر آپ کو وہاں سے نکال لیا تھا (۱۱) مریم نے جب مسیحؑ کو دیکھا تو اُسے خیال کیا۔ کہ وہ

[illegible]

باغبان ہے یعنی یہودیوں کی پہچان سے بچنے کے لئے آپسے باغبان کا بھیجیں بدلا ہوا تھا (یوحنا ۲۱)۔
 اگر مردوں سے جی اٹھتے تو بھیجیں بدلنے کی ضرورت نہ تھی (۱۲) حواریوں سے ملاقات اُجسی ہم خاکی
 کے ساتھ ہوئی جس میں گوشت ہڈی اور خون ہے اور بھالے کے زخم اتنے گہرے تھے کہ ان میں
 ہاتھ پڑ سکتا تھا۔ آپکو بھوک بھی لگی اور حواریوں کی طرح کھانا کھایا (لوقا ۲۴ باب ۳۹-۴۳ آیت)
 (۱۳) حضرت مسیح نے دو مردوں کیساتھ جلیل کا سفر کیا یعنی یروشلم سے بھاگ کر جلیل چلے گئے۔
 (۱۴) واقعہ صلیب کے بعد ہمیشہ اپنے آپکو یہود سے چھپاتے رہے حالانکہ مردوں سے نادم ہو جانا
 کی صورت میں اپنے آپکو چھپانے کی ضرورت نہ تھی۔

دیگر شہادت (۱) مریم علیسی یعنی مریم حواریں۔ مریم سل اور مریم شیلخا جو اکثر یروانی
 کتب میں پائی جاتی ہے جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ حواریوں نے حضرت مسیح کے لئے تباہ کی تھی
 اور جو خاص طور پر زخموں کے لئے از حد مفید ہے۔ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ حضرت مسیح کو سوائے
 واقعہ صلیب کے اور کوئی زخم نہیں لگے۔ یہ اسی مریم کا اعجازی اثر تھا کہ حضرت مسیح جلد ایک لمبے
 سفر کے قابل ہو گئے۔

(۲) قبر مسیح شہر سری نگر محلہ خانیاریں۔ اس کے متعلق کشمیریوں میں زبانی روایات ہیں۔ کہ یہ
 یوز آسف کی جو بنی اور شاہزادہ تھا قبر ہے جو کسی مغربی ملک سے ۱۹ سو سال ہوئے کشمیر میں
 آیا تھا۔ اس قبر کو بنی صاحب کی قبر یا عیسیٰ صاحب کی قبر کہا جاتا ہے (۳) تاریخ اعلیٰ میں جو
 دو سو سال کی کتاب ہے ص ۸۲ پر لکھا ہے کہ سید نصیر الدین کی قبر کے ساتھ ایک بنی کی قبر شہر
 ہے وہ ایک شاہزادہ تھا جو غیر ملک سے کشمیر میں آیا وہ زہد و تقویٰ اور عبادت میں کامل تھا
 خدا کی طرف سے نبی بنایا گیا اور اہل کشمیر کی دعوت میں مشغول ہوا اس کا نام یوز آسف تھا بہت سو
 اہل کثافت خصوصاً میرے مرشد گوشہ آوی ہو کہ اس قبر پر تگابوت ناما ہر تہ ہیں (۴) کتاب اہل الدین پر جو تباہ کن رسالہ کی کتاب ہے
 لکھا ہے کہ یوز آسف بعد سفر کے کشمیر آیا۔ اور یہیں دفن ہوا (۵) جوزف جیکبس جسے کہ یوز آسف کے قہقے
 ج کئے ہیں وہ بھی یوز آسف کا کشمیر آنا اور مرنا لکھتا ہے (۶) یوز آسف کا مسیح اور حضرت
 عیسیٰ ہونا اس سے ثابت ہے کہ اسکی قبر کو عیسیٰ صاحب کی قبر بھی کہتے ہیں۔ مسلمان اسے بنی
 کہتے ہیں حالانکہ حضرت رسول کریم صلعم کے بعد مسلمان کسی کو بنی نہیں مانتے۔ اسلئے ظاہر ہے
 کہ یہی عبرانی بنی کی قبر ہے۔ یوز آسف و حضرت مسیح کا زمانہ ایک ہی بیان کیا جاتا ہے یوز اور
 یسوع ملتے جلتے الفاظ ہیں یوز آسف و حضرت مسیح کی تعلیم ملتی جلتی ہے۔ ہر دو گوشہ زادہ کہا جاتا

مشہور واقعات	اسلامیوم			جولائی ۱۹۲۱ء	شوال ۱۳۴۰ھ	برکات ۱۳۴۱ھ	۱۹۲۱ء
	نام ایام						
	عربی	فارسی	پنجابی				
۱۸۹۹ء مولوی محمد علی صاحب نے سید احمد علی کے قادیان شریف پکٹے ۱۹۰۶ء سرسہ تعلیم الاسلام مدرسہ انجمنیہ احمدیہ نے جاری کیا۔ ۱۹۱۳ء شیخ نور احمد صاحب دہلوی نے فتح محمد صاحب سیال ام - ۱ سے تبلیغ اسلام کے لئے دہلی سے جہاز پر سوار ہو گئے۔ ۱۹۱۳ء عراجیا پر غلام صالح لاہور سے جاری ہوا۔	جمعہ	جمعہ	جمعہ	۱	۲۴	۱۸	۱۸
	سبت	شنبه	ہفتہ	۲	۲۵	۱۹	۱۹
	احد	یکشنبہ	اتوار	۳	۲۶	۲۰	۲۰
	دو شنبہ	دو شنبہ	پیر	۴	۲۷	۲۱	۲۱
	سه شنبہ	سه شنبہ	منگل	۵	۲۸	۲۲	۲۲
	چار شنبہ	چار شنبہ	برہ	۶	۲۹	۲۳	۲۳
	پنجشنبہ	پنجشنبہ	جمعرات	۷	۳۰	۲۴	۲۴
	جمعہ	جمعہ	جمعہ	۸	۳۱	۲۵	۲۵
	شنبه	شنبه	ہفتہ	۹	۱	۲۶	۲۶
	یکشنبہ	یکشنبہ	اتوار	۱۰	۲	۲۷	۲۷
۲۰ تا ۳۱ جولائی ۱۹۲۱ء حضرت مسیح موعود کی مولوی محمد حسین بٹالوی سے مقام لڑھیانہ بحث ہوئی۔ ۱۹۲۱ء عبد اللہ محمد حسین پیشگوئی بمقام فیروز پور کر گیا۔ ۱۹۲۱ء خواجہ کمال الدین صاحب اسلام آباد کی خدمت میں نمبر سی کا نفرنس پیرس میں یکے دویا۔	دو شنبہ	دو شنبہ	پیر	۱۱	۳	۲۸	۲۸
	سه شنبہ	سه شنبہ	منگل	۱۲	۴	۲۹	۲۹
	چار شنبہ	چار شنبہ	برہ	۱۳	۵	۳۰	۳۰
	پنجشنبہ	پنجشنبہ	جمعرات	۱۴	۶	۳۱	۳۱
	جمعہ	جمعہ	جمعہ	۱۵	۷	۱	۱
	شنبه	شنبه	ہفتہ	۱۶	۸	۲	۲
	یکشنبہ	یکشنبہ	اتوار	۱۷	۹	۳	۳
	دو شنبہ	دو شنبہ	پیر	۱۸	۱۰	۴	۴
	سه شنبہ	سه شنبہ	منگل	۱۹	۱۱	۵	۵
	چار شنبہ	چار شنبہ	برہ	۲۰	۱۲	۶	۶
۱۹۲۱ء خواجہ کمال الدین صاحب اسلام آباد کی خدمت میں نمبر سی کا نفرنس پیرس میں یکے دویا۔	پنجشنبہ	پنجشنبہ	جمعرات	۲۱	۱۳	۷	۷
	جمعہ	جمعہ	جمعہ	۲۲	۱۴	۸	۸
	شنبه	شنبه	ہفتہ	۲۳	۱۵	۹	۹
	یکشنبہ	یکشنبہ	اتوار	۲۴	۱۶	۱۰	۱۰
	دو شنبہ	دو شنبہ	پیر	۲۵	۱۷	۱۱	۱۱
	سه شنبہ	سه شنبہ	منگل	۲۶	۱۸	۱۲	۱۲
	چار شنبہ	چار شنبہ	برہ	۲۷	۱۹	۱۳	۱۳
	پنجشنبہ	پنجشنبہ	جمعرات	۲۸	۲۰	۱۴	۱۴
	جمعہ	جمعہ	جمعہ	۲۹	۲۱	۱۵	۱۵
	شنبه	شنبه	ہفتہ	۳۰	۲۲	۱۶	۱۶
یکشنبہ	یکشنبہ	اتوار	۳۱	۲۳	۱۷	۱۷	

ہے۔ حضرت مسیح کی بیان کردہ تمثیلیں متی ۲۳ مرقس ۱۲ لوقا ۱۱ یوحنا ۸ کی تمثیلوں سے ملتی ہیں۔ یوز آسف کی کتاب کا نام بشپوئے ہے جو معنی انجیل کے ہیں (۷) کشمیری و افغانی اپنے آپکو بنی اسرائیل کی نسل سے کہتے ہیں حالانکہ مذہباً ان اقوام کو یہود سے نفرت ہے۔ ان کے ظاہری خط و خال۔ لباس۔ رسم و رواج۔ اخلاق۔ اطوار۔ انکے قبائل کے نام ظاہر کرتے ہیں۔ کہ فی الحقیقت یہی اقوام بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بیٹی ہیں جو اپنے مرکز کو چھوڑ کر بہت دور نکل گئی تھیں۔ شام سے ان کی نقل مکانی کا اس سے بڑھکر کیا ثبوت ہے کہ انہوں نے اپنا لٹی بستیوں کے نام بھی اپنے اصلی وطن کے شہروں کے نام پر رکھے ہیں۔ مالک شہن اقام کا قاعدہ ہے۔ بخور کر کشمیر اور افغانستان کے ذیل کے شہروں کے ناموں پر۔ کابل۔ پونچھ۔ زید۔ جس گلگت۔ تربت۔ لاسہ۔ لالہ۔ لہ۔ سورہ۔ سکیت۔ اور قدیم شام کے شہروں کے ذیل کے ناموں پر۔ کابل۔ نوینیشیا۔ زیدان۔ جس گلگوٹھا۔ تبختہ۔ لاسٹا۔ لالہ۔ سیچی۔ رشور۔ سکوتھ۔

قرآن شریف کی تعلیم و رہارہ وفات مسیح: (۱) یا عیسیٰ انی منو قیامک ورا افعاک الی (سورہ آل عمران رکوع ۶) اے عیسیٰ میں تجھے مارنا والا ہوں اور تیرا قیام اور افعاک کرنے والا ہوں یعنی پہلے ماروں گا۔ اس کے بعد رفع کروں گا (۲) قیام تو قیامت کی انت الو قیام عظیمہ ام رسول نامہ رکوع ۱۶ پس جب تو نے مجھے وفات دیدی تو تو ہی اپنے گرجا میں تھا یہ قیامت کے دن حضرت مسیح کا جواب دینا بارباری تعالیٰ میں ہوگا۔ اگر وہ مر نہیں گئے اور زندہ ہیں۔ تو ان کی قوم بھی نہیں بخوشی۔ حالانکہ یہ مسیح کے ان کی قوم بگڑ چکی ہے۔ اگر وہ زندہ ہوتے اور دنیا میں دوبارہ آتے تو قیامت کو اپنی قوم کی حالت سے بخبری کا عذر نہ کرتے (۳) فیہم ساء القیام عظیمہ الموت (بارہ رکوع ۲) پس رک رکھتا ہے جیسے کہ موت فیصلہ کر دیتی ہے یعنی حقیقی مرے کہی زندہ نہیں ہوتے (۴) و حرام علی قریۃ اہلکناہا انہم لا یرجعون (بارہ رکوع ۷) سورہ انبیاء اخیر رکوع) اور حرام ہے اور پستی کے جسے ہم نے ہلاک کیا دنیا میں واپس آنا (۵) ما المسیح ابن مریم الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل (سورہ مائدہ رکوع ۱۰) یعنی نہیں مسیح ابن مریم مگر رسول اللہ البتہ اس سے پہلے رسول گذر چکے ہیں (۶) و ما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل (سورہ آل عمران رکوع ۱۵) اور نہیں محمد مگر رسول اللہ اس سے پہلے رسول گذر چکے ہیں (۷) ولکم فی الارض مستقر و مآثر الی حین (سورہ بقرہ رکوع ۴) اور تمہارے لئے زمین میں ٹھکانا

مشہور واقعات

اسیوم	نام ایام			اگست ۱۹۲۱ء	نویبر ۱۳۳۹ھ	تخت ۱۳۳۹ھ	سارو ۱۳۳۹ھ	مشہور واقعات
	عربی	فارسی	پنجابی					
انٹین	دوشنبہ	پیر	۱	۲۵	۳۰	۱۷	۱۷	۱۸۹۷ء عبدالحیجہ سیکہ جہلم کی موت ڈاکٹر حکارک مشنری نے آپ پر مقدمہ اقامت قتل قایم کیا۔
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۲	۲۶	تخت	۱۸	۱۸	
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۳	۲۷	۲	۱۹	۱۹	
خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۴	۲۸	۳	۲۰	۲۰	
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۵	۲۹	۴	۲۱	۲۱	
سبت	شنبہ	ہفتہ	۶	۳۰	۵	۲۲	۲۲	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
احد	یک شنبہ	اتوار	۷	۳۱	۶	۲۳	۲۳	بشیر اہل کی ولادت ہوئی
انٹین	دوشنبہ	پیر	۸	۱	۷	۲۴	۲۴	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۹	۲	۸	۲۵	۲۵	بشیر اہل کی ولادت ہوئی
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۱۰	۳	۹	۲۶	۲۶	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۱۱	۴	۱۰	۲۷	۲۷	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۱۲	۵	۱۱	۲۸	۲۸	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
سبت	شنبہ	ہفتہ	۱۳	۶	۱۲	۲۹	۲۹	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
احد	یک شنبہ	اتوار	۱۴	۷	۱۳	۳۰	۳۰	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
انٹین	دوشنبہ	پیر	۱۵	۸	۱۴	۳۱	۳۱	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۱۶	۹	۱۵	۱	۱	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۱۷	۱۰	۱۶	۲	۲	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۱۸	۱۱	۱۷	۳	۳	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۱۹	۱۲	۱۸	۴	۴	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
سبت	شنبہ	ہفتہ	۲۰	۱۳	۱۹	۵	۵	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
احد	یک شنبہ	اتوار	۲۱	۱۴	۲۰	۶	۶	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
انٹین	دوشنبہ	پیر	۲۲	۱۵	۲۱	۷	۷	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۲۳	۱۶	۲۲	۸	۸	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۲۴	۱۷	۲۳	۹	۹	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۲۵	۱۸	۲۴	۱۰	۱۰	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۲۶	۱۹	۲۵	۱۱	۱۱	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
سبت	شنبہ	ہفتہ	۲۷	۲۰	۲۶	۱۲	۱۲	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
احد	یک شنبہ	اتوار	۲۸	۲۱	۲۷	۱۳	۱۳	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
انٹین	دوشنبہ	پیر	۲۹	۲۲	۲۸	۱۴	۱۴	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۳۰	۲۳	۲۹	۱۵	۱۵	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۳۱	۲۴	۳۰	۱۶	۱۶	۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ

۱۸۹۷ء عبدالحیجہ سیکہ جہلم کی موت ڈاکٹر حکارک مشنری نے آپ پر مقدمہ اقامت قتل قایم کیا۔

۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ

بشیر اہل کی ولادت ہوئی

۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ

۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ

۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ

۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ

۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ

۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ

۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ

۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ

۱۸۸۷ء یکشنبہ ۱۱ اچکرات مطابق ۱۶ ذی قعدہ ۱۳۰۷ھ

ہے اور ایک وقت تک فائدہ حاصل کرنا یعنی بنی آدم کے لئے زمین ہی رہائش کی جگہ ہے۔
 نہ آسمان (۸) ولکم فی الارض مستقر و متاع الی حین (سورہ اعراف رکوع ۲) (۹) فیہا تحیون و فیہا تموتون و فیہا تخرجون (سورہ اعراف رکوع ۲) زمین میں
 ہی تم زندہ رہو گے اور اسی میں مرو گے۔ اور اسی سے نکالے جاؤ گے (۱۰) و ما جعلناھم
 جسداً الا یراکلون الطعام و ما کانوا خالدا ین (سورہ انبیاء رکوع ۱) اور نہیں
 بنایا ہم نے کوئی جسم جو کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہوں (۱۱) و ما
 جعلنا البشر من قبلک الخلد (سورہ انبیاء رکوع ۳) ہم نے تجھ سے پہلے کسی بشر کو
 ہمیشہ کے لئے نہیں رکھا یعنی تجھ سے پہلے سب مر چکے ہیں *

توفی کے معنی جبکہ اسکا فاعل خدا ہوا اور مفعول ذی روح شوق موت کے لغت عرب۔ قرآن
 حدیث۔ کلام عرب میں اور کوئی نہیں آئے۔ صرح میں لکھا ہے توفاه اللہ اے قبض
 دوحہ یعنی اسکی روح قبض کر لی سب لغت عرب اسپر متفق ہیں *

ہماری جماعت کے خصوص عقائد

(۱) ہم حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو چودھویں صدی کا مجدد اور وہ مسیح اور مہدی
 مانتے ہیں جس کے آئین کا وعدہ اس امت محمدیہ کو دیا گیا تھا *

(۲) ہم یہ مانتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بنی اور رسول نہ تھے اور نہ کوئی بنی
 خاتم النبیین صلعم کے بعد آ سکتا ہے۔ ہاں مجدد اور محدث آتے ہیں۔ اور آتے رہیں گے۔ جو انبیاء
 کے نقل بھی ہوتے ہیں اور اسلئے انکو ایک ظلی نبوت عطا کی جاتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے حکام
 ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انکو اصلاح کے لئے مامور بھی فرماتا ہے وہ علماء اُمّتی کا نبیاء
 بنی اسرائیل کے مطابق انبیاء اور رسل سے کمال مشابہت رکھتے ہیں پس اگر لفظ بنی یا مرسل
 کا اطلاق ان پر ہوگا تو صرف مجازی طور پر نہ حقیقت کے رنگ میں *

(۳) اس امت کے دوسرے مجددوں پر ایکویہ فضیلت حاصل ہے کہ آپ کی آمد کے متعلق صریح
 پیشگوئیاں موجود ہیں مگر دوسرے مجددین صرف اس عام وعدہ ان اللہ یبعث لھذا
 الامۃ علی اُس کل مائتہ سنۃ من یجد دلہا دینہا کے ماتحت مبعوث ہوتے
 رہے اور پھر جس عظیم الشان فتنہ کی اصلاح کے لئے آپ کو بھیجا گیا دوسرے کسی مجدد کو اتنا

مشہور واقعات

سایوم	نام ایام			۱۹۱۲ء تہذیب	۱۳۳۱ھ ذوالحجہ	۱۳۳۲ھ تہذیب	۱۳۳۳ھ تہذیب	۱۳۳۴ھ تہذیب	۱۳۳۵ھ تہذیب
	عربی	فارسی	پنجابی						
خمیس	پنجشنبہ	جمرات	۱	۱	۲۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۲	۲	۲۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
سبت	شنبہ	ہفتہ	۳	۳	۲۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
احد	یکشنبہ	اتوار	۴	۴	۳۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
آئینین	دو شنبہ	پیر	۵	۵	۳۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
ثلاثا	سه شنبہ	منگل	۶	۶	۱	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۷	۷	۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
خمیس	پنجشنبہ	جمرات	۸	۸	۳	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۹	۹	۴	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
سبت	شنبہ	ہفتہ	۱۰	۱۰	۵	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
احد	یکشنبہ	اتوار	۱۱	۱۱	۶	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
آئینین	دو شنبہ	پیر	۱۲	۱۲	۷	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
ثلاثا	سه شنبہ	منگل	۱۳	۱۳	۸	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۱۴	۱۴	۹	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
خمیس	پنجشنبہ	جمرات	۱۵	۱۵	۱۰	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۱۶	۱۶	۱۱	۱	۱	۱	۱
سبت	شنبہ	ہفتہ	۱۷	۱۷	۱۲	۲	۲	۲	۲
احد	یکشنبہ	اتوار	۱۸	۱۸	۱۳	۳	۳	۳	۳
آئینین	دو شنبہ	پیر	۱۹	۱۹	۱۴	۴	۴	۴	۴
ثلاثا	سه شنبہ	منگل	۲۰	۲۰	۱۵	۵	۵	۵	۵
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۲۱	۲۱	۱۶	۶	۶	۶	۶
خمیس	پنجشنبہ	جمرات	۲۲	۲۲	۱۷	۷	۷	۷	۷
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۲۳	۲۳	۱۸	۸	۸	۸	۸
سبت	شنبہ	ہفتہ	۲۴	۲۴	۱۹	۹	۹	۹	۹
احد	یکشنبہ	اتوار	۲۵	۲۵	۲۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
آئینین	دو شنبہ	پیر	۲۶	۲۶	۲۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
ثلاثا	سه شنبہ	منگل	۲۷	۲۷	۲۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۲۸	۲۸	۲۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
خمیس	پنجشنبہ	جمرات	۲۹	۲۹	۲۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۳۰	۳۰	۲۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵

۱۹۰۲ء اخبار القادیا کا فرنہ بابو محمد افضل صاحب نے شائع کیا۔

۱۹۰۲ء علامہ ابو بن خضر مسیح فرید کا ایک ترجمہ میں لکھنؤ ہوا۔

۱۹۱۲ء ۱۲ جون کمال الدین صاحب نے اے بی بی سے جہاز پر سوار ہو کر اشاعت اسلام کیلئے انگلستان پہنچے۔

۱۹۰۲ء میان شہر ایفٹا نکا صاحب پرورد سلطان صاحب نے حضرت مولوی غلام محسن صاحب جریئر ارشد و سوا ایک ہزار روپے ہوا۔

۱۹۰۲ء تعلیم الاسلام آٹمی سکول کو سرکار نے منظور کر لیا۔

۱۹۰۲ء تعلیم الاسلام آٹمی سکول کی شیخہ بی بیات کھولی گئی۔ ۱۹۰۲ء صاحبزادہ مبارک احمد صاحب نے وفات پائی۔

۱۹۱۲ء خواجہ کمال الدین صاحب نے سرزمین انگلینڈ پر اپنا قدم رکھا۔

عظیم الشان کام پُرو نہیں تھا۔ دوسرے مجددین کی دعوت عموماً ایک ہی ملک تک محدود رہتی تھی مگر آپ جس طرح ایک ایسے عظیم الشان کام کی اصلاح کے لئے مبعوث ہوئے۔ جو کل دنیا میں پھیلا ہوا ہے اسی طرح آپ کی دعوت بھی عام ہے اور آپ کی جماعت کا فرض ہے کہ اُسے کل دنیا میں پہنچائے ایسا ہی آپ کو جو علم کلام دیا گیا ہے وہی ایک ایسا ہتھیار ہے جس کو نیک مسلمان کل مذاہب پر غالب آسکتے ہیں دوسرے کسی محد کو ایسا علم کلام نہیں دیا گیا۔ ذلک فضل اللہ یؤتیه من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

(۴) ہم حقیقی نبوت کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ختم یقین کرتے ہیں آپ کے بعد نہ کوئی پرانابی واپس آئیگا اور نہ کوئی نیا ہی مبعوث ہوگا۔

(۵) ہم یہ ایمان رکھتے ہیں کہ پہلی امتوں میں بعض عظیم الشان فیصلوں اور رسولوں کے خلفاء حقیقی بنی اور رسول ہوتے رہے لیکن اس امت کے خلفاء میں سے کوئی کتنا ہی عظیم الشان خلیفہ کیوں نہ ہو وہ حقیقی بنی اور رسول نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ نبوت حضرت بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ختم ہو چکی۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ جس قسم کی کامل کتاب حضرت بنی کریم صلعم کو دی گئی جس میں ہر طبقہ ہر قوم۔ ہر ملک۔ ہر زمانہ کے لئے ہدایات کامل طور پر موجود ہیں۔ تمام اصول حقہ کا احقاق اور تمام اصول باطلہ کا ابطال بھی اس میں موجود ہے ایسی کامل کتاب آنحضرت ص سے پہلے کوئی نازل نہیں کی گئی پس پہلے زمانوں میں یہ ضرورت واقع ہوتی تھی کہ باوجود ایک کتاب کے موجود ہونے کے جیسے مثلاً تزئینت ہے بنی اور رسول آتے رہیں تاکہ نئے حالات کے ماتحت جس قسم کی تعلیم کی ضرورت اس امت کو واقع ہو بنی اور رسول اللہ تعالیٰ سے حکم پا کر وہ ضروری احکام اس امت تک پہنچاتے رہیں اس لئے حضرت مسیح باوجود حضرت موسیٰ کے خلیفہ ہونے کے فرماتے ہیں ولا حل لکم بعض الذی حرم علیکم۔ پس باقیہ امتوں میں ایک عظیم الشان بنی کی امت میں دوسرے بنی بھی اس غرض کے لئے آتے رہے کہ اللہ تعالیٰ کی نئی تعلیم جس کی ضرورت نئے زمانہ میں یا نئے حالات کے ماتحت اس امت کو واقع ہوئی ہو پہنچاتے رہیں۔ مگر یہ سے بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چونکہ ایک ایسی کامل کتاب عطا فرمائی گئی جس کے اندر تمام آئندہ زمانوں اور بنی نوح انسان کی تمام قورہوں کے لئے ضروری ہدایات جمع کر دی گئیں اور آپ کے بعد کسی نئے حکم یا نئی تعلیم کی ضرورت باقی نہ رہی۔ اور اسلئے کسی بنی نے آنے کی بھی ضرورت نہ رہی۔ پس انا ارسلناک کافۃ للناس اور رحمۃ للعالمین اور بالآخر الیوم اکملت لکم دینکم کالانعمی نتیجہ تھا کہ آپ

مشہور واقعات

اسیوم	نام ایام			۱۹۰۱ء اکتوبر	۱۹۰۲ء محرم	۱۹۰۳ء بشارت	۱۹۰۴ء اسح	مشہور واقعات
	عربی	فارسی	پنجابی					
سبت	شنبه	ہفتہ	۱	۲۸	۳۱	۱۶	۱۶	۱۸۹۵ء عیال محمود احمد صاحب حضرت مسیح موعود کی ہیبت کی
احد	یکشنبہ	اتوار	۲	۲۹	بشارت	۱۷	۱۷	
آئینین	دوشنبہ	پیر	۳	۳۰	۲	۱۸	۱۸	
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۴	۳۱	۳	۱۹	۱۹	
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۵	۱	۴	۲۰	۲۰	
خمیس	پنجشنبہ	جمعرات	۶	۲	۵	۲۱	۲۱	
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۷	۳	۶	۲۲	۲۲	
سبت	شنبه	ہفتہ	۸	۴	۷	۲۳	۲۳	۱۸۹۷ء اخبار الحکم مرقس سے جاری ہوا۔
احد	یکشنبہ	اتوار	۹	۵	۸	۲۴	۲۴	۱۹۰۱ء خواجہ کمال الدین صاحب یارت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی
آئینین	دوشنبہ	پیر	۱۰	۶	۹	۲۵	۲۵	۱۹۰۲ء خواجہ صاحب ہمدان قافلہ مکہ شریف روانہ ہو گئے۔
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۱۱	۷	۱۰	۲۶	۲۶	۱۹۰۵ء بروز چار شنبہ ۲ بجے مابین ظہر و عصر مولیٰ عبدالکریم صاحب
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۱۲	۸	۱۱	۲۷	۲۷	نے وفات پائی۔
خمیس	پنجشنبہ	جمعرات	۱۳	۹	۱۲	۲۸	۲۸	۱۹۰۲ء عیال محمود احمد صاحب کا نکاح ڈاکٹر علی غفر فیہ الدین صاحب
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۱۴	۱۰	۱۳	۲۹	۲۹	کی صاحبزادی محمودہ بیگم سے ہوا
سبت	شنبه	ہفتہ	۱۵	۱۱	۱۴	۳۰	۳۰	
احد	یکشنبہ	اتوار	۱۶	۱۲	۱۵	۳۱	۳۱	
آئینین	دوشنبہ	پیر	۱۷	۱۳	۱۶	۱	۱	
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۱۸	۱۴	۱۷	۲	۲	
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۱۹	۱۵	۱۸	۳	۳	
خمیس	پنجشنبہ	جمعرات	۲۰	۱۶	۱۹	۴	۴	
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۲۱	۱۷	۲۰	۵	۵	
سبت	شنبه	ہفتہ	۲۲	۱۸	۲۱	۶	۶	۱۸۹۱ء حضرت مسیح موعود مدعی الہی تشریف لے گئے۔
احد	یکشنبہ	اتوار	۲۳	۱۹	۲۲	۷	۷	
آئینین	دوشنبہ	پیر	۲۴	۲۰	۲۳	۸	۸	
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۲۵	۲۱	۲۴	۹	۹	۲۳۔ اکتوبر ۱۸۹۱ء تا ۱۰ اکتوبر ۱۸۹۱ء حضرت مسیح موعود
اربعاء	چار شنبہ	بدھ	۲۶	۲۲	۲۵	۱۰	۱۰	کا مولیٰ محمود شہر صاحب سے بچاؤ کی جاسا تھا۔
خمیس	پنجشنبہ	جمعرات	۲۷	۲۳	۲۶	۱۱	۱۱	
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۲۸	۲۴	۲۷	۱۲	۱۲	
سبت	شنبه	ہفتہ	۲۹	۲۵	۲۸	۱۳	۱۳	۱۹۰۲ء ۲۹۔ ۳۰۔ اکتوبر شہداء اللہ کے قتل کے شعلہ گردا دیو امی چکا
احد	یکشنبہ	اتوار	۳۰	۲۶	۲۹	۱۴	۱۴	۱۹۱۳ء خواجہ کمال الدین صاحب نے حج بیت اللہ کیا۔
آئینین	دوشنبہ	پیر	۳۱	۲۷	۳۰	۱۵	۱۵	۱۹۰۲ء اخبار البدر قادیان سے جاری ہوا۔

خاتم النبیین ہوتے اور چونکہ بوجہ کامل کتابت لہوئے کے آپ کے بعد انبیاء کے آنے کی تو ضرورت باقی نہ رہی تھی اسلئے آپ کو یہ وعدہ دیا گیا ان اللہ یبعث لہذہ الامت علی ائس کل مائتہ سنتہ من یجد د لہا دینہا یعنی ہر صدی کے سر پر اس امت میں اللہ تعالیٰ کسی ایسے شخص یا شخص کو مبعوث کرے گا جس کو اسلئے دین کی تجدید کرنا ہے یعنی وہ باتیں جو لوگ بھول جاتے ہیں انکو دہرانو نازہ کرنا ہے ایسے مصلحین کا نام مجدد ہے اور یہ مجدد حقیقی بنی اسلئے نہیں کہ کوئی نیا حکم ان کے ذریعہ نہیں پہنچایا جائیگا۔ بلکہ وہ قرآن کریم پر ہی لوگوں کو چلانے والے ہونگے۔ انہی مجددین میں سے ایک مجدد حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود بھی ہیں۔

(۶) مسیح موعود کے لئے چونکہ حضرت بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص پیشگوئیاں بھی ہیں۔ اسلئے آپکا انکار معمولی مجددین کے انکار سے زیادہ سخت ہے اور آپکا انکار اسلئے بھی زیادہ قابل مواخذہ ہے کہ آپ کے دعویٰ کے ساتھ میدان تبلیغ میں اسلام کی آئندہ کامیابیاں وابستہ ہیں اس زمانہ کے ایک عظیم الشان فتنہ کی اصلاح کے لئے آپ کو بھیجا گیا ہے۔ اسلئے سب مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ آپ کے ساتھ شامل ہوں اور آپ کے مقاصد کی تائید کریں۔

(۷) ہم کسی مسلمان کو محض حضرت مسیح موعود کے انکار کی وجہ سے خارج از اسلام نہیں سمجھتے؛ انکار قابل مواخذہ ضرور ہر مگر بن مسلمانوں کو آپ کی خبر نہیں پہنچی وہ ہمارے نزدیک کسی مواخذہ کی نیچے نہیں۔

(۸) جو لوگ حضرت مسیح موعود کو یا کسی مسلمان کو کافر یا منقری علی اللہ کہتے ہیں وہ کفر حضرت بنی کریم کی حدیث کے ماتحت انہی پر لٹ کر پڑتا ہے۔

احمدی کون ہے

(از مسیح موعود)

مجھے معلوم ہوتا ہے کہ ہماری جماعت میں چندہ دینے والے بہت تھوڑے ہیں۔ آنے والے صد ہا آدمی بیعت کر کے چلے جاتے ہیں۔ لیکن دریافت کرنے پر بہت ہی کم تعداد ایسے اشخاص کی ہے جو متواتر ماہ چندہ دیتے ہیں۔ جو شخص اپنی حیثیت و توفیق کے موافق اس سلسلہ کی چندہ میوں سے امداد نہیں کرنا اُس سے اور کیا توقع ہو سکتی ہے اور اس سلسلہ کو اُس کے وجود سے کیا فائدہ۔ ایک ہمدلی انسان بھی خواہ کتنی ہی شکستہ حالت کا کیوں نہ ہو۔ جب بازار جاتا ہے تو اپنی قدر کے موافق اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے کچھ نہ کچھ لاتا ہے۔ تو پھر کیا یہ سلسلہ جو اپنی

مشہور واقعات

۳۰ یوم	نام ایام			ذی القعدة ۱۲۱۹ھ	محرم ۱۲۲۰ھ	نوبل ۱۲۲۱ھ	شکری ۱۲۲۲ھ	مشہور واقعات
	عربی	فارسی	پنجابی					
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۱	۱	۲۹	۱	۱۷	۱۹۰۳ء برسی لاکھ ستر ہزار چوبیس گزیریں حضرت مسیح موعود کا پلنگہ ہوا۔
اربعہ	چار شنبہ	برہ	۲	۲	بیچ الاصل	۲	۱۸	
خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۳	۳	۲	۳	۱۹	
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۴	۴	۳	۴	۲۰	۱۹۰۰ء موم شامی کی پندرہ ہونہ کو موم شامی میں مسلمان ہوئے
سبت	شنبہ	ہفتہ	۵	۵	۴	۵	۲۱	کھوانے کا حکم دیا۔
احد	یک شنبہ	اتوار	۶	۶	۵	۶	۲۲	۱۹۰۵ء لودھیانہ میں حضرت مسیح موعود کا عام پکچر ہوا۔
اثنين	دو شنبہ	پیر	۷	۷	۶	۷	۲۳	۱۹۰۶ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۸	۸	۷	۸	۲۴	۱۹۰۷ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
اربعہ	چار شنبہ	برہ	۹	۹	۸	۹	۲۵	۱۹۰۸ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۱۰	۱۰	۹	۱۰	۲۶	۱۹۰۹ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۲۷	۱۹۱۰ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
سبت	شنبہ	ہفتہ	۱۲	۱۲	۱۱	۱۲	۲۸	۱۹۱۱ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
احد	یک شنبہ	اتوار	۱۳	۱۳	۱۲	۱۳	۲۹	۱۹۱۲ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
اثنين	دو شنبہ	پیر	۱۴	۱۴	۱۳	۱۴	۳۰	۱۹۱۳ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۱۵	۱۵	۱۴	۱۵	۳۱	۱۹۱۴ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
اربعہ	چار شنبہ	برہ	۱۶	۱۶	۱۵	۱۶	۳۲	۱۹۱۵ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۱۷	۱۷	۱۶	۱۷	۳۳	۱۹۱۶ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۱۸	۱۸	۱۷	۱۸	۳۴	۱۹۱۷ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
سبت	شنبہ	ہفتہ	۱۹	۱۹	۱۸	۱۹	۳۵	۱۹۱۸ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
احد	یک شنبہ	اتوار	۲۰	۲۰	۱۹	۲۰	۳۶	۱۹۱۹ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
اثنين	دو شنبہ	پیر	۲۱	۲۱	۲۰	۲۱	۳۷	۱۹۲۰ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۲۲	۲۲	۲۱	۲۲	۳۸	۱۹۲۱ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
اربعہ	چار شنبہ	برہ	۲۳	۲۳	۲۲	۲۳	۳۹	۱۹۲۲ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
خمیس	پنج شنبہ	جمعرات	۲۴	۲۴	۲۳	۲۴	۴۰	۱۹۲۳ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
جمعہ	جمعہ	جمعہ	۲۵	۲۵	۲۴	۲۵	۴۱	۱۹۲۴ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
سبت	شنبہ	ہفتہ	۲۶	۲۶	۲۵	۲۶	۴۲	۱۹۲۵ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
احد	یک شنبہ	اتوار	۲۷	۲۷	۲۶	۲۷	۴۳	۱۹۲۶ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
اثنين	دو شنبہ	پیر	۲۸	۲۸	۲۷	۲۸	۴۴	۱۹۲۷ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
ثلثا	سہ شنبہ	منگل	۲۹	۲۹	۲۸	۲۹	۴۵	۱۹۲۸ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔
اربعہ	چار شنبہ	برہ	۳۰	۳۰	۲۹	۳۰	۴۶	۱۹۲۹ء موم شامی کا ۱۱ بجے شب فضل الہی اور منظور الہی بمقام لاہور پیر ۱۲۲۱ھ۔

عظیم الشان اغراض کے لئے اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے۔ اس لائق بھی نہیں کہ وہ اس کے لئے چند پیسے بھی قربان کر سکے۔ دنیا میں آجکل کو نسا سلسلہ ہوا ہے یا ہے جو خواہ دنیوی حیثیت سے ہے یا دینی۔ بغیر مال چل سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہر ایک کام اس لئے کہ عالم اسباب میں ہے اسباب سے ہی چلایا جاتا ہے۔ پر کفہ بخیل و مسک شخص ہے کہ جو ایسے عالی مقصد کی کامیابی کے لئے اپنے چیز مثلاً چند پیسے خرچ نہیں کر سکتا۔ ایک وہ زمانہ تھا کہ الہی دین پر لوگ اپنی جانوں کو بھیڑ بکری کی طرح شار کرتے تھے۔ مالوں کا نوکیلا ذکر۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک سے زیادہ دفعہ اپنا کل گھربار نثار کیا یعنی کہ سوئی تاک کو بھی گھر میں نہ رکھا اور ایسا ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بساط و انشراح کے موافق اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی طاقت و حیثیت کے موافق۔ علی ہذا القیاس علی قدر مراتب تمام صحابہ رضی اللہ عنہم اپنی جانوں اور مالوں سمیت اس دین الہی پر قربان کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔

ایک وہ ہن کہ معیت تو کر جاتے ہیں اور اقرار بھی کر جاتے ہیں کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم کریں گے مگر وہ ادا کے موقع پر اپنی جیبوں کو دیا کر پکڑتے ہیں۔ سچا ایسی محبت دنیا سے کوئی دینی مقصد پاسکتا ہے۔ اور کیا ایسے لوگوں کا وجود کچھ بھی نفع رسا ہو سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون۔ جب تک تم اپنی عزیز ترین اشیاء اللہ جل شانہ کی راہ میں خرچ نہ کرو تب تک تم نیکی کو نہیں پاسکتے۔

اسوقت ہماری جماعت قریباً تین لاکھ کے ہے۔ اگر ایک ایک پیسہ ہی اس سلسلہ کی امداد مثل لشکر مدرہ وغیرہ میں دین تو لاکھوں پیسے ہو سکتے ہیں۔ قطرہ قطرہ بہم شود وریا۔ ایک ایک بوند پانی سے دیا بن جاتا ہے۔ تو کیا ایک ایک پیسہ سے ہزار روپیہ نہیں بن سکتا۔ اور کیا سلسلہ کی ضروریات پوری نہیں ہو سکتیں۔ اگر ایک شخص چار روٹیاں کھاتا ہے۔ آدھی بھی اگر روٹی بچالے تو بھی اس عہد سے عہدہ برآ ہو سکتا ہے۔

البتہ یہ بات بھی قرین قیاس ہے کہ اکثر لوگوں کو اب تک کہا بھی نہیں جاتا کہ ہمارے سلسلہ کے لئے کسی چندہ کی ضرورت تھی۔ بہت سے لوگ رور و کر بہت کر کے جاتے ہیں۔ اگر انکو کہا جائے تو ضرور وہ چندہ دیں گے مگر ترغیب دینا ضروری ہے۔

[illegible]

پس میں تم میں سے ہر ایک کو جو حاضر یا غائب ہے تاکید کرتا ہوں۔ کہ اپنے بھائیوں کو چندہ سے باخبر کرو۔ اور ہر ایک کمزور بھائی کو بھی چندہ میں شامل کرو۔ یہ موقعہ ہاتھ آئے گا نہیں۔ کیسا یہ زمانہ برکت کا ہے کہ کسی سے جا میں مانگی نہیں جاتی۔ اور یہ زمانہ جانوں کے دینے کا نہیں بلکہ فقط مالوں کے بقدر استطاعت خرچ کرنے کا ہے۔ اس لئے ہر ایک شخص تھوڑا تھوڑا جو وہ لنگر اور مدرسہ اور دیگر ضروری تدوین میں دے سکتا ہے۔ دے۔ وہ آدمی جو تھوڑا تھوڑا چندہ دے۔ مگر باقاعدہ اس بہتر ہے جو زیادہ دے۔ مگر گاہے دے۔“ (ملفوظات ۵ جولائی ۱۹۳۷ء)۔

حضرت مسیح موعود کی اپنی قصدا پر قسمیہ تحریر

بریلی سے ایک شخص نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں لکھا۔ کہ کیا آپ وہی مسیح موعود ہیں جس کی نسبت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث میں خبر دی ہے۔ ۹۔
خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر آپ اس کا جواب لکھیں۔ اس پر آپ نے مندرجہ ذیل تحریر لکھی:-
”میں پہلے بھی اس اور مفصلہ ذیل کو اپنی کتابوں میں قسم کے ساتھ لوگوں پر ظاہر کیا ہے۔ اور اب بھی اس پر چہ می اُس خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر لکھتا ہوں جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ کہ میں وہی مسیح موعود ہوں جس کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن احادیث صحیحہ میں دی ہے جو صحیح بخاری اور صحیح مسلم اور دوسری صحاح میں درج ہیں و کفی باللہ شہیداً“
الرافع مرزا غلام احمد عفا اللہ عنہ و ایدہ۔ ۱۷۔ اگست ۱۹۵۹ء

شرائط بیعت اور غفائد کی تفسیر حضرت مسیح موعود کے قلم سے

- (۱) بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے۔ کہ آئندہ اُس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے۔
- (۲) یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور ہر ایک فسق اور فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت اُن کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔
- (۳) یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کی

پڑھنی اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کر لیا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اُسکی حمد اور تعریف کو ہر روز اپنا درو بنائیگا۔

(۴) یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نفع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا۔ نہ زبان سے نہ لہجہ سے نہ کسی اور طرح سے۔

(۵) یہ کہ ہر حال پر رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفا جاری کرے گی اور ہر حالت راضی بہ قضا ہوگا۔ اور ہر یک دولت اور رکھ کے قبول کرنے کے لئے اُسکی راہ میں طیار رہیگا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اُس سے مُنہ نہیں پھیرے گا بلکہ اُس کے قدم بڑھائیگا۔

(۶) یہ کہ اتبع رسم اور متابعت ہو اور اُس سے باز آئیگا۔ اور قرآن کی حکمت کو بکلی اپنے سر پر قبول کر لیا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دیا۔

(۷) یہ کہ نیک اور نیکو کو بکلی چھوڑ دیا اور فرتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔

(۸) یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر یک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔

(۹) یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض اللہ مشغول رہیگا۔ اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خدا واد و اطفال اور نعمتوں سے بنی نفع کو فائدہ پہونچائیگا۔

(۱۰) یہ کہ اس عاجز سے عقداخوت محض اللہ باقرطاعت و معروف و باندھکار سپر وقت مرگ قائم رہیگا۔ اور اس عقداخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اُسکی نظیر نبوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

عقائد و اعمال

(۱) جو شخص اس عاجز سے بیعت کرے اُسکو قال اللہ اور قال الرسول کا پابند ہونا ضروری ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ وہ حنفی ہو یا شافعی وغیرہ وغیرہ۔ مگر یہ نہایت ضروری ہے کہ اللہ جل شانہ کے کلام عزیز پر ایمان لائے اور جہانتک ممکن ہو اُس پر عمل کرے اور آثار صحیحہ نبویہ کا اتباع کرے۔

(۲) بیعت کر نیوالے کے لئے ان عقائد کا ہونا ضروری ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

رسول برحق اور قرآن شریف بجانب اللہ کتاب اور جامع الکتاب ہے۔ کوئی نئی شریعت اب نہیں آ سکتی اور نہ کوئی نیا رسول آ سکتا ہے۔ مگر ولایت اور امامت اور خلافت کی ہمیشہ قیامت تک رہیں کھلی ہیں اور جس قدر مہدی دنیا میں آئے یا آئیں گے۔ ان کا شمار خاص اللہ جل شانہ کو معلوم ہے۔ وحی رسالت ختم ہو گئی مگر ولایت و امامت و خلافت حقہ کبھی ختم نہیں ہوگی۔ یہ سلسلہ ائمہ راشدین اور خلفائے ربانیین کا کبھی بند نہیں ہوگا۔ کسی کو گذشتہ لوگوں میں سے بجز رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے جمیع فضائل و کمالات میں مبتیل نہیں کہہ سکتے۔ اور ممکن نہیں کہ کسی کمال یا کسی نوع کی خدمت گذاری میں آئندہ اُس سے بہتر پیدا ہو۔ ہاں جزئی فضیلت کے لحاظ سے بعض لوگ مبتیل ٹھہر سکتے ہیں۔ جیسے صحابہؓ اور اہلبیت کی یہ فضیلت جو انہوں نے زائد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پایا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تنہائی کے وقت میں ایسی وفاداری دکھلائی۔ کہ اپنے خونوں کو پانی کی طرح بہا دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کو دیکھا اور اُس چہرہ سے عاشقانہ طور پر زندگی بسر کی۔ اور جو اسلام پر پہلے پہل مخالفوں کے حملے ہوئے اپنی جانوں کو پھینکی پر رکھ کر انکو روکا۔ اور اسلام کو زمین پر جما یا۔ اور اسلامی ہدایتوں کو زمین پر پھیلایا اور کفر کے زور کو مٹایا۔ اور قرآن شریف کو دیانت اور امامت سے جمع کر کے تمام ملکوں میں رواج دیا۔ اور اسلام کی صداقت پر اپنے خون سے ٹھہریں کر کے اس امر قافی سے کوچ کر گئے۔ بلاشبہ اُن کی اس فضیلت کو بعد میں آئیوا لے نہیں پاسکتے و ذلک فضل اللہ یؤتیلہ من یشاء۔ مگر اسکے سوا ہر ایک کمال کے حاصل کرنے کے لئے دروازے کھلے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے مقبول اور نہایت اعلیٰ درجہ کے پیارے بندے اور امام الوقت اور خلیفۃ اللہ فی ارض اللہ اب بھی ایسے ہی ہوتے ہیں جیسے پہلے ہوئے تھے۔ اور اب بھی خدا تعالیٰ کو انعام و اکرام کی وہ راہیں کھلی ہیں جو پہلے کھلی تھیں۔ کمالات نبوت و رسالت بھی طلی طور پر حاصل ہو سکتے ہیں جس قدر شکاک کی استعداد ہوگی۔ ضرور پرتوہ نور کا پڑیگا۔ زندہ اسلام اسی عقیدہ کا نام ہے۔ مگر جو لوگ امامت و خلافت و صدیقیت کو پہلے اماموں پر ختم کر چکے ہیں۔ اُن کے ہاتھ میں اب مودہ اسلام ہے۔ یا یوں کہو کہ اسلام کی بیجان تصویر اُن کے ہاتھ میں ہے۔ زیادہ رکھنا چاہیے کہ جو مذہب آئینہ کمالات کے دروازے بند کرتا ہے۔ وہ مذہب انسانی ترقی کا دشمن ہے۔ قرآن شریف کے رو سے انسان کی بھاری دعائیں ہیں کہ وہ روحانی ترقیات کا خواہاں ہو۔ پھر خدا تعالیٰ سے پُر مہنا چاہیے اس آیت کو اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین

النعمت علیہم۔ دوسرے عقیدہ بھی ضروری ہے کہ مجر کسی قسم کے رشتہ سے خواہ کسی رسول سے رشتہ ہو کوئی فضیلت حاصل نہیں ہو سکتی۔ بلکہ فقط رشتہ کی فضیلت پر ناز کرنا نامردوں کا کام ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اور ذوی القربے میں سے ہر ایک شخص جو قابل تعریف ہو وہ رشتہ کے لحاظ سے ہرگز نہیں۔ وقال اللہ تعالیٰ۔ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰیہُ۔

(۳) یہ عقیدہ بھی ضروری ہے کہ قرآن شریف ابتک ہر ایک قسم کے تصرف سے بکلی محفوظ ہے۔ اور کوئی ایسا قرآن نہیں جو کوئی شخص اسکو غامیس لیکر اکتاب چھپا بیٹھا ہے۔ یہہ اُن اُن لوگوں کا بہتان ہے جن کو خدا تعالیٰ کا خوف نہیں۔

(۴) یہ عقیدہ ضروری ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت فاروق عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ذوالنورین عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سب کے سب واقعی طور پر دین میں امین تھے الخ۔

(۵) بیعت کے لئے یہ ضروری عقیدہ ہے کہ شرک سے بکلی پرہیز کرے۔

(۶) بیعت کے مقاصد میں سے ایک بھاری مقصد یہ ہے کہ انسان راہ راست پر آوے اور خدا تعالیٰ کے غضب سے ڈر کر ہر ایک طریق نا انصافی کا چھوڑ دیوے۔ جو شخص عمدًا نا انصافی پر جمنا پہنچا ہوتا ہے وہ دراصل حقیقت بیعت سے غافل ہے ہم اس مسافر خانہ میں صرف تھوڑے عرصہ کے لئے آئے ہیں اور اس غرض سے بھیجے گئے ہیں کہ اپنے اخلاق اور عقائد اور اعمال کو درست کر کے اور سب مرضیات الہی اپنے نفس کو بنا کر اس مولیٰ اکبر کی رضا مندی حاصل کریں سو ہر ایک بات میں یہ دیکھ لینا چاہیئے۔ کہ کیا ہمارے قول اور فعل۔ ظلم اور زیادتی سے خالی ہیں جیسا ہم انصاف کا خون کر رہے ہیں۔ (خط بنام نواب محمد علی صاحب)

سلسلہ احمدیہ کے مختصر حالات

باقی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بمقام قادیان سکھوں کے عہد حکومت کے آخری ایام میں قریباً ۱۸۳۹ء میں پیدا ہوئے خاندان کے لحاظ سے آپ مغل تھے۔ بچپن میں معمولی تعلیم فارسی و عربی میں مختلف استادوں سے حاصل کی۔ جوانی کے زمانہ میں مختلف مذاہب کی کتب کا مطالعہ فرماتے رہے اور قرآن شریف اور دیگر اسلامی کتب کو بکثرت اور نہایت غور سے دیکھتے رہے۔ ہمیشہ خلوت نشینی اور عبادت کی کو پسند کیا اور عبادت الہی

موجودہ میں جوانی کی عمر گزاری۔ ۱۸۷۷ء کے قریب سے آپ پر الہام الہی ہونے شروع ہوئے اور علیہم السلام سے دعا کی آپ کا ۱۸۷۸ء میں بذریعہ آپ کی پہلی کتاب براہین احمدیہ عام طور پر ملک میں شائع ہوا۔ اور اسی کتاب کے ذریعہ آپ کا دعویٰ مجددیت بھی بموجب حدیث ان اللہ یبعث علی داسر کل مائتہ من یجد دلہا دینہا شائع ہو کر عام قبولیت حاصل کر چکا تھا۔ کتاب براہین احمدیہ جس میں آپ کی گزشتہ اور آئندہ پیشگوئیاں اور آپ کا دعویٰ درج تھا۔ عام طور مسلمانوں میں مقبول ہوئی۔ تاہم باوجود لوگوں کے اصرار کے بیعت لینے سے انکار فرماتے تھے یہاں تک کہ خدا سے امر پاکر حکیم مسیح ۱۸۷۹ء بمقام لڑھیانہ اپنے بیعت لینے کا اعلان فرمایا جس پر بہت لوگ آپ کی بیعت میں داخل ہونے شروع ہوئے۔ ۱۸۸۱ء میں آپ نے اللہ تعالیٰ سے نصیح پاکر یہ اعلان کیا کہ از روئے تعلیم سلام مسیح نبی اسرائیلی فوت ہو چکے ہیں اور جس مسیح کے انبیا وعدہ دیا گیا تھا وہ آپ ہی ہیں چنانچہ آپ نے اپنا دعویٰ مسیح موعود و مہدی مہمود ہونے کا مفصل طور پر بذریعہ تین کتابوں تو صحیح مرام۔ فتح اسلام۔ ازالہ اوہام کے تمام ملک میں مع دلائل شائع کیا جس پر مذہب و ملت کی طرف سے وہ طوفان مخالفت اٹھا جو میان سے باہر ہے۔ ہر مخالف نے آپ کو مالی جانی نقصان پہنچایا اور تکلیف دینا کا رٹا ب بچھا۔ مگر آپ اتنی سخت مخالفت کے باوجود توکل علی اللہ اپنے کام میں لگے رہے اور سلسلہ دن بدن ترقی کرتا چلا گیا۔ ۱۹۰۵ء کو اپنی وفات کی قریب دما نہیں بذریعہ الہام الہی خیر پائے پر آپ نے سلسلہ کے جملہ امور انتظامی کو اپنے ۴۷ مندرجہ ذیل غلص احباب کے سپرد کیا تاکہ وہ آپ کی زندگی کے باقی ایام میں آپ کی نگرانی میں آپ کی مرضی کے مطابق کام سمجھال کر آئندہ بعد وفات آپ کے اسی طرح ملکہ کام اشاعت اسلام و ہدایت خلائق کرتے رہیں :-

- (۱) حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب بھیروی۔ پرنسپل ڈینٹ
- (۲) مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے ایل ایل بی۔ جنرل سکریٹری۔
- (۳) خواجہ کمال الدین صاحب وکیل چیف کورٹ پنجاب۔ قانونی مشیر۔
- (۴) صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب
- (۵) مولوی سید محمد احسن صاحب امر وہی۔
- (۶) خاندان صاحب محمد علی خاندان صاحب رئیس نالیر کوٹلہ۔
- (۷) شیخ عبد الرحمن صاحب مدراس۔
- (۸) غلام حسن صاحب سب رجسٹرار پشاور۔

اراکین

اراکین

- (۹) میر حامد شاہ صاحب پرنسٹنٹ عدالت ضلع سیالکوٹ
 (۱۰) شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر مالک انگلش ویہ ہوس لاہور
 (۱۱) ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اسٹنٹ سرجن شاہ پور
 (۱۲) ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب اسٹنٹ سرجن اگرہ
 (۱۳) ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب اسٹنٹ سرجن لاہور
 (۱۴) ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب اسٹنٹ سرجن لاہور

اس انجمن کے قواعد منظور کردہ حضرت مسیح موعودؑ کو جنرل سیکرٹری صاحب نے ۲۹ جنوری سنہ ۱۹۰۷ء کو شائع کیا۔ جس میں اغراض انجمن نمبر اول میں اشاعت اسلام اور ان تجاویز کو سوچنا اور عمل میں لانا ہے کہ جبکہ ذریعہ اشاعت اسلام ہو سکے اور ایسے افراد پیدا کرنا ہے کہ جس سے تبلیغ اسلام ہو، بیان کی۔ اور بانی سلسلہ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی زندگی میں اور آپ کے رفع کے بعد کام کرنے کے لئے مندرجہ ذیل چار شرط عطا فرمائی :-

۱۔ میری رائے تو یہی ہے کہ جس امر پر انجمن کا فیصلہ ہو جائے گا ایسا ہونا چاہیئے اور کثرت رائے اس میں ہو جائے تو ہمیں امر صحیح سمجھنا چاہیئے اور وہی قطعی ہونا چاہیئے۔ لیکن استعد میں زیادہ لکھنا پسند کرتا ہوں کہ بعض اپنی امور میں جو ہماری خاص اغراض سے تعلق رکھتے ہیں محکوم محض اطلاق ہو جائے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ انجمن غلام منشا میرے ہرگز نہیں کریگی لیکن صرف احتیاطاً لکھا جاتا ہے کہ شاید وہ ایسا امر ہو کہ خدا تعالیٰ کا اس میں کوئی خاص ارادہ ہو اور یہ صورت صرف میری زندگی تک ہے اور بعد میں ہر ایک امر میں صرف اس انجمن کا اجتہاد کافی ہوگا۔ والسلام۔“ مرزا غلام احمد عفی عنہ۔ ۲۷۔ اکتوبر سنہ ۱۹۰۷ء۔

اس سے پہلے ضمیمہ رسالہ الوصیت ۶ جنوری سنہ ۱۹۰۷ء کی دفعہ ۱۳ میں صاف طور پر لکھا۔ چونکہ انجمن خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کی جانشین ہے اس لئے اس انجمن کو دنیا داری کے رنگوں سے بکلی پاک رہنا ہوگا اور اسے تمام معاملات نہایت صاف اور انصاف پر مبنی ہونے چاہئیں، گویا یہاں واضح کر دیا کہ چونکہ حضرت مسیح موعودؑ خود دنیا داری کے رنگوں سے بکلی پاک تھے اور آپ کے جملہ معاملات نہایت صاف اور انصاف پر مبنی تھے اس لئے اپنی جانشین انجمن کے لئے بھی آپ نے یہ وصیات ضروری سمجھے۔ اور انکی وضاحت کر دی ۱۰۔

۲۷۔ مئی سنہ ۱۹۰۷ء کو حضرت مسیح موعودؑ کا بمقام لاہور احمدیہ بلڈنگس ہر مکان ڈاکٹر

سید محمد حسین شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن قریب - ایچے ون کے رفع ہوا - اور
۲۷ مئی ۱۹۷۸ء کو بمقام قادیان آپ کا جسد مبارک مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔
۲۷ مئی ۱۹۷۸ء کو جلالہ اراکین انجمن نے متفقہ طور پر حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب
کو جماعت احمدیہ کا امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح منتخب کیا۔ اور آپ کی وفات یعنی ۳۰ مارچ ۱۹۷۸ء
تک متفقہ طور پر انجمن کا کام قادیان میں ہوتا رہا۔

مگر حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب کی وفات پر جماعت میں اندرونی اختلاف
کے رونما ہو جانے پر دو فریق ہو گئے۔ جنہوں نے علیحدہ علیحدہ کام شروع کر دیا۔ ایک فریق تو
قادیان میں ہی کام کرتا رہا۔ مگر دوسرے فریق نے اپنا صدر لاہور احمدیہ ہند گیسٹر کر کے اشاعت
اسلام کا کام شروع کر دیا۔ اور وہیں ۲۷ مئی ۱۹۷۸ء کو انجمن اشاعت اسلام کی بنیاد
رکھ کر سلسلہ میں داخل کرنے کے لئے چار ہزار روپوں کا انتخاب کر کے حضرت مولانا مولوی
محمد علی صاحب ایم۔ اے کو اپنا امیر منتخب کیا۔ اللہ تعالیٰ نے جتنی نصرت اس انجمن کی کی
اور جتنی خدمت اسلام کی توفیق اس انجمن کو دی وہ ذیل کی مفصل روئیداد سے معلوم
ہو سکتی ہے۔

پہلی سالانہ رپورٹ جو تاریخ قیام انجمن سے بیکراخیر ستمبر ۱۹۷۸ء یعنی ڈیڑھ سال کی تھی
اس میں انجمن کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مبلغ ۹-۹-۲۲۵ روپے آمد ہوئی جس کو علاوہ
۳۰ ہزار روپیہ درآمد اشاعت اسلام و کنگٹ مشن بھی تھی یعنی کل ۹-۹-۵۲۵
آمد ہوئی جس میں سے ۶-۱۱-۲۰۹ ہندوستان میں اور ۳۰ ہزار روپیہ انگلستان
میں خرچ کیا۔

سلسلہ کی اندرونی و بیرونی مخالفت کی روک تھام اور غیر مذہبی اعتراضات کے جوابات
میں اس ڈیڑھ سال کے عرصہ میں انجمن نے تیس ہزار کی تعداد میں رسائل و ٹریکٹ مفت تقسیم
اختیار پیغام صلح جو پہلے ایک مشترکہ سوسائٹی کی ملکیت تھا۔ اسے خرید کر قومی اختیار کی
جس میں سے انڈونیشیا، اقتراق کے ایام میں خصوصاً قوم کے سمجھدار طبقہ کو انداز
تقریب سے بچا لیا۔ اور قوم کا شیرازہ باندھ دیا۔

حضرت مولانا مولوی محمد علی صاحب درس قرآن شریف - خواجہ کمال الدین صاحب اسلامی
لکچر - مولوی مبارک علی صاحب درس حدیث اور مولوی فضل الہی صاحب درس عبرتی

صرف و نحو لائبریری پر اس سال دیتے رہے +

حضرت مولانا مولوی محمد علی صاحب کا انگریزی ترجمہ قرآن مع تفسیری نوٹوں کے ولایت میں ۵۰ ہزار کی لاگت پر چھپنا شروع ہو گیا۔ اور ہندوستان میں اشاعت اسلام کی خاطر اپنے رسالہ جات۔ جہاں و کبیر مباحثہ حد و ثامہ اور پہلے پارہ کے اردو تفسیری نوٹ شائع کئے جس میں سے اول الذکر مسلمانوں میں کثرت مفت تقسیم کیا گیا اور مؤرخ الذکر لاگت کی قیمت پر۔

اسی سال وولکنگ مشن میں جناب مولانا مولوی صدر الدین صاحب بی۔ ایس بی ٹی اور شیخ نور احمد صاحب کام کرنے کے لئے تشریف لے گئے اور جناب خواجہ کمال الدین صاحب کچھ عرصہ کے لئے ہندوستان واپس تشریف لائے۔ اور امداد مشن کے لئے ہندوستان کے مختلف دیار و امصار میں دورہ کرتے رہے +

مختلف مذاات اشاعت اسلام پر اس سال جو کچھ انجن نے خرچ کیا اسکی تفصیل ذیل ہے:

ترجمہ القرآن - ۵ صد روپیہ	اجنار پیغام صلح مطبع ۴ - ۲ - ۱۰۷۷
تبلیغ و تصنیف ۱۷۲ - ۶ - ۱۷۲	لائبریری - ۰ - ۰ - ۶۵۵
اشاعت اسلام کالج ۱۹۴۴ - ۱۲ - ۴	امداد مساکین - ۶ - ۴ - ۶۰۸
امداد نو مسلمین - ۸ - ۴ - ۱۵۰	اخراجات مہمان خانہ ۴ - ۲ - ۸۲۶
متفرق - ۶ - ۱۵ - ۱۲۹	علم و فقر - ۳ - ۲ - ۲۱۷

سال دوم یعنی یکم اکتوبر ۱۹۱۵ء سے آخر ستمبر ۱۹۱۶ء تک انجن کو مختلف مذاات سے

۱۵ - ۱۵ - ۳۱۸۰۴ - آمد ہوئی علاوہ ازیں وولکنگ مشن کی آمد اس سال ۸۰۰ - ۸ - ۳۲۸۰۸ ہوئی یعنی ہر دو جگہ ۴ - ۷۱۳۶ کی آمد ہوئی جس میں انگلستان میں ۳۳۳۳۵ روپیہ خرچ ہوا اور باقی ہندوستان میں خرچ ہوا +

اس سال سابقہ کاموں کو جاری رکھنے کے علاوہ مزید تغیرات مندرجہ ذیل ہوئے مسلمانوں کی دینی کم تو جہی کے باعث باقاعدہ اشاعت اسلام کا کورس جاری نہ رہ سکا۔ بلکہ محنتی اور شوقین طلباء کے لئے انفرادی طور پر تعلیم جاری رکھنے کا انتظام کیا گیا +

اسی سال حضرت مولانا مولوی محمد علی صاحب کی معرکتہ الار کتاب النبوة فی الاسلام اور حضرت مسیح موعودؑ کی پہلی تصنیف براہین احمدیہ ہر چار جلد لائبریری اڈویشن پر نام سلسلہ

تصنیفات احیاء جلد اول شائع ہوئیں اسکے علاوہ کئی رسائل و ٹریکٹ مفت تقسیم کئے گئے۔
 سب سے اہم واقعہ اس سال کا حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب امر وہی کا قادیانی فریق
 سے علیحدگی اختیار کرنا ہے۔ حضرت مولوی صاحب اس بُرہانے میں باوجود علالت طبع کے جو
 خدمت سلسلہ کر رہے ہیں وہ قابل رشک ہے باتو اپنے اپنی قلم کو حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی
 میں زور و شور سے چلایا اور اب حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت کو افراط و تفریط سے بچانے
 کے لئے آپ نے کئی رسائل لکھے۔

مختلف مدت کے اخراجات کی تفصیل اس سال کی ذیل میں ہے

علم و قاتر ۲۰۴۸-۱۵-۹	ترجمہ القرآن انگریزی ۱۶۰۰۶-۲-۹
اخبار و مطبع ۵۲۷-۱۰-۹	تبلیغ ۳۶۴۵-۳-۶
اشاعت اسلام کالج ۲۰۱۲-۹-۶	سلسلہ تصنیفات ۱۲۰۶-۴-۶
ادرا و مساکین نو مسلمین ۶۷۰-۷-۶	مہمان خانہ ۹۲۰-۳-۳

مسجد وغیرہ ۱۴۶-۰-۰

سال سوم یعنی یکم اکتوبر ۱۹۱۷ء سے آخر ستمبر ۱۹۱۸ء تک انجن کے لئے نہایت ہی سہارک
 ثابت ہوا۔ چند بزرگوں کے اخلاص نے اتنے قلیل عرصہ میں وہ کام کر دکھایا جو دوسری جگہ کئی
 سالوں کی محنت چاہتا ہے۔

انگریزی ترجمہ القرآن ولایت میں نہایت خوبصورت چھپکر منہ وستان پہنچا چھپائی
 وصحت و نگرانی کا کام جس حسن طریقہ پر جناب مولوی صدر الدین صاحب نے ولایت میں کیا۔
 وہ قوم کے شکر یہ کا مستحق ہے۔ اس ربانی کلام کا جس محبت اور محنت شاقہ سے حضرت مولوی
 محمد علی صاحب نے انگریزی ترجمہ کیا تھا۔ اتنی ہی محبت اور شوق سے جناب مولوی صدر الدین
 صاحب نے نہایت اعلیٰ و پاکیزہ صورت میں دنیا کے سامنے پیش کیا۔ جسے دیکھ کر اپنے اور
 بیگانے خوش ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ ہر دو کو جزائے خیر دے۔ ترجمہ القرآن کے علاوہ اس سال انجن نے
 مسلم ہائی سکول و سینئر کالج کلاس کا اجر کیا جس میں مسلمان طلباء کی دینی اور اخلاقی حالت
 کی درستگی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ ان کے لئے سے اعلیٰ جماعتوں تک کے معلم سند یافتہ اور
 لائق رکھے گئے ہیں۔

اسی سال مئی ۱۹۱۷ء سے گورنمنٹ کی طرف سے ضلع سیالکوٹ کے مواضع است

کوٹ موکل و موہن پور کی قوم بھی وادہ کی اصلاح کا کام انجمن کے سپرد کیا گیا۔ جہاں انجمن کے سپرنٹنڈنٹ کے کارنایاں کے صلہ میں اُسے گورنمنٹ کی طرف سے انعام بھی ملا۔ اور سالانہ رپورٹ سرکاری میں انجمن کے اصلاحی کام کی بڑی تعریف کی گئی۔

انجمن ہذا کی شاخیں فی الحال مندرجہ ذیل مقامات پر موجود ہیں جہاں کے احباب حتی المقدور دینی خدمات میں کمر بستہ رہتے ہیں۔ مگر ہمارے اہم اور ذمہ داری کے کام یعنی اشاعت اسلام کے لئے متواتر جدوجہد کی ضرورت ہے اور خصوصاً اس بات کی کہ حملہ احباب اپنا فرض سمجھیں کہ جہاں تک اُن کی طاقت اور رسوخ کام دے سکے وہ سلسلہ کی اشاعت کا دائرہ اپنے گروہوں میں وسیع کرتے ہیں۔ لاہور۔ لاہور چھاوٹی۔ وزیر آباد۔ راولپنڈی۔ سیالکوٹ۔ پشاور۔ لایال پور۔ جموں۔ شملہ۔ ممبیرہ۔ غازی خاں۔ داتہ۔ پٹیالہ۔ سرگودھا۔ جہلم۔ ملتان۔ گوجرانوالہ۔ سری نگر۔ سامانہ۔ بدولہی۔ کیمبل پور۔ بھیرہ۔ حیدر آباد۔ دکن۔ دیسگرہ۔ بیٹی۔ فیروز پور۔ ممباسہ۔ دہلی۔ گوجرہ۔ کوٹ موکل۔ کھیوڑہ۔

جملہ شاخوں نے انجمن کی طرف سے ۲۰۰۰ - ۱۳۹۴۵ روپیہ چندہ وصول ہوا۔ اس سال کل آمد انجمن کو مبلغ ۴ - ۰ - ۳۶۹۲۳ ہوئی جس میں سے ۴ - ۱۰ - ۳۳۴۴۹ خرچ ہوا۔ خرچ کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

۱۲ - ۲۵ - ۱ - ۴	ترجمہ القرآن
۲۸۱ - ۵ - ۴	اخبار
۴۳۱۶ - ۱۰ - ۶	تبلیغ سلسلہ و مسجد وغیرہ
۳۱۸ - ۱۰ - ۳	اخراجات و صایا
۷۴۱۸ - ۵ - ۶	مسلم ٹائی سکول
۱۶۳۵ - ۵ - ۴	خرچ عملہ
۱۴۷ - ۰ - ۳	مشرق
۳۶ - ۲ - ۶	اخراجات صدقات
۱۷۱ - ۵ - ۳	سلسلہ تصنیفات
۳۱۲۰ - ۱۰ - ۳	تبلیغ کلام مہانتخانہ و مطابع وغیرہ

اس سال بھی کئی ایک انگریزی اردو رسائل مثلاً احمدیہ مومنٹ ہر جہاں غیر ننگا القرآن حصہ دوم سوم اور جمع قرآن و دیگر کئی ایک مفید کتابیں حضرت مولانا مولوی محمد علی صاحب کی طرف سے شائع ہوئیں۔

سال اکتوبر ۱۹۱۷ تا ستمبر ۱۹۱۸ء میں انجمن کو ۹ - ۱۱ - ۵۴۸۴۳ - آمدنی ہوئی اور ۳ - ۱۰ - ۵۲۰۳۸ خرچ ہوا۔ اس سال بھی سابقہ کاموں کے علاوہ کئی رسائل و اشتہارات تبلیغ اسلام کے لئے شائع ہوئے اور انجمن کے واعظین مختلف اصصار و دیار میں تبلیغ

ظاہر کر رہے ہیں بعد اسکے آچھے بہت سے پرندے چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے
 پکے چنگے رنگ سینہ تھے اور تیز تر کے موافق جسم رکھتے تھے۔ اسکی تعبیر اپنے اُس وقت یوں
 فرمائی تھی کہ اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی اور بہت سے راست باز
 انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے۔ خدا کے برگزیدہ مسیح کی باتیں پورے اکیس سال یا آپ کو
 رفع کے چار سال پر بلفظ پوری ہوئیں۔ یعنی اگست ۱۹۱۲ء میں اللہ تعالیٰ نے جناب
 خواجہ کمال الدین صاحب بی۔ اے ایل ایل بی سکند لاہور کے دل میں مملکت انگلستان
 میں اشاعت اسلام کی تڑپ ڈال دی جو آپ کو شروع ستمبر ۱۹۱۲ء میں قادیان و لاہور و دواع
 کر کے ۷ ستمبر ۱۹۱۲ء کو ۱۲ بجے دن بجی سے بدلیہ جہاز کشال کشال انگلستان لے گئی۔ ۲۴ ستمبر
 ۱۹۱۲ء کو اپنے اپنا قدم سرزمین انگلستان پر بمقام پورٹسموتھ رکھا۔ لنڈن پہنچتے ہی آپ نے سب سے
 پہلا کام یہ کیا کہ مسلمان طلباء کو جمعہ سے غافل پا کر اپنے خراج پر ایک مکان طبعہ روپیہ ماہوار
 کرایہ پر لیا جہاں باقاعدہ جمعہ پڑھانے کا انتظام کیا اور انگریزی قوم میں تبلیغ اسلام کی غرض سے
 انگریزی زبان میں فصاحت کی مشق شروع کی۔ سب سے پہلی باقاعدہ عید اضحیٰ کے موقعہ پر کیسٹنڈل
 میں خواجہ صاحب کی اقتدا میں پڑھی گئی جس میں ۵۰-۶۰ کے قریب مختلف ممالک کے مسلمان
 شامل ہوئے۔ اپنے وہاں اشتہار تقسیم کیا۔ فروری ۱۹۱۳ء کے شروع سے اپنے رسالہ اسلام انڈیا
 و اسلامک ریویو انگریزی میں شائع کرنا شروع کیا۔ جس نے چند ماہ کے اندر ہی امد تمام اسلامی دنیا
 میں ایک چورت آئینہ بیداری پیدا کر دی اور مختلف ممالک کے مسلمانوں نے اسکا اپنی اپنی ماوری
 زبانوں میں باقاعدہ ترجمہ چھاپنا شروع کو یا۔ جنوری ۱۹۱۳ء میں آپ کو کیمبرج میں ایک دوست کی
 تحریک پر ایک مشہور پادری فریر سے مباحثہ کے لئے جانا پڑا۔ جہاں مخالف پادری کو سخت ذلت
 اٹھانی پڑی۔ فروری ۱۹۱۳ء میں سب سے پہلی خاتون مسٹر ابراہام سکند سکالٹنڈ جو ایک کمریل کی
 بیٹی تھی خطبہ جمعہ میں شامل ہوئی اور بعد ازاں خواجہ صاحب کی اقتدا میں نماز ادا کی اور اپنی آپ کو
 مسلمان ظاہر کیا۔ پانچ ۱۹۱۳ء کے شروع میں پیشگوئی غلبت الروم الخ کو ترکوں میں بغرض
 تبلیغ کثرت شائع کیا۔ اسی ماہ کے شروع میں آپ نے دو کنگ جاکر عثمانی نماز ادا کی۔ پھر دوسرے
 ہفتہ اسی میں جوہ نہایت رذوق سے ادا کیا جس کے بعد عبداللہ ہما و حکیم محمد و بانی مذہب کے علماء
 بھی عصر کی نماز میں شریک ہو اور اہل سنت والجماعت کی طرز پر خواجہ صاحب کے پیچھے نماز ادا کی۔ آگے
 مسجد و کنگ کا مختصر حال دینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اس مسجد کا بانی ڈاکٹر لائٹنر تھا۔ جو

پنجاب یونیورسٹی اور انٹرنیشنل کالج پنجاب کا بانی تھا۔ ہندوستان سے روانگی پر اسے مسجد کے نام پر بہت سارے پیسے دیے گئے اور شہر وکننگڈن میں جو لنڈن سے تیس میل کے فاصلہ پر ہے۔ ایک نہایت عمدہ اور نیشنل طرز کا مالا مال مکان زانیسی بنایا جس میں بعض مشرقی یادگاریں بھی رکھیں۔ مکان سے سو گز کے فاصلہ پر ایک مختصر سی مسجد بھی بنا دی جس کے ملحق چند ایکڑ زمین ہے اور ایک بہانہ تھا جو سر سالار جنگ سیموئل کے نام سے موسوم ہے بنایا۔ مسجد کے صحن میں ایک مشرقی وضع کا حوض ہے مسجد کے اندر گنبد پر ایک سنہری ہلال نصب ہے۔ مسجد قریباً ۵ یا ۶ گز مربع ہے۔ یعنی مسقف حصہ جہاں چالیس کے قریب آدمیوں کی گنجائش ہے۔

شروع ماہ مئی ۱۹۱۳ء میں جمعہ کے روز ایک ہندو جو سر سٹری کی تعلیم حاصل کر رہا تھا مسلمان ہوا جس کا اصلی نام ساگر چند تھا۔ اسلامی نام محمد رکھا گیا۔ اس سے اگلے اتوار آپکو وہریوں کی سوسائٹی مقام کیمبرج لکچر بنایا پڑ جو پڑ کا میاں ہوا۔ انگریزی رسالہ نے خود انگریزی تو م اور دنیا کے انگریزی و مسلمانوں میں بہت قبولیت حاصل کی۔ اسی ماہ میں دوسرا لکچر ۲۶ مئی کو لنڈن پکینلی میں ایک کونٹنس کی صدارت میں عورت پر اوتیسرا اور چوتھا لکچر ۳۰ و ۳۱ مئی ۱۹۱۳ء کو مقام فاکسٹن نہایت کامیابی سے ہوئے۔ ماہ جون میں تلخ پراڈکشنل سائیکیکل ریسچر کلب لنڈن میں اور پھر نارتھ بروک سوسائٹی لنڈن میں اسلام پر لکچر دیئے۔ لکچروں اور زبان کی تبلیغ کی زیادتی کی وجہ سے آپکو ایک مددگار کی سخت ضرورت محسوس ہوئی۔ نیز رسالہ کی قبولیت کے خطوط امریکہ، افریقہ وغیرہ مالک سیکرٹ وصول ہونے شروع ہوئے جس کے باعث کام کی از حد زیادتی ہو گئی۔ اسلئے حضرت مولوی نور الدین صاحب مرحوم کے حکم کے ماتحت ۲۸ جون ۱۹۱۳ء کو چوہدری فتح محمد صاحب ایم۔ اے و شیخ نور احمد صاحب جالندھری اکیڈٹ خواجہ صاحب خواجہ صاحب کی مدد سے ہندوستان سے روانہ لنڈن ہو گئے۔ جون ۱۹۱۳ء میں خواجہ صاحب کو ایک مفر زخاتون کو تبلیغ کرنے کے لئے بلجیجہم جانا پڑا۔ اور پھر ۲۹ جولائی ۱۹۱۳ء کو پیرس مذہبی کانفرنس میں آپکا نہایت کامیاب لکچر ہوا۔ ۱۳۔ اگست ۱۹۱۳ء مطابق ۹ رمضان ۱۳۳۱ء کو آپکو وکننگ مسجد کا چارج مل گیا۔ اس لئے آپ نے لنڈن سے اپنا ہڈ کو اڈر و وکننگ میں منتقل کر لیا۔ ۳ ستمبر ۱۹۱۳ء کو عید الفطر کریکسٹن ہال لنڈن میں ادا کی گئی جس میں کم و بیش تنو طلباء و عمائد شہر موجود تھے۔ نواب صاحب بہاولپور نے خواجہ صاحب کو بحیثیت امام و منل پوٹیشن کے ۱۶ نومبر ۱۹۱۳ء کو لارڈ ہڈلے بالقابہ نے بہت سی خط و کتابت کے بعد اسلام کی

قبولیت کا اعلان کیا آپ کا اسلامی نام شیخ رحمت اللہ فاروق پڑے رکھا گیا۔ بعد قبول اسلام آپ نے کئی اسلامی مضامین رسالہ اسلامک ریویو میں اور ایک کتاب بنام اسلام کے لئے مغربی جگاٹ تصنیف کی۔ انہیں ایام میں دواور انگریز خاتونوں اور ایک شریف انگریز نے اسلام قبول کیا۔ لارڈ ہڈلے کے اعلان کے بعد چار اور اعلیٰ طبقہ کے انگریزوں نے اسلام کا اعلان کیا۔

۲۸۔ نومبر ۱۹۱۳ء کو دانی کونٹ ڈی پشٹر سکنتہ بلجیم اور کپتان سٹنلے مارگریٹ اور مس الی سنسم و مسٹر کلفورڈ نے اسلام قبول کیا۔ خواجہ صاحب کی تحریک پر لندن میں نماز جمعہ کی امامگی کے لئے مکان کراہیہ پر لینے کے لئے سید امیر علی صاحب نے لندن مسیونڈ سے یکصد سالانہ دینے کا انتظام کیا۔ ستمبر ۱۹۱۳ء میں روسی شہزادہ جبر و کونٹ نے اسلام قبول کیا۔ یہ وقت ترقی اسی طرح برابری قائم رہی۔ یہاں تک کہ ۱۹۱۴ء کے اخیر میں خواجہ صاحب ہندوستان پہنچا۔ اور وکنگ مشن کا کام مولوی صدر الدین صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی کے سپرد ہوا۔ لارڈ ہڈلے بالقابہ کے اسلام قبول کرنے پر ہندوستانی مسلمانوں میں وکنگ مشن کی امداد کے لئے بڑا جوش پیدا ہوا۔ مگر افسوس کہ چند ماہ کے بعد یہ جوش بالکل سرد پڑ گیا اور سوائے اُن بزرگوں کے جو شروع قیام مشن ہی سے مخلصانہ امداد دے رہے تھے باقی لوگ خاموش ہو گئے۔ خواجہ صاحب کے ہندوستان تشریف لے آنے پر ۱۹۱۵ء کے شروع میں پھر زور و شور سے ہندوستان میں تحریک شروع کی گئی جس کا کچھ قدرے نتیجہ نکلا۔ اور چند بزرگان قوم نے خواجہ صاحب کو مستقل امداد دینے کا وعدہ کیا۔ وکنگ مشن کا کام ولایت میں زور و شور سے ترقی کرنا رہا۔ اور مولوی صدر الدین صاحب کی توجہ سے نو مسلمین میں ایک معتدبہ اضافہ ہو گیا۔ ۱۹۱۶ء کے اخیر میں خواجہ صاحب واپس ولایت تشریف لے گئے۔ اور مولوی صدر الدین صاحب ہندوستان آئے۔ ولایت میں جنگ یورپ کی وجہ سے مشن کا کام ڈرامہ ڈیر گیا۔ اور پھر اسپرہ کہ جناب خواجہ صاحب کثرت کا کی وجہ سے سخت علیل ہو گئے۔ یہاں تک کہ بہت عرصہ کام سے علیحدہ رہنے کے بعد حسب مشورہ ڈاکٹر ہی ہندوستان واپس آنے پر مجبور ہو گئے۔ ولایت میں علالت کے دوران میں ہی آپ کو اپنے عزیز بچے بشیر احمد صاحب مرحوم بی۔ اے کی وفات کا سخت صدمہ دیکھنا پڑا۔ مئی ۱۹۱۹ء میں آپ ہندوستان پہنچے اور ۱۹۱۹ء میں مولوی صدر الدین صاحب

مولوی عبدالغنی جان صاحب خلیف الرشید حضرت مولانا مولوی غلام حسن صاحب پوری
اور مولوی دوست محمد صاحب ایڈیٹر اخبار پیغام صلح لاہور و وکنگ مشن کا کام سنبھالنے کے
لئے روانہ ہو گئے۔ جناب خواجہ صاحب کی علالت اور غیر حاضری کے ایام میں جناب
شیخ شمیم حسین صاحب قدوائی۔ ملک عبدالقیوم صاحب اور مسٹر محمد مارٹون کوکھتال نے
جسمہ کے خطبات اور اتوار کے لکچروں اور رسالہ اسلامک میلڈیو کا کام نہایت احسن طریقہ پر
سر انجام دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو خیر اے خیر دے۔ مولوی صدر الدین صاحب کے پہنچنے ہی اسلامک
مشن کا کام نہایت سرگرمی سے جاری ہو گیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں چند ایک مغز انگریز
نومسلموں کا اضافہ ہوا۔ مولوی دوست محمد صاحب بھی نہایت محبت اور جوش سے اسلامک
مشن اور عیسائی مشنریوں کی جدوجہد کے حالات باقاعدہ ہندوستانی اخبارات کو بھیجتے رہتے
ہیں۔ وکنگ مشن میں مخلصانہ کام کرنے والوں میں سے ایک واجب التعلیم مرحوم
بزرگ یعنی شیخ نور احمد صاحب جالندھری خاص طور پر دعائے مغفرت سے یاد کئے جانے کے
قابل ہے وہ لاہور میں خواجہ صاحب کا منشی تھا۔ مگر باوجود انگریزی نہ جاننے کے اشاعت
اسلام کی محبت اُسے کشل کشل وکنگ لے گئی جہاں اُسے چار پانچ سال نہایت اخلاص
سے کام کیا اور پال وکنگ کا نام اپنے لئے پسند کیا۔ مرحوم نہایت سیدھا سادھا مسلمان
اور ملہم تھا اور خواجہ صاحب اور مولوی صدر الدین صاحب کو اشاعت اسلام میں بڑی
مخلصانہ مدد دیتا رہا۔ ولایت سے واپس آکر شروع ۱۹۱۹ء کو لاہور میں وفات
پائی اور اپنی یادگار ایک خور وصال لڑکی چھوڑ گیا۔ **۱۹۱۹ء** وانا الیہ راجعون *

۱۹۲۰ء میں مولوی صدر الدین صاحب کے واپس آجھانے پر جناب مصطفیٰ خان صاحب
نی۔ اے کو وکنگ مشن میں بطور امام بھیجا گیا جسکے اخلاص کی وجہ سے کام عمدہ طور پر ترقی
پذیر ہے اور نومسلموں میں معتدیہ اضافہ ہو رہا ہے *

جناب خواجہ کمال الدین صاحب تادم تحریر ملک ہندوستان۔ برصا۔ جاوا۔ جزیرہ نما
ملایا میں باوجود علالت طبع تبلیغ کے کام میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس نیک وجود کی صحت
و عمر میں بہت بہت برکت دے اور اس سے بڑھ کر اُسے خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے *

سے اس دعا از من و از جمیع جہاں آمین باد

نسخہ جات مسیح موعود

- (۱) پھلی کی ہڈی گلے میں پھنس جائے۔ تو وہی سرگرمی سے ماکر ملا دیا جائے تو فوراً نکل جاتی ہے۔
 (۲) بیماری کے باعث اضطراب ہو تو عرق کیوڑہ اور گاؤ زبان ماکر استعمال کیا جائے۔
 (۳) علاج طاعون۔ پہلے مکینیشیا کا جلاب دینا اور پھر کیوڑہ اور ربیسی دینا اور ہونک لگانا مفید ہے کیونکہ اس میں خونی اور سوداوی مواد ہوتے ہیں۔
 (۴) نسخہ سنگبین۔ فرمودہ حضرت مسیح موعود (البد جلد ۲ ص ۲۶) آب لبوں الیٰہی خورد کیوڑہ بقدر ضرورت۔ مصری ماکران اجزاء سے سنگبین تیار کر لی جائے۔ یہ سنگبین موعود کے لئے بہت مفید ہے۔

(۵) نسخہ اطریفل برائے تقویت دماغ و دفع قبض :- پوست ہلیلہ زرد ۵ مثقال - پوست ہلیلہ کابلی ۵ مثقال - ہلیلہ سیاہ ۵ مثقال - گل بنفشہ ۵ مثقال - تقویا مشوی ۵ مثقال - تربد صاف ۱۰ مثقال - کشنہ خشک ۱۰ مثقال - پوست ہلیلہ ۲ مثقال - آملو مقشر ۲ مثقال - گلخ ۲ مثقال - طباشیر ۲ مثقال - گل نیلوفر ۲ مثقال - صندل سفید ۱ مثقال - کتیرا ۱ مثقال - روغن بادام ۱۵ مثقال - ان مو اوں کو کوٹ کر روغن بادام کے ساتھ ملا لیں یعنی روغن بادام کے ساتھ چرب کر لیں۔ بعد اسکے یہ دوایشن لیں :- عناب ۵۰ دانہ - پیستلن ۵۰ دانہ - گل بنفشہ ۵ مثقال - ان تینوں مو اوں کو جو خش و بکراور صاف کر کے اسکے ساتھ ڈیڑھ وزن شیرہ مرہ ہائے ہلیلہ اور ایک وزن شہد جس کی بھاگ دو کر دیگئی ہو۔ لیکر ان دواؤں کو اسپیں گوندھ دیں۔ اور پھر آگ پر فوام دینے کے بعد مشک ۳ ماشہ - ورق نقرہ ۲۵ عدد - ورق طلا ۱۰ عدد ساتھ ملا لیں - خوراک اول، روز ڈیڑھ ماشہ پھر بقدر برداشت زیادہ کرتے جائیں۔

(۶) نسخہ حجر بہ مرض اٹھرا فرمودہ حضرت مسیح موعود :- مشک خالص ۶ ماشہ - ربیسی خالص ۳ ماشہ - فولا و فلی ۳ ماشہ ہر شہ خوب پیسکر اور باہم ملا کر دو۔ دو رتی ہر روز شام کے وقت کھالیا کریں۔ اور خدا تعالیٰ سے پانچوقت نمازیں دعا کریں۔ اور فکر و غم سے جہانتک ممکن ہو۔ اپنے تئیں بچایا کریں۔ کہ اسکا دل پر اثر ہوتا ہے۔ اور دل سے تمام اعضا پر۔ (بد جلد ۲ ص ۲۶)۔

(۷) علاج طاعون - عمدہ جدوار کو سرکہ میں پسپیکر نفد رسات رتی یروں کے لئے اور بقدر دوتی چھوٹوں کے لئے گولیاں بنالیں۔ اور صبح و شام اس دوائی کے ساتھ کھالیا کریں :- کیمف کو ۵ قطرہ - واسٹیم اپریکا ۹ قطرہ - سپرٹ کلورافارم ۵ قطرہ - عرق کیڑہ ۵ تولہ - عرق سلطان الاشجار یعنی سرس ۵ تولہ - باہم ملا کر اور تین چار تولہ پانی ڈال کر گولی کھانے کے بعد پی لیا کریں۔ اور یہ خوراک اول حالت بیماری کی ہے۔ ورنہ حسب ہر دراشت کیمف کو ۶۰ بوند تک اور واسٹیم اپریکا ۴۰ بوند تک اور سپرٹ کلورافارم ۶۰ بوند تک اور عرق کیڑہ ۶۰ بوند تک اور عرق سرس ۲۵ تولہ تک ہر ایک شخص استعمال کر سکتا ہے۔ بلکہ مناسب ہے کہ وزن بیان کردہ کے اندر اندر حسب تجربہ تحمل طبیعت ان ادویہ کو بڑھاتے جائیں۔ کہ تپاور وزن ہو کر صلیہ طبیعت میں اثر کرے۔ مگر بچوں میں بلحاظ عمر کے کم مقدار میں دینا چاہیئے۔ حتی المقدور ہر روز غسل کریں۔ اور پوشاک بدلیں۔ اور بدرویش گندی نہ ہونے دیں اور مکان کے اوپر کی چھت میں رہیں۔ مکان صاف رکھیں اور خوشبودار چیزیں عود وغیرہ گھر میں جلاؤ رہیں۔ اور کوشش کریں کہ مکانوں میں تباہی کی اور جیس ہو نہ ہو۔ اور گھر میں استقدر جو کم نہ ہو کہ بدنی عفونتوں کے پھیلنے کا احتمال ہو۔ جہاں تک ممکن ہو۔ گھروں میں لکڑی اور خوشبودار چیزیں بہت جلائیں اور گھر میں بہت سے کچے کوئلے اور چونہ بھی رکھیں اور استقدر گھر کو گرم رکھیں کہ گویا گرمی کے موسم سے مشابہ ہے اور درون عقرنی کے ہار پر و کرد وازوں پر لٹکایں۔ اور سب سے ضروری بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے گناہوں کی معافی چاہیں دل کو صفا کریں اور نیک اعمال میں مصروف ہوں۔ استغفار بہت پڑھیں۔

مرہم علیشی طاعون کی سب اقسام کے لئے مفید ہے جب مرض نمودار ہو تو اس مرہم کو لگانا شروع کریں۔ یہ مرہم زہریلے مادہ کی مدافعت کرتی ہے اور پھوڑے پھنسی کو طیار کر کے ایسے طوہ پھوڑتی ہے کہ اسکا زہر دل کی طرف رجوع نہیں کرتا۔ اور نہ بدن کے دوسرے حصوں میں پھیلتا ہے (الحکم جلد ۵ ص ۱۷)۔

(۸) بال پیدا کر نیکا نسخہ :- ہر تال ورتی یک ماشہ۔ تیل چنبلی یک چھٹانک۔ ہر تال کو خوب پسپیکر تیل میں ملا لیا جائے اور ایک دو روز دھوپ میں رکھا جائے۔ پھر جب ہر تال نیچے بیٹھ جائے تو تیل کو اوپر سے نتھار کر کسی الگ شیشی میں ڈال لیا جائے۔ جہاں بال پیدا نہ ہوتے ہوں۔ وہاں لگا دیا جائے۔ انشاء اللہ بال پیدا ہو جائے ہیں (بدر جلد ۱۰)۔

(۹) نسخہ طبع استغاثہ وغیرہ:- مرواید ناسفہ صل کردہ در گلاب یکدرم۔ عاقر قرحا یکدرم۔
 زنجبیل ۴ درم۔ مصطکی ۴ درم۔ کر بناد ۲ درم۔ درونج ۲ درم۔ تخم کر فس ۲ درم۔ شیطج ۲ درم۔
 قلعہ ۲ درم۔ جوز بوا ۲ درم۔ لباسہ ۲ درم۔ قرفہ ۲ درم۔ بہمن سفید ۳ درم۔ بہمن سرخ ۳ درم۔
 قفل ۳ درم۔ دار فلفل ۳ درم۔ واپچینی ۵ درم۔ جدوار اصیل ۵ درم۔ طباشیر ۵ درم۔ مشک
 ۴ ماشہ۔ عود ۴ درم۔ نبات سفید و چند دکل ادویہ کا۔ مصری کا ہلکا سا فوادم کر کے تمام
 چیزیں اس میں ڈالیں اور سرد ہونے کے بعد مرواید صل کردہ اور مشک اس میں ملا دیں۔ غوراک
 حسب مزاج *

(۱۰) آئرن۔ اسلئے کچھ پیٹ میں محفوظ رہے اور ولادت سے پہلے نکل نہ جائے۔ نسخہ
 یہ ہے:- گلیخ ۷ درم۔ گلنار ۵ درم۔ مازو ۵ درم۔ برگ خشک ۴ درم۔ رشب پانی یعنی
 پھٹکری ۳ درم۔ پوست انار ۳ درم۔ سب کو کوٹ کر یعنی نیم کو ب کر کے دس سیخنتہ پانی
 میں جوش دیں۔ جب ۵ سیرہ جاے صاف کریں۔ اوسایک بڑے برتن میں ڈالیں۔ اور
 حاملہ کو اس میں لٹا دیں *

فہرست کتب

مؤلفہ حضرت مسیح موعود و مہدی مہر و حضرت مرزا غلام احمد صلی اللہ علیہ وسلم قادیانی

نمبر	نام کتاب	کب شائع ہوئی	نمبر	نام کتاب	کب شائع ہوئی
۱	برائین احمدیہ جلد اول	۱۸۸۰ء	۹	فتح اسلام	۱۸۹۱ء
۲	جلد دوم	۱۸۸۰ء	۱۰	ازالہ اوہام حصہ اول	۱۸۹۱ء
۳	جلد سوم	۱۸۸۲ء	۱۱	الحق بحث لدھیانہ	۱۸۹۱ء
۴	جلد چہارم	۱۸۸۳ء	۱۲	الحق بحث ملی	۱۸۹۱ء
۵	سیرت جنتیم آریہ	۱۸۸۶ء	۱۳	آسمانی فیصلہ	۱۸۹۱ء
۶	سخنہ حق	۱۸۸۷ء	۱۴	نشان آسمانی	۱۸۹۱ء
۷	ایک عیسائی کے تین سوالوں کے جواب	۱۸۹۰ء	۱۵	آئینہ کمالات اسلام	۱۸۹۱ء
۸	توفیق مہرام	۱۸۹۱ء	۱۶	برکات الداعیہ	۱۸۹۱ء

نمبر	نام کتاب	کتابت یا تحریک ہوئی	جبر	نام کتاب	کتابت یا تحریک ہوئی
۱۷	کتاب مفیدین	۲۷ مئی ۱۸۹۳ء	۲۰	محمود کی آئین	۱۸۹۷ء
۱۸	نجم الاسلام و سچائی کا اظہار	آخر جون ۱۸۹۳ء	۲۱	کتاب البریہ	۱۸۹۸ء
۱۹	تحفہ بغداد	۱۸۹۳ء جولائیء مطابق محرم ۱۳۱۱ھ	۲۲	ایام الصلح فارسی	یکم اگست ۱۸۹۸ء
۲۰	گرامات الصاویقین	۲۷ اگست مطابق ۱۳۱۱ھ	۲۳	ضرورتہ الامام	ستمبر ۱۸۹۸ء
۲۱	شہادت القرآن	۲۲ ستمبر ۱۸۹۳ء	۲۴	رونداد جلسہ طاعون	۱۸۹۸ء
۲۲	نور الحق حصہ اول عربی	۱۸۹۳ء فروریء مطابق رجب ۱۳۱۱ھ	۲۵	نجم الہدیٰ	۲۰ نومبر ۱۸۹۸ء
۲۳	نور الحق حصہ دوم عربی	۱۸۹۳ء مئی مطابق اذی ۱۳۱۱ھ	۲۶	راز حقیقت	۲۰ نومبر ۱۸۹۸ء
۲۴	اتمام الحجۃ	جون ۱۸۹۴ء	۲۷	کشف الغطاء	۲۷ دسمبر ۱۸۹۸ء
۲۵	سراخلافہ عربی	۱۷ جولائی ۱۸۹۴ء	۲۸	ایام الصلح اردو	جنوری ۱۸۹۹ء
۲۶	ادوار الاسلام	۶ ستمبر ۱۸۹۴ء	۲۹	حقیقۃ المہدی	۳ فروری ۱۸۹۹ء
۲۷	ضیاء الحق	مئی ۱۸۹۵ء	۵۰	ستارہ فیضیہ	۲۴ اگست ۱۸۹۹ء
۲۸	نور القرآن نیر اول	۱۵ جون ۱۸۹۵ء	۵۱	رونداد جلسہ دعا	۳ فروری ۱۸۹۹ء
۲۹	آریہ دھرم	۲۲ ستمبر ۱۸۹۵ء	۵۲	گورنمنٹ انگریزی دھرم	۲۲ مئی ۱۸۹۹ء
۳۰	ست بچن	یکم دسمبر ۱۸۹۵ء	۵۳	اربیعین نیر اول	۲۳ جولائی ۱۹۰۰ء
۳۱	نور القرآن نیر دوم	۲۰ دسمبر ۱۸۹۵ء	۵۴	اربیعین نیر دوم	۲۴ ستمبر ۱۹۰۰ء
۳۲	ناب جلسہ مہونسو	۲۷ دسمبر ۱۸۹۶ء	۵۵	اربیعین نیر سوم و چہارم	۱۵ دسمبر ۱۹۰۰ء
۳۳	انجام اتھم مہمہ	۲۲ جنوری ۱۸۹۷ء	۵۶	انجام المہمہ	۲۰ فروری ۱۹۰۱ء
۳۴	سراج منیر	۱۸۹۷ء ۲۷ مارچ مطابق ۱۹ شوال ۱۳۱۵ھ	۵۷	نیر اشریف احمد علی کی آئین	۲۷ نومبر ۱۹۰۱ء
۳۵	زیراد جلسہ احباب تقریبین	مئی ۱۸۹۷ء	۵۸	دافع البلاء	۲۳ اپریل ۱۹۰۲ء
۳۶	استغناء	۱ مئی ۱۸۹۷ء	۵۹	الہدایہ	۲ جون ۱۹۰۲ء
۳۷	تفہیم	۲۵ ستمبر ۱۸۹۷ء	۶۰	نزول المسیح	۲۰ اگست ۱۹۰۲ء
۳۸	خیر احمد	۲۶ مئی مطابق ۱۳۱۵ھ	۶۱	تحفہ گورنمنٹ	یکم ستمبر ۱۹۰۲ء
۳۹	نور الہدیٰ	۲۷ جون ۱۸۹۷ء	۶۲	کشتی نوح	۵ اکتوبر ۱۹۰۲ء
			۶۳	نور الہدیٰ	۲۰ اکتوبر ۱۹۰۲ء

۶۴	تحفۃ الندوہ	۶- اکتوبر ۱۹۰۲ء	۸۹	نزول المیع	اگست ۱۹۰۹ء
۶۵	خطبہ الہامیہ	۱۰- اکتوبر ۱۹۰۲ء	۹۰	لجۃ النور	فروری ۱۹۱۰ء
وہ کتابیں جنکی نظم لائیں جن کا یقین نہیں (حقیقۃ الوحی ص ۲۲۵ حاشیہ)					
۶۶	شریاق القلوب	۲۸- اکتوبر ۱۹۰۲ء	۱	رسالہ محققہ انجام سکھم	۱۲- ستر الخلفانہ
۶۷	اعجاز احمدی	۱۵- نومبر ۱۹۰۲ء	۲	التبلیغ محققہ کتبہ کمال اسلام	۱۳- مواہب الرحمن
۶۸	ربو ربوہ ربنا جلہ الوہی و تحسین	۲۷- نومبر ۱۹۰۲ء	۳	اکرامات الصادقین	۱۴- اعجاز احمدی
۶۹	مواہب الرحمن	۴- جنوری ۱۹۰۳ء	۴	حجۃ البشری	۱۵- خطبہ الہامیہ
۷۰	نسیم دعوت	۲۸- فروری ۱۹۰۳ء	۵	سیرۃ الابدال	۱۶- الہدای
۷۱	ستارین دھرم	۸- مارچ ۱۹۰۳ء	۶	نور الحق حصہ اول	۱۷- علامات المقربین
۷۲	حجۃ البشری عربی	۱۱- اپریل ۱۹۰۳ء	۷	نور الحق حصہ دوم	۱۸- تحفۃ ذکرة الشہدائین
۷۳	ذکرة الشہدائین اردو	۱۷- اکتوبر ۱۹۰۳ء	۸	تحفہ بغداد	۱۹- لجۃ النور
۷۴	سیرۃ الابدال	۱۰- دسمبر ۱۹۰۳ء	۹	اعجاز المیع	۲۰- نغم الہدای
۷۵	ذکرة الشہدائین فارسی	۱۰- جولائی ۱۹۰۴ء	۱۰	اتمام الحجۃ	
۷۶	اسلام اور اس ملک دوسرے مذاہب	۱۰- دسمبر ۱۹۰۴ء	۱۱	حجۃ اللہ	
۷۷	الکچر اسلام سیالکوٹ	۲- نومبر ۱۹۰۴ء			
۷۸	تقریروں کا مجموعہ	۲۸- دسمبر ۱۹۰۴ء			
۷۹	رسالہ الوصیت	۲۰- دسمبر ۱۹۰۵ء			
۸۰	ضمیمہ متعلق رسالہ الوصیت	۶- جنوری ۱۹۰۶ء			
۸۱	پیشہ سیسی	۱۰- مارچ ۱۹۰۶ء			
۸۲	تجلیات الہیہ ناکمل	۱۵- اپریل ۱۹۰۶ء			
۸۳	قادیان کے زریہ اور ہم	۲۰- فروری ۱۹۰۷ء			
۸۴	حقیقۃ الوحی	۱۵- مئی ۱۹۰۷ء			
۸۵	دوازدہ نشان	۲۰- مئی ۱۹۰۷ء			
۸۶	چشمہ معرفت	۱۵- مئی ۱۹۰۸ء			
۸۷	پیغام صلح	۲۵- مئی ۱۹۰۸ء			
کتاب جو بعد رفع شایع ہوئیں					
۸۸	ابن احمدیہ حصہ پنجم	۱۵- اکتوبر ۱۹۰۸ء			
اقبسات از کتب و لقا یر حضرت مسیح موعودؑ					
نمبر	نام کتاب	مع نام مؤلف و تاریخ اشاعت	نمبر	نام کتاب	مع نام مؤلف و تاریخ اشاعت
(۱)	خرنیتہ المعارضہ اول و دوم مولف مولوی محمد فضل صاحب	چنگدوی ۱۰ مئی ۱۹۰۹ء	(۱)	نغمۃ الابدال	۱۲- ستر الخلفانہ
(۲)	خرنیتہ المعارضہ سوم و چہام	۲۰- فروری ۱۹۰۹ء	(۲)	سیرۃ الابدال	۱۶- الہدای
(۳)	کتوبات احمدیہ حصہ اول مولف شیخ یعقوب علی صاحب	۲۹- دسمبر ۱۹۰۹ء	(۳)	نور الحق حصہ اول	۱۷- علامات المقربین
(۴)	فتاویٰ احمدیہ عربی - صدائچن احمدیہ قادیان	۱۹- ستمبر ۱۹۰۹ء	(۴)	نور الحق حصہ دوم	۱۸- تحفۃ ذکرة الشہدائین
(۵)	دین الحق بابا غلام علی صاحب	۱۹- جنوری ۱۹۱۰ء	(۵)	تحفہ بغداد	۱۹- لجۃ النور
(۶)	مجموعہ شہادت اہل اسلام لہ مفتی محمد قادیان	۱۹- ستمبر ۱۹۱۰ء	(۶)	اعجاز المیع	۲۰- نغم الہدای
(۷)	کتوبات احمدیہ حصہ دوم مولف شیخ یعقوب علی صاحب	۲۹- دسمبر ۱۹۱۰ء	(۷)	اتمام الحجۃ	
(۸)	کتوبات احمدیہ حصہ سوم مولف شیخ یعقوب علی صاحب	۲۹- دسمبر ۱۹۱۰ء	(۸)	حجۃ اللہ	

(۸)	المنیر سے ہزاروں نعتی الہامات پر مشتمل موعودہ غلو الہی دوسری	۱۹۱۳ء	(۱۴)	تبلیغ رسالت جلد اول مولف میر تقی علی صاحب اپریل ۱۹۱۸ء	۱۹۱۳ء
(۹)	مکتوبات یعنی کثیف مسیح موعودہ ۳۰ جون ۱۹۱۳ء	۱۹۱۳ء	(۱۵)	جلد دوم ۳۰ اکتوبر ۱۹۱۸ء	۱۹۱۳ء
(۱۰)	المنیر جلد دوم یعنی الہامات موعودہ ۳۰ جنوری ۱۹۱۴ء	۱۹۱۴ء			
(۱۱)	مکتوبات احمدیہ حصہ سوم مولف شیخ یعقوب علی صاحب ۱۰ جنوری ۱۹۱۴ء	۱۹۱۴ء			
(۱۲)	درگاہیں اشاعت قبل موعودہ فاضل فرید الدین صاحب ۲۱ دسمبر ۱۹۱۴ء	۱۹۱۴ء	(۱۶)	در زمین	۱۹۱۴ء
(۱۳)	درگاہیں اشاعت قبل موعودہ فاضل فرید الدین صاحب ۲۱ دسمبر ۱۹۱۴ء	۱۹۱۴ء			
(۱۴)	در زمین ۳۰ اپریل ۱۹۱۴ء	۱۹۱۴ء			

فہرست اشتہارات حضرت مسیح موعود و شروع بعثت تارفع الہ اند

نمبر	تاریخ اشتہار	مختصر مضمون
(۱)	۲ مارچ ۱۸۴۸ء	اشتہار پانچ سو روپیہ انعام بمقابلہ آریہ مسلح دوبارہ اصول کے لئے انتہا پر نے اور پریشور کو ان کی قتلوانہ معلوم ہونے کے
(۲)	۱ اپریل ۱۸۴۸ء	شہر اٹلانعام موعودہ مندرجہ اشتہار ۲ مارچ ۱۸۴۸ء +
(۳)	۱۰ جون ۱۸۴۸ء	ایک سلطان - سوامی دیانند صاحب کے ساتھ منظوری سباحہ +
(۴)	۱ جولائی ۱۸۴۸ء	اعلان متعلقہ مضمون البطل تائید و مقابلا وید و فوکان مع اشتہار بالسنو روپیہ یعنی مورخہ ۲ مارچ ۱۸۴۸ء کے لئے شہر آریہ سماجی
(۵)	۱ اپریل ۱۸۴۹ء	اشتہار بغیر استنانت و استظہار از انصار یونین محمد عثمان کا دوبارہ براہین احمدیہ +
(۶)	۳۰ دسمبر ۱۸۴۹ء	اعلان دوبارہ قیمت و تاریخ طبع براہین احمدیہ +
(۷)	۱۸۸۰ء	دوبارہ براہین احمدیہ و انتظام سرابہ طبع کتاب +
(۸)	۱۸۸۴ء	اشتہار برائے حجت مخالفین اسلام دوبارہ نشانات آسمانی +
(۹)	۱۸۸۴ء	اپنا دعویٰ تجدید و صداقت اسلام پر کہنے کے لئے مخالفین کو دعوت +
(۱۰)	۲۴ مئی ۱۸۸۵ء	اشتہار بمقابلہ اندر من معہ انعام پیشگی برائے مشاہدہ نشان آسمانی +
(۱۱)	۱ جون ۱۸۸۵ء	اشتہار مالاکو عبد اللہ سنوری نے دوبارہ شائع کیا -
(۱۲)	۱۸۸۵ء	اشتہار برائے تبلیغ و انذار - عورتوں کو عملی اصلاح کی تبلیغ +
(۱۳)	۱ اگست ۱۸۸۵ء	اعلان سعادت ساہوکاران دو گرہ مندو صاحبان کے مشاہدہ نشان آسمانی مبعوث دسمبر ۱۸۸۵ء
(۱۴)	۲۰ فروری ۱۸۸۶ء	رسالہ مسراج منیر شتمل بر نشانہائے رب قدیر - چند پیشگوئیاں +
(۱۵)	۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء	پیشگوئی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء دوبارہ تولد فرزند صالح پر اظہار کرنے والوں کا جواب اور پیشگوئی کی دہرک پیچ
(۱۶)	۸ اپریل ۱۸۸۶ء	اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء پر اندر من کے اعتراضات کا جواب +

نمبر	تاریخ اشتہار	مختصر مضمون
(۱۷)	۱۷ ستمبر ۱۹۸۷ء	اشتہار دوبارہ خریداری رسالہ سراج منیر
(۱۸)	۷ اگست ۱۹۸۷ء	اشتہار دوبارہ تولد فرزند حسب پیشگوئی اشتہار ۱۷ اپریل ۱۹۸۷ء
(۱۹)	۲۰ مئی ۱۹۸۸ء	اشتہار دوبارہ پورا ہونے پر پیشگوئی غلط امام دین و نظام الدین کے
(۲۰)	۱۸ مئی ۱۹۸۸ء	اشتہار فتح مسیح کے ساتھ الہامی پیشگوئیوں کے مقابلہ کے بارہ میں
(۲۱)	۲۴ مئی ۱۹۸۸ء	جلسہ نمبر ۲۱ مئی ۱۹۸۸ء کی کیفیت اور ہادری و ایٹ بریخت پر اتمام حجت
(۲۲)	۹ جون ۱۹۸۸ء	ہادری و ایٹ بریخت صاحب پر اتمام حجت اور یہاں فتح مسیح کی دروغگوئی
(۲۳)	۱۰ جولائی ۱۹۸۸ء	اشتہار دوبارہ پیشگوئی نکل جانے کی کیفیت پر اجازت نوافشاں کے اعتراضات
(۲۴)	۱۵ جولائی ۱۹۸۸ء	نتیجہ اشتہار ۱۵ جولائی ۱۹۸۸ء
(۲۵)	یکم دسمبر ۱۹۸۸ء	حقانی تقریر برہانہ و فوات بشیر
(۲۶)	۱۲ جنوری ۱۹۸۹ء	تحلیل تبلیغ - شرائط حجت
(۲۷)	۲۴ مئی ۱۹۸۹ء	گزارش ہرودی بخدمت اُن تمام صاحبوں کے جو بیعت کرنے کے لئے مستعد ہیں
(۲۸)	۳۱ مئی ۱۹۸۹ء	حقانی لفظ مولوی صاحبان کو مباہلہ کی دعوت بروقات مسیح
(۲۹)	۱۲ اپریل ۱۹۹۱ء	مولوی شہید الحق کے مباہلہ کے اشتہار کا جواب
(۳۰)	۲ مئی ۱۹۹۱ء	اشتہار بخدمت دین و قطع تعلق از قارب حق لفظ دین
(۳۱)	۲۰ مئی ۱۹۹۱ء	اشتہار بمقابل ہادری صاحبان بروقات مسیح
(۳۲)	۲۳ مئی ۱۹۹۱ء	اشتہار دعوت حق بمقابلہ لودھیانوی مولوی صاحبان
(۳۳)	یکم اگست ۱۹۹۱ء	اشتہار مولوی محمد حسین جالوی کے مباہلہ کا کیا انجام ہوا
(۳۴)	۲۳ اگست ۱۹۹۱ء	فعل اقوال نامہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی
(۳۵)	۲ اکتوبر ۱۹۹۱ء	ایک عاجز و ناتواں اشتہار قابل توجہ جی مسلمانانِ مذہب شاعر و حضرات علماے نامدار
(۳۶)	۲۰ اکتوبر ۱۹۹۱ء	اشتہار بمقابل مولوی سید نذیر حسین صاحب سرگرد و اہل حدیث دہلی
(۳۷)	۷ اکتوبر ۱۹۹۱ء	مذہب شاعر کی قسم دیکر مولوی سید محمد نذیر حسین صاحب کی خدمت میں بحث حیات و ممات
(۳۸)	۳۰ اکتوبر ۱۹۹۱ء	نظریہ حجب الی علان متعلق اُن حالات و واقعات کے جو مولوی سید نذیر حسین صاحب
(۳۹)	۱۰ دسمبر ۱۹۹۱ء	مغرب پر شیعہ اہل سے جلسہ بحث ۲۰ اکتوبر ۱۹۹۱ء کو ظہور میں آئی
(۴۰)	۱۰ دسمبر ۱۹۹۱ء	ہرودی اور عبید اللہ - اہل دہلی کو خریداری از الدوام کی دعوت

نمبر	تاریخ اشتہار	مختصر مضمون
(۴۰)	۳۱ اکتوبر ۱۸۹۱ء	اشتہار واجب الاظہار جس میں مولوی محمد اسحاق صاحب کو حضرت مسیح ابن مریم کی حیات و وفات سے بارے میں بحث کے لئے دعوت کی گئی ہے۔
(۴۱)	جنوری ۱۸۹۲ء	مضیفین کے غور کے لائق۔
(۴۲)	۲۸ جنوری ۱۸۹۲ء	عام اطلاع دوبارہ جلسہ تقریر برکوشی منشی میراں بخش لاہور۔
(۴۳)	۳ فروری ۱۸۹۲ء	مباحثہ دوبارہ دعوت کے بیوت اور بیوت کی بجائے محدثیت کا اعلان۔
(۴۴)	۷ مارچ ۱۸۹۲ء	برائے اعداد ایک عرب لکھی گئی۔ اشتہار۔
(۴۵)	۹ مئی ۱۸۹۲ء	آسمانی فیصلہ کے متعلق خط و کتابت۔
(۴۶)	۱۰ اگست ۱۸۹۲ء	دوبارہ کتاب آئینہ کمالات اسلام۔
(۴۷)	۲۲ اکتوبر ۱۸۹۲ء	دوبارہ اعداد مولوی سید محمد احسن صاحب۔
(۴۸)	۷ دسمبر ۱۸۹۲ء	برائے انعقاد جلسہ ۲۷ دسمبر ۱۸۹۲ء۔
(۴۹)	۱۹ اپریل ۱۸۹۳ء	شیخ محمد حسین بٹالوی کے بارے میں۔
(۵۰)	۲۵ اپریل ۱۸۹۳ء	اشتہار مباہلہ عید الحق غزنوی و حافظ محمد یوسف صاحب۔
(۵۱)	یکم مئی ۱۸۹۳ء	برائے ابن احمد کے خریدار جو قیمت واپس لینا چاہیں۔
(۵۲)	۵ جون ۱۸۹۳ء	جنگ مقدس یعنی پیشگوئی دوبارہ عبدالمقدّم۔
(۵۳)	۱۸ مئی ۱۸۹۳ء	اعلان مباہلہ بجاواب اشتہار عبدالحق غزنوی۔
(۵۴)	۲۷ مئی ۱۸۹۳ء	اعلان عام اس مباہلہ کے متعلق اطلاع جو امرتسر میں عبدالحق سے ہوا۔
(۵۵)	۷ مارچ ۱۸۹۴ء	اشتہار معیار المائتہ و المائتہ بٹالوی پادری و حامد الدین انعامی پانچہزار۔
(۵۶)	۲۷ مئی ۱۸۹۴ء	اشتہار واجب الاظہار درو نصارے میں۔
(۵۷)	۹ ستمبر ۱۸۹۴ء	فتح اسلام کے بارے میں مختصر تقریر۔
(۵۸)	۲۰ ستمبر ۱۸۹۴ء	اشتہار انعامی و ہزار روپیہ مرتبہ دوم برائے عبدالمقدّم۔
(۵۹)	۵ اکتوبر ۱۸۹۴ء	تین ہزار روپیہ مرتبہ سوم۔
(۶۰)	۴ اکتوبر ۱۸۹۴ء	چار ہزار روپیہ۔
(۶۱)	۱۰ دسمبر ۱۸۹۴ء	اشتہار رلائق توجہ گورنمنٹ۔
(۶۲)	۲۷ فروری ۱۸۹۵ء	اشتہار قابل توجہ گورنمنٹ اور نیز عام اطلاع کے لئے۔
(۶۳)	۳ فروری ۱۸۹۵ء	آریہ صدیقیوں کے ملاحظہ کے لئے ایک ضروری اشتہار و تفسار نیوگ۔

نمبر	تاریخ اشتہار	مختصر مضمون
(۶۴)	۹ ستمبر ۱۸۹۵ء	مبارکباد و دیارہ کتاب ست پجن -
(۶۵)	۲۴ ستمبر ۱۸۹۵ء	درخواست بحضور جناب گورنر جنرل بہار و دیارہ اصل مباحثات فرہی -
(۶۶)	۲۱ اکتوبر ۱۸۹۵ء	انما الاعمال بالنیات -
(۶۷)	۱۵ نومبر ۱۸۹۵ء	اشتہار کتاب ست پجن و آریہ و ہرم -
(۶۸)	۲۵ نومبر ۱۸۹۵ء	کتاب ست پجن کا تھوڑا سا مضمون نمونے کے طور پر +
(۶۹)	۲۹ دسمبر ۱۸۹۵ء	حلیہ تحقیق مذاہب -
(۷۰)	۳۰ دسمبر ۱۸۹۵ء	مستزاتھم اور پادری فتح مسیح -
(۷۱)	۱۸۹۵ء	ضیاء الحق - دیارہ قسم عبد اللہ آتھم -
(۷۲)	یکم جنوری ۱۸۹۶ء	جمعہ کی تعطیل -
(۷۳)	یکم جنوری ۱۸۹۶ء	درخواست بحضور گورنر جنرل و وائسرائے ہند برادر منظورسی تعطیل جمعہ +
(۷۴)	۲۶ جنوری ۱۸۹۶ء	تفسیر انجیل منی -
(۷۵)	۱۸۹۶ء	دو عیسائیوں میں محاکمہ -
(۷۶)	۵ جنوری ۱۸۹۷ء	مطابق ۲۸ شعبان ۱۳۱۶ھ مولوی غلام وثیقہ قصوی کے اشتہار کا جواب -
(۷۷)	۲۸ جنوری ۱۸۹۷ء	ہزار روپے کے انعام کا اشتہار برائے مقابلہ معجزات مسیحی و مسیح موعود +
(۷۸)	یکم فروری ۱۸۹۷ء	اشتہار واجب الزکھار فارسی بہ ترویج شیخ نجفی -
(۷۹)	۷ فروری ۱۸۹۷ء	جماعت مخلصین کی اطلاع کے لئے چندہ برائے توسیع مکان -
(۸۰)	۶ مارچ ۱۸۹۷ء	خدا کی لعنت اور کسر صلیب -
(۸۱)	۹ مارچ ۱۸۹۷ء	پیشگوئی دیارہ لیکھرام پوری ہوئی -
(۸۲)	۱۰ مارچ ۱۸۹۷ء	دترہ بد شیخ نجفی و دکھانے نشان آسمانی -
(۸۳)	۱۲ مارچ ۱۸۹۷ء	سید احمد خان صاحب کے - سی - ایس - آئی -
(۸۴)	۱۵ مارچ ۱۸۹۷ء	لیکھرام کی موت کی نسبت آریہ صاحبوں کے خیالات -
(۸۵)	۲۲ مارچ ۱۸۹۷ء	عرفیہ بعالی حضرت گورنٹ عالیہ دیارہ الزام قتل لیکھرام -
(۸۶)	۵ اپریل ۱۸۹۷ء	جواب اشتہار لکھنؤ مندرجہ پنجاب ساچار ۲۰ - اپریل ۱۸۹۷ء -
(۸۷)	۱۱ اپریل ۱۸۹۷ء	لیکھرام کے قتل کے متعلق پیشگوئی پوری ہوئی دیارہ خانہ تلاشی -

نمبر	تاریخ اشتہار	مختصر مضمون
(۸۸)	۱۶ اپریل ۱۸۹۷ء	لالہ گنگا شن کی مرثیہ کے لئے درخواست +
(۸۹)	۱۸ اپریل ۱۸۹۷ء	سردار جندرسنگھ متوجہ ہو کر سنیں +
(۹۰)	۲۷ اپریل ۱۸۹۷ء	جواب اشتہار گنگا شن دوبارہ قتل کیا گیا +
(۹۱)	یکم مئی ۱۸۹۷ء	اشتہار واجب الاظہار +
(۹۲)	۱۹ مئی ۱۸۹۷ء	اشتہار قطعی فیصلہ کے لئے +
(۹۳)	۲۴ مئی ۱۸۹۷ء	حسین کا می سیر سلطان روم +
(۹۴)	۷ جون ۱۸۹۷ء	جلسہ شکر یہ جشن جولائی شہت پناہ +
(۹۵)	۳۳ جون ۱۸۹۷ء	جلسہ احباب تقریب جشن جولائی +
(۹۶)	۲۵ جون ۱۸۹۷ء	کیا وہ جو خدا کی طرف سے ہے لوگوں کی بدگوئی سے ضائع ہو سکتا ہے +
(۹۷)	۱۵ جولائی ۱۸۹۷ء	پنجاب اور ہندوستان کے مشائخ اور اہل اللہ یا صفا سے امداد نہ کی کہہ دیکر ایک درخواست
(۹۸)	۲۹ جولائی ۱۸۹۷ء	تعاونوا علی البر والحقوا -
(۹۹)	۵ اکتوبر ۱۸۹۷ء	ایک ضروری فرض کی تبلیغ یعنی تحریک امداد سکول -
(۱۰۰)	۲۰ ستمبر ۱۸۹۷ء	اشتہار واجب الاظہار -
(۱۰۱)	۲۰ نومبر ۱۸۹۷ء	اختیار چودھویں صدی والے بزرگ کی توبہ
(۱۰۲)	۵ دوسری ۱۸۹۸ء	اشتہار ضروری الاظہار -
(۱۰۳)	۶ دوسری ۱۸۹۸ء	طاعون -
(۱۰۴)	۲۴ دوسری ۱۸۹۸ء	محفوظ روپ لفٹ گورنر و ام اقبالہ -
(۱۰۵)	۷ مارچ ۱۸۹۸ء	کیا محمد حسین بٹالوی کو عدالت ڈپٹی کمشنر میں کرسی ملی -
(۱۰۶)	۲۲ اپریل ۱۸۹۸ء	جلسہ طاعون -
(۱۰۷)	۳ مئی ۱۸۹۸ء	میموریل محفوز لفٹ گورنر صاحب -
(۱۰۸)	۲۹ مئی ۱۸۹۸ء	اپنی جماعت کو متنبہ کرنے کے لئے ایک ضروری اشتہار -
(۱۰۹)	۷ جون ۱۸۹۸ء	اپنی جماعت کے لئے ضروری اشتہار -
(۱۱۰)	۳۰ جولائی ۱۸۹۸ء	دوای طاعون -
(۱۱۱)	۲۰ ستمبر ۱۸۹۸ء	اشتہار واجب الاظہار شعلی کتب +

نمبر	تاریخ ہفتہوار	مختصر مضمون
(۱۱۲)	۲۷- اکتوبر ۱۸۹۹ء	خدا اُس پر رحم کرے جو ہماری بات سنے +
(۱۱۳)	۲۱ نومبر ۱۸۹۹ء	ہم خدا پر فیصلہ چھوڑتے ہیں +
(۱۱۴)	۳۰ نومبر ۱۸۹۹ء	وصیت الحق -
(۱۱۵)	۲۷ دسمبر ۱۸۹۹ء	میری وہ پیشگوئی جو الہام ۲۲ نومبر ۱۸۹۹ء کے متعلق ہے -
(۱۱۶)	۲۹ دسمبر ۱۸۹۹ء	استغناء و بارہ عقیدہ مہر سی غلطی -
(۱۱۷)	۳ جنوری ۱۸۹۹ء	ایک پیشگوئی کا پورا ہونا اشتہار تقابل نوید گورنمنٹ متعلق تھیں -
(۱۱۸)	۶ جنوری ۱۸۹۹ء	ایک پیشگوئی کا پورا ہونا جس سے علمائے پنجاب و ہند غایبہ حاصل کر سکتے ہیں +
(۱۱۹)	۷ جنوری ۱۸۹۹ء	پنجاب اور ہندوستان کے مولویوں کی ایمانداری کا نوٹہ -
(۱۲۰)	۲۰ جنوری ۱۸۹۹ء	نقل اُسٹینس کی جو انگریزی میں چھاپا گیا -
(۱۲۱)	۲۱ جنوری ۱۸۹۹ء	ہمارے استغناء کی نسبت ایک منعقدہ گواہی -
(۱۲۲)	۹ اگست ۱۸۹۹ء	اپنی جماعت کے نام نیز ہر ایک رشید کے نام -
(۱۲۳)	۲۷ ستمبر ۱۸۹۹ء	حصہ گورنمنٹ عالمیہ میں ایک عاجزانہ درخواست -
(۱۲۴)	۴ اکتوبر ۱۸۹۹ء	الاشتہار لانا نصار -
(۱۲۵)	۱۰ اکتوبر ۱۸۹۹ء	جلد اول -
(۱۲۶)	۱۰ اکتوبر ۱۸۹۹ء	جلد دوم - اشتہار لانا نصار - اکتوبر ۱۸۹۹ء
(۱۲۷)	۵ دسمبر ۱۸۹۹ء	اپنی جماعت کے لئے اطلاع
(۱۲۸)	۵ نومبر ۱۸۹۹ء	اس عاجز غلام احمد قادیانی کی آسمانی گواہی کے لئے دعا -
(۱۲۹)	۱۸ نومبر ۱۸۹۹ء	رومی سلطنت کے ایک معزز عہدہ دار حسین کامی کی نسبت -
(۱۳۰)	۷ دسمبر ۱۸۹۹ء	ایک عظیم الشان پیشگوئی کا پورا ہونا -
(۱۳۱)	۱۰ فروری ۱۸۹۹ء	اپنی جماعت کے لئے ایک ضروری اشتہار - چندہ ٹرسٹ سوال -
(۱۳۲)	۲۵ مئی ۱۸۹۹ء	بشپ صاحب لاہور سے ایک سچے فیصلہ کی درخواست -
(۱۳۳)	۲۵ مئی ۱۸۹۹ء	بشپ صاحب کے بکچر زلفہ رسول پر تجویز درسی بیان -
(۱۳۴)	۲۵ مئی ۱۸۹۹ء	اشتہار معیار لانا نصار -
(۱۳۵)	۲۸ مئی ۱۸۹۹ء	اشتہار چندہ منارتہ المسیح -

نمبر	تاریخ اشتہار	مختصر مضمون
(۱۳۶)	۷ جون ۱۹۰۱ء	دینی جہاد کی ممانعت کا فتوے -
(۱۳۷)	یکم جولائی ۱۹۰۱ء	اپنی جماعت کے خاص گروہ کے لئے خدمۃ المذبح کے بارے میں قابل توجہ -
(۱۳۸)	۲۰ جولائی ۱۹۰۱ء	پیر مر علی گڑھی کے ساتھ ایک طریق فیصلہ -
(۱۳۹)	۲۵ اگست ۱۹۰۱ء	عوام کو اطلاع دربارہ مباحثہ گولڑوی -
(۱۴۰)	۲۸ اگست ۱۹۰۱ء	پیر مر علی شاہ کی توجہ دلانے کے لئے آخری خیلہ دربارہ تفسیر عربی -
(۱۴۱)	۴ نومبر ۱۹۰۱ء	اشتہار وجوب الاطہار دربارہ احمدی نام کے -
(۱۴۲)	۱۵ دسمبر ۱۹۰۱ء	پیر مر علی شاہ گولڑوی -
(۱۴۳)	۱۵ جنوری ۱۹۰۲ء	ایک ضروری تجویز دربارہ اجراء رب المہربانیو -
(۱۴۴)	۲۰ فروری ۱۹۰۲ء	خدا کے فضل سے بڑا معجزہ ظاہر ہوا -
(۱۴۵)	۵ مارچ ۱۹۰۲ء	المصلح خیر -
(۱۴۶)	۷ مارچ ۱۹۰۲ء	طاعون -
(۱۴۷)	۹ ستمبر ۱۹۰۱ء	اشتہار مفید الاختیار دربارہ امتحان کتب حضرت اقدس -
(۱۴۸)	۵ نومبر ۱۹۰۱ء	ایک غلطی کا ازالہ -
(۱۴۹)	۱۰ نومبر ۱۹۰۱ء	اشتہار کتاب آیات الرحمن -
(۱۵۰)	۸ نومبر ۱۹۰۱ء	النار -
(۱۵۱)	۱۰ دسمبر ۱۹۰۱ء	الطاعون عربی مترجمہ اربعہ و خامسی -
(۱۵۲)	۵ مارچ ۱۹۰۲ء	لنگر خانہ کے انتظام کے لئے -
(۱۵۳)	۱۸ دسمبر ۱۹۰۲ء	اعلان دربارہ التواء جلسہ سالانہ -
(۱۵۴)	۲۰ دسمبر ۱۹۰۲ء	اصلاح حسب فشا کھلی چٹھی مولوی ثناء اللہ -
(۱۵۵)	یکم جنوری ۱۹۰۳ء	وحی الہی کی پیشگوئی جو پیش از وقت شائع کی جاتی ہے -
(۱۵۶)	۱۳ اگست ۱۹۰۳ء	جہالت کے لئے ضروری اشتہار دربارہ اعلان رب المہربانیو -
(۱۵۷)	۱۷ اگست ۱۹۰۳ء	ایک واقعہ کا اظہار - برائے خدا سے ضرر پہنچاؤ -
(۱۵۸)	۲۷ فروری ۱۹۰۳ء	الوصیت -
(۱۵۹)	۳۰ مارچ ۱۹۰۳ء	اطلاع دربارہ اخبار بدر -

نمبر	تاریخ اشتہار	مختصر مضمون
(۱۶۰)	۵-اپریل ۱۹۰۵ء	الذیعت - پیشگوئی زلزلہ۔
(۱۶۱)	۸-اپریل ۱۹۰۵ء	الانذار - - -
(۱۶۲)	۲۱-اپریل ۱۹۰۵ء	النذار من وحی السماء۔
(۱۶۳)	۲۴-اپریل ۱۹۰۵ء	زلزلہ کی خبر بار سوم
(۱۶۴)	۱۱ مئی ۱۹۰۵ء	ضروری گدازش لائن کو جگہ گرفتہ -
(۱۶۵)	۸-اکتوبر ۱۹۰۵ء	تبلیغ الحق دوبارہ امام حسین علیہ السلام۔
(۱۶۶)	۱۹۰۵ء	تازہ اشتہار۔
(۱۶۷)	۲-مئی ۱۹۰۶ء	زلزلہ کی پیشگوئی۔
(۱۶۸)	۲۹-اپریل ۱۹۰۶ء	ایک تازہ پیشگوئی دوبارہ چراغ الدین جعفری۔
(۱۶۹)	۳ مئی ۱۹۰۶ء	تمام جماعت احمدیہ کے لئے اعلان ارتداد عبداللہ کلیم۔
(۱۷۰)	۵ مئی ۱۹۰۶ء	احمدیج دہلوی کی درخواست مباہلہ منظور۔
(۱۷۱)	۲۱ مئی ۱۹۰۶ء	احمدیج کے ساتھ مباہلہ منظور۔
(۱۷۲)	۱۶-اگست ۱۹۰۶ء	مذاہمے کا حامی ہو۔
(۱۷۳)	۱۵-اپریل ۱۹۰۷ء	مولوی ثناء اللہ کے ساتھ آخری فیصلہ۔
(۱۷۴)	۷ مئی ۱۹۰۷ء	اپنی جماعت کے لئے ضروری نصیحت۔
(۱۷۵)	۵ نومبر ۱۹۰۷ء	تبصرہ۔

نوٹ۔ اس فہرست میں وہ اشتہارات شامل نہیں۔ جو مختلف کتب کے ساتھ کتابی صورت میں شائع ہو چکے ہیں۔



فہرست اُن بچوں کی جنکے نام حضرت مسیح موعودؑ نے تجویز فرمائے

نمبر	تاریخ پیدائش	نام بچہ و ولدیت و سکونت و غیرہ
(۱)	۱۸ مئی ۱۸۹۸ء	عطاء اللہ ثم عطاء الرحمن ولد حکیم مرزا خداجن صاحب مصنف غسل مصطفیٰ لاہور۔
(۲)	۱۵ فروری ۱۸۹۹ء دس بجے رات	عبدالحی ولد حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب مرحوم مغفور۔ قادیان۔
(۳)	۲۸ اکتوبر ۱۸۹۹ء	خدا داد ولد غشی الادوا خان صاحب کلرک رجسٹری صدر شاہ پور۔
(۴)	۳۱ دسمبر ۱۸۹۹ء ۴ بجے صبح	حبیب الرحمن ولد مفتی فضل الرحمن صاحب مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان۔
(۵)	۲۱ فروری ۱۹۰۰ء مطابق ۱۰ شعبان ۱۳۱۹ھ	ابراہیم علی ولد شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم قادیان۔
(۶)	۱۹ مئی ۱۹۰۰ء مطابق ۱۰ محرم ۱۳۱۹ھ	حبیب الرحمن ولد حکیم مرزا خداجن صاحب مصنف غسل مصطفیٰ لاہور۔
(۷)	۲۰ مئی ۱۹۰۰ء صبح قبل نماز	حمزہ بنت شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم قادیان۔
(۸)	۳۰ ستمبر ۱۹۰۰ء	محمد صدیق ولد بابو محمد بخت صاحب ٹیکہ دار کرکڑا والا روضہ گجرات پنجاب۔
(۹)	۱۱ اکتوبر ۱۹۰۰ء	تقی الدین ولد ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب اسٹنٹ سرجن قادیان۔
(۱۰)	۱ جون ۱۹۰۲ء	عبد اللہ ولد شیخ رحمت اللہ صاحب مالک انگلش ویرہوس لاہور (انگلش جزم)۔
(۱۱)	۱ اگست ۱۹۰۲ء	شفیق احمد ولد قاضی محبوب عالم صاحب۔
(۱۲)	۲۶ دسمبر ۱۹۰۲ء بعد نماز فجر	حمیدہ بنت شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم قادیان۔
(۱۳)	۸ فروری ۱۹۰۳ء قبل نماز فجر	رحمت اللہ ولد مفتی کرم علی صاحب مصلحت سنگ ضیاء الاسلام قادیان۔
(۱۴)	۱۹ مئی ۱۹۰۳ء مطابق ۱۰ محرم ۱۳۲۲ھ	حسن دین ولد میاں فضل الدین ملازم مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان۔
(۱۵)	۱۸ جولائی ۱۹۰۳ء	محمد عثمان ولد غشی محمد سیلوان صاحب مدرسہ مدینہ اولہ ضلع روڈیا۔
(۱۶)	۲۳ ستمبر ۱۹۰۳ء	عبد القیوم ولد حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب مرحوم مغفور قادیان۔
(۱۷)	۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء بروز جمعہ	عبد الغفور خان ولد غشی عبدالغنی صاحب انفر اش فائدہ ریاست پٹنالا۔
(۱۸)	یکم دسمبر ۱۹۰۳ء بروز منگل	عبد الحکیم ولد غشی عبدالغزیز صاحب نقشہ نویس ٹری۔
(۱۹)	۱ جنوری ۱۹۰۴ء	عبد الرحیم ولد چوہدری غلام احمد صاحب رئیس کاٹھہ گڑھ۔
(۲۰)	۲۱ جولائی ۱۹۰۴ء بروز شنبہ و یکشنبہ	فضل کریم ولد ڈاکٹر غلام غوث صاحب وٹرنری اسٹنٹ۔
(۲۱)	۳۰ ستمبر ۱۹۰۴ء دس بجے رات	بشارت احمد ولد بابو عبد الرحمن صاحب تھوڑا سا تعلیم الاسلام سکول قادیان۔
(۲۲)	۱۸ مئی ۱۹۰۵ء	یوسف علی ولد شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم قادیان۔

(۲۲۶) ۱۰ جون ۱۹۰۵ء دس بجے دن	احمد علی ولد سید محمد علی صاحب سکنہ کاٹھگرہ
(۲۲۷) ۱۹۰۵ء ۲۴ جون ۱۹۰۵ء	فیض اللہ ولد فیضی کرم علی صاحب سنگسار مطیع ضیاء الاسلام قادیان
(۲۲۸) ۱۹۰۵ء ۲۵ دسمبر بروز شنبہ وقت ظہر	عبد السلام ولد حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب مرحوم مدفونہ
(۲۲۹) ۱۹۰۶ء فروری	فضل حق ولد قاضی امیر حسین صاحب اول مدرسہ بنیاد تعلیم الاسلام
(۲۳۰) ۱۹۰۶ء فروری	عبدالرحمن ولد مولوی شبیر علی صاحب بنی - اوسمیدہ ماسٹر تعلیم الاسلام سکول قادیان
(۲۳۱) ۱۹۰۶ء دسمبر	عبدالغفر ولد ڈاکٹر غلام غوث صاحب سینئر ورنری اسٹنٹ مکتبہ
(۲۳۲) ۱۹۰۶ء شروع مارچ	حفیظ الرحمن ولد مفتی فضل الرحمن صاحب قادیان
(۲۳۳) ۱۹۰۶ء مارچ	عبدالغنی ولد چرمی محمد نواز خان صاحب سکنہ بدولی ضلع سیالکوٹ
(۲۳۴) ۱۹۰۶ء شروع نومبر	فضل الہی ولد محمد منظور الہی نیکیا کوٹ انیکہ احمدیہ لائبریری لاہور یہ کم فرط ہوگا۔ دوسرا بچہ امدتوالی نے حضرت مسیح موعودؑ کی دعا سے ۱۳ نومبر ۱۹۰۶ء کو دنیا کیاجس کا نام مولوی نور الدین صاحب سے فضل الہی ہی رکھا
(۲۳۵) ۱۹۰۶ء ۷ نومبر مطابق ۲۹ رمضان ۱۳۲۵ھ ۶ بجے	صلاح الدین ولد ڈاکٹر حلیفہ رشید الدین صاحب اسٹنٹ مرجن
(۲۳۶) ۱۹۰۸ء جنوری	احمد علی خان ولد محمد علی خان اسکنہ شاہ جہان پور
(۲۳۷) ۱۹۰۸ء ۸ فروری ۲ بجے دن	عبدالوکیل ولد حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب مرحوم مفتی قادیان
(۲۳۸) ۱۹۰۸ء مئی	عبدالرحیم ولد میاں نور محمد صاحب سکنہ بنگہ ضلع جالندھر

(نوٹ) یہ فہرست کسی صورت سے مکمل نہیں کی جاسکتی۔ جن احباب کے بچوں کے نام حضرت مسیح موعودؑ نے رکھے ہوں انکے تحریری ثبوت پیش ہوئے۔ پر آئندہ سال نئی فہرست تیار ہو سکتی ہے

فہرست آن خوش قسمت بچی ناچارہ حضرت مسیح موعودؑ پر

نمبر	تاریخ	نام و پتہ
(۱) ۲۶ - اگست ۱۹۰۵ء جمعہ	حضرت مولوی نور الدین صاحب کی بیٹی صاحبزادی عمر ۲۶ سال	
(۲) ۹ ستمبر ۱۹۰۸ء جمعہ	سید حفیظ ملت علی شاہ صاحب ڈپو انپسٹر کھاریاں	
(۳) آخر جولائی ۱۹۰۹ء	ڈاکٹر پورست خاں صاحب اسٹنٹ مرجن قصور	
(۴) آخر اپریل ۱۹۰۰ء	مرزا ایوب بیگ صاحب برادر غورہ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب	
(۵) ۲۳ جولائی ۱۹۰۸ء جمعرات	میاں محمد اکبر صاحب ٹھیکہ اربٹالہ برادرکان حضرت مسیح موعودؑ	
(۶) ۲۲ جولائی ۱۹۰۱ء	بیگم حسن احمد صاحب برادرکلان ڈاکٹر فیض احمد صاحب کیسی ٹیٹر	

(۷)	ستمبر ۱۹۰۱ء	اہلیہ صاحبہ سیدھا اسماعیل سوم سوداگر چتری بمبئی *
(۸)	ستمبر ۱۹۰۱ء	حافظ عبدالرحمن صاحب سفیر انجمن حمایت اسلام گوجرانوالہ
(۹)	۲۷ ستمبر ۱۹۰۱ء و دوپہر	والدہ صاحبہ مرزا خدابخش صاحب مصنف غسل مصطفیٰ *
(۱۰)	۷ نومبر ۱۹۰۱ء	قاضی یوسف علی صاحب لغمانی سررشتہ دارا کرکٹ کھیتی سنگوڑ -
(۱۱)	ہفتہ ختمہ ۳۱ جنوری ۱۹۰۲ء	حافظ غلام مرتضیٰ خان صاحب سکنہ ٹانک *
(۱۲)	شروع جولائی ۱۹۰۲ء	اہلیہ شیخ احمد حسین صاحب فرید آبادی *
(۱۳)	۲۸ اکتوبر ۱۹۰۲ء	حافظ عبداللہ صاحب دلہا حافظ غلام رسول صاحب سوداگر وزیر آباد -
(۱۴)	۱۴ نومبر ۱۹۰۲ء جمعہ	علی گوہر خاں صاحب -
(۱۵)	۲۸ نومبر ۱۹۰۲ء	مولوی غلام علی صاحب سکنہ جہلم *
(۱۶)	۱۳ مارچ ۱۹۰۳ء	میاں محمد الدین صاحب سکنہ گوجرانوالہ *
(۱۷)	۱۳ مارچ ۱۹۰۳ء	والدہ صاحبہ شیخ نور احمد صاحب سکنہ جالندھر *
(۱۸)	آخر جولائی ۱۹۰۳ء	اہلیہ منشی محمد الدین صاحب ایل نویں سبھا لکھنؤ -
(۱۹)	اکتوبر ۱۹۰۳ء	والدہ صاحبہ منشی عبد الغنی صاحب سکنہ میرٹھ *
(۲۰)	دسمبر ۱۹۰۳ء	مولوی عبدالرحیم صاحب غلاقہ مدراس *
(۲۱)	دسمبر ۱۹۰۳ء	مولوی خدابخش صاحب سکنہ شاہ پور -
(۲۲)	شروع جنوری ۱۹۰۴ء	منشی محمد خاں صاحب افسر نگھی خانہ کپورتھلہ -
(۲۳)	۱۳ جنوری ۱۹۰۴ء	نواب عواد الملک فتح نواز جنگ مولوی سید مہدی حسن صاحب بیرسر
(۲۴)	شروع جنوری ۱۹۰۴ء	ڈاکٹر رحمت علی صاحب اسمٹ سرجن مہم سوامالی لینڈ لکھنؤ
(۲۵)	ہفتہ ختمہ ۱۳ مارچ ۱۹۰۴ء	میاں جلال الدین صاحب مالگنداپیر کوٹ -
(۲۶)	" " "	مولوی حکیم شہید محمد صاحب ہوجن ضلع شاہ پور *
(۲۷)	" " "	بابو محمد افضل صاحب ڈیپٹر الیڈر قادریان *
(۲۸)	۲۶ مئی ۱۹۰۵ء	دولت بی بی زوجہ چوہدری تنہا لانیہ دار ملا ضلع سیالکوٹ -
(۲۹)	۲۶ مئی ۱۹۰۵ء	والدہ صاحبہ زوجہ خاکسار رسول بیگم صاحبہ کلہا پور -
(۳۰)	۳ جون ۱۹۰۵ء	سعیدہ بیگم بہت مفتی محمد صادق صاحب قادیان *
(۳۱)	۲۸ جولائی ۱۹۰۵ء	اہلیہ کلان حضرت مولوی ذوالدین صاحب قادیان *

(۳۲)	۱۲- اگست ۱۹۰۵ء	عبد القیوم ولد حضرت مولوی نور الدین صاحب
(۳۳)	۱۱- اکتوبر ۱۹۰۵ء	حضرت مولوی عبد الکریم صاحب سیالکوٹی +
(۳۴)	۳ دسمبر ۱۹۰۵ء صبح	مولوی برغان الدین صاحب جہلی +
(۳۵)	۱۷- فروری ۱۹۰۶ء	مولوی حافظ عظیم بخش صاحب پشیلوی +
(۳۶)	۲۰ فروری ۱۹۰۶ء	امتیاز نون بی ندر عبد المجید صاحب سکتہ اٹاوہ +
(۳۷)	۹- اپریل ۱۹۰۶ء	حاجی الہی بخش صاحب مالیر کوٹلی مہاجر -
(۳۸)	شروع مئی ۱۹۰۶ء	اہلیہ مولوی حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی +
(۳۹)	" " "	اہلیہ محمد امین صاحب پراچہ سکنہ بھیرہ +
(۴۰)	۴ مئی ۱۹۰۶ء	میاں کریم بخش صاحب رفوگر لاهور -
(۴۱)	۲۰ مئی ۱۹۰۶ء	والدہ صاحبہ عبد العظیم صاحب پٹواری سلاٹ سیکس لکھوٹ -
(۴۲)	۲۷ مئی ۱۹۰۶ء	چوہدری الہاد صاحب ہڈ کلرک دفتر میگزین قادیان +
(۴۳)	۲۳ ستمبر ۱۹۰۶ء	اہلیہ میاں مد خان ملازم نواب محمد علی خان صاحب قادیان -
(۴۴)	۱۹- اکتوبر ۱۹۰۶ء	میاں صاحب نور صاحب کجالی -
(۴۵)	۲۷- اکتوبر ۱۹۰۶ء	دوہہ محترمہ نواب محمد علی خان صاحب مالیر کوٹلہ +
(۴۶)	۶ نومبر ۱۹۰۶ء	شیخ سیح اللہ صاحب باورچی مہاجر شاہ جہان پوری -
(۴۷)	۵ جنوری ۱۹۰۸ء	مشتی محمد امیر خان صاحب ملازم راجپورہ ایجنسی +
(۴۸)	۱۲ جنوری ۱۹۰۸ء	ایک مسافر احمدی سکنہ ضلع ہزارہ +
(۴۹)	۳ فروری ۱۹۰۸ء	مولوی غلام حسین صاحب امام مسجد گٹھی لاهور -
(۵۰)	۵ مارچ ۱۹۰۸ء	حاجی فضل حسین صاحب مہاجر شاہ جہان پوری +

نوٹ :- یہ فہرست کسی صورت سے بھی مکمل نہیں کی جاسکتی۔ احباب کے تحریری ثبوت بہم پہنچانے پر یہ مکمل ہو سکتی ہے +

تعبیر نامہ خواب

فرمودہ حضرت مسیح موعودؑ

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا۔ کہ خوابوں کی تعبیر ہر ایک کے حال کے موافق مختلف ہوا کرتی ہے۔ ایک دفعہ ابن سیرین کے پاس ایک شخص آیا اور بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک گورے کے ڈھیر پر ننگا کھڑا ہوں۔ ابن سیرین نے کہا۔ کہ اگر کوئی اور شخص کا فر یا فاسق اس خواب کو بیان کرتا۔ تو میں اس کی تعبیر اور بیان کرتا۔ مگر تو اس تعبیر کے لائق نہیں ہے اس لئے سن۔ کہ گورے اور کھاوے مراد تو دنیا ہے۔ کہ جس میں تو موجود زندہ ہے۔ اور ننگے ہونے سے مراد یہ ہے کہ تیرے صفات حسنہ سب کو گنہگار کھٹکتے ہیں۔ کیونکہ جھگڑانے سے انسان کا سب ظاہر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح لوگ تیری خوبیاں دیکھ رہے ہیں۔ تو مطلب اس سے یہ ہے۔ کہ صالح آدمی کے خواب کی تعبیر اور ہوتی ہے۔ اور فاسق کی اور (تقریر حضرت مسیح موعودؑ ۱۹ دسمبر ۱۹۰۲ء عربی روز چہار شنبہ۔ مترجمہ اخبار المہد راجل اول ص ۱۱) ایک دوست نے سوال کیا۔ کہ خواب کے کتنے اقسام ہیں۔ حضرت اقدسؑ نے فرمایا کہ تین قسمیں خوابوں کی ہوتی ہیں۔ ایک نفسانی اور ایک شیطانی اور ایک روحانی۔ نفسانی جیسے مٹی کو چھپچھپوں کی خواب۔ شیطانی وہ جس میں ڈرانا اور وحشت پیدا ہو۔ روحانی خواب خدا کی طرف سے پیغام ہوتے ہیں۔ اور انکا ثبوت صرف تجھ پر ہے۔ اور یہ خدا کی باتیں ہیں جو کہ اس دنیا سے بہت دور تر ہیں۔ اگر ہم ان کے متعلق عقلی دلائل پر توجہ کریں۔ تو نہ دوسرا ان کو سمجھ سکتا ہے۔ نہ ہم سمجھا سکتے ہیں۔ یہ خدا کی ہستی کے نشان ہیں۔ جو وہ غیب سے حل پر ڈالتا ہے۔ اور جب دیکھ لیتے ہیں۔ کہ ایک بات بتلائی گئی۔ اور وہ پوری ہوئی۔ تو پھر اس پر خود ہی اعتبار ہو جاتا ہے۔ اس عالم کے امور کا جو آلہ ہے۔ وہ اُسے شہادت نہیں کر سکتا۔ یہ روحانی امور ہیں۔ انہی سے انکو پہچانا جاوے۔ تو سمجھ آ جاتی ہے اور خواب اپنی صداقت پر آپ ہی گواہی دیتے ہیں۔ خدائی امور ایسے ہی ہوتے ہیں کہ سمجھ میں نہیں آ سکتے۔ اور اگر وہ آجائیں تو پھر خدا ہی سمجھ میں آجائے (اخبار المہد جلد دوم نمبر یکم دوم) *

بعض احباب نے اپنے اپنے رویا حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت مبارک میں سنائے حضورؑ نے فرمایا کہ خواب بھی ایک اجمال ہوتا ہے۔ اور اُس کی تعبیر صرف قیاسی ہوتی ہے (البدرد جلد دوم نمبر ۱۰) *

ایک شخص نے حضرت مسیح موعودؑ سے سوال کیا کہ جب خواب بیان کیا جاتا ہے تو یہ بات مشہور ہے کہ سب سے اول جو تعبیر معتبر کرے وہی ہوا کرتی ہے اور اسی بنا پر یہ کہا جاتا ہے کہ ہر کس ناکس کے سامنے خواب بیان نہ کرنا چاہیئے۔ حضورؑ نے فرمایا جو خواب مبشر ہے اس کا نتیجہ انداز نہیں ہو سکتا۔ اور جو منذر ہے وہ مبشر نہیں ہو سکتا۔ اس لئے یہ بات غلط ہے کہ اگر مبشر کی تعبیر کوئی معتبر منذر کی کرے۔ تو وہ منذر ہو جائیگا اور منذر مبشر ہو جائیگا ہاں یہ بات درست ہے کہ اگر کوئی منذر خواب آوے۔ تو صدقہ خیرات اور دعا سے وہ بلائیں جاتی ہیں (البدرد جلد دوم نمبر ۱۵) *

کسی کے نام سے بطور تفاؤل کے فال پر سوال ہوا۔ حضورؑ نے فرمایا کہ یہ اکثر جبکہ صحیح نکلتا ہے۔ آنحضرتؑ نے بھی تفاؤل سے کام لیا ہے۔ ایک دفعہ میں گوراسپور مقدسہ پر جارہا تھا۔ اور ایک شخص کو سزا ملنی تھی۔ میرے دل میں خیال تھا کہ اسے سزا ہوگی یا نہیں کہ اسے میں ایک لڑکا ایک بکری کے گلے میں رسی ڈال رہا تھا۔ اسے رسی کا حلقہ بنا کر بکری کے گلے میں ڈالا۔ اور زور سے پکارا۔ کہ وہ بھیس گئی وہ بھیس گئی۔ مینے اس سے یہ نتیجہ نکالا کہ اسے سزا ضرور ہوگی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اسی طرح ایک دفعہ سیر کو جا رہے تھے۔ اور دل میں پگھٹ کا خیال تھا۔ کہ بڑا عظیم الشان مقابلہ ہے دیکھئے کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ ایک شخص غیر از جماعت نے راستہ میں کہا کہ السلام علیکم مینے اس سے یہ نتیجہ نکالا۔ کہ ہماری فتح ہوگی۔ (البدرد جلد دوم نمبر ۱۵) *

خواب کی تعبیر کا بہتر طریق خیالات کا معلوم کرنا ہے۔ کہ کس چیز میں خواب کی تعبیر کس شے کا گمان ہو سکتا ہے۔ اور اس سے کیا منصوبہ ہوا کرتا ہے (۱) کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ مستی سے اسم کی طرف ذہن منتقل ہوتا

ہے۔ جیسے ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں اپنے آپکو عقبہ بن رافعہ کے گھر میں دیکھا اور اسی خواب میں کوئی شخص آپؐ کے پاس ابن طاب (ایک خاص قسم کے چھوٹے) تازہ لایا۔ آنحضرتؐ نے اُسکی یہ تعبیر فرمائی کہ ہم دنیا میں رفعت یعنی سرفرازی اور

آخرت میں عافیت کے ساتھ رہینگے۔ اور ہمارا دین طیب یعنی پاکیزہ ہوگا۔

(۲) کبھی دو چیزوں میں التزام ہوتا ہے اور ملزم سے لازم کی طرف ذہن منتقل ہو جاتا ہے۔
جیسے کوئی شخص خواب میں اگر تلوار دیکھے۔ تو اسکی تعبیر قتال ہوگی۔

(۳) کبھی ایک وصف سے ایک ذات کی طرف جو اس وصف کے مناسب حال ہوتی ہے
منتقل ہوتی ہے۔ جس طرح آنحضرتؐ نے دو شخصوں کو جن پر مال کی محبت غالب تھی۔ خواب
میں سونے کے دو کنگن کی صورت میں دیکھا (البدرد جلد دوم نمبر ۶)۔

خواب کے اقسام ایک نوادر صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ سے سوال کیا کہ خواب

کیا شے ہے۔ میرے خیال میں تو یہ صرف خیالات انسانی ہیں۔
حقیقت میں کچھ نہیں فرمایا۔ کہ خواب کی تین قسمیں ہیں۔ نفسانی۔ شیطانی۔ رحمانی۔
جس میں انسان کے اپنے نفس کے خیالات ہی متحمل ہو کر آتے ہیں۔ جیسے بلی کو چھیمچروں کے
خواب۔ شیطانی وہ جس میں شیطانی اور شہوانی جذبات ہی نظر آویں۔ رحمانی وہ جس میں اللہ تعالیٰ
کی طرف سے خبریں دی جاتی ہیں۔ اور بشارتیں دی جاتی ہیں۔

(سوال) کیا کسی بدکار آدمی کو بھی نیک خواب آتی ہے

(جواب) فرمایا کہ ایک بدکار آدمی کو بھی نیک خواب آ جاتی ہے۔ کیونکہ فطرتاً کوئی بد نہیں
ہوتا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے ما خلقت الجن والانس الا ليعبدون۔ توجب عبادت
کے واسطے سب کو پیدا کیا ہے۔ سب کی فطرت میں نیکی بھی رکھی ہے۔ اور خواب نبوت کا حصہ
بھی ہے۔ اگر یہ نمونہ ہر ایک کو نہ دیا جاتا تو پھر نبوت کے مفہوم کو سمجھنا تکلیف مالا یطاق ہو جاتا۔
اگر کسی کو علم غیب بتلایا جاتا۔ وہ ہرگز نہ سمجھ سکتا۔ بادشاہ مصر کا جو کہ کا فر تھا۔ اُسے سچی
خواب آئی۔ مگر آجکل سچی خواب کا انکار درہل خدا کا انکار ہے۔ اور ہل میں خدا ہے اور
خبر ہے۔ اسی کی طرف سے بشارتیں ہوتی ہیں۔ اور نیک خوابیں آتی ہیں۔ اور وہ پوری بھی
ہوتی ہیں جتنیں قدر انسان صدق اور راستی میں ترقی کرتا ہے۔ ویسے ہی نیک اور مبشر رویا
بھی آتے ہیں (البدرد جلد دوم نمبر ۱)۔

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا۔ کہ رویا کا معاملہ بھی عجیب ہے۔ پیچ و پریچ بات ہوتی ہے۔ اور
الگ الگ رنگ ہوتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شہادت کو آنحضرتؐ نے گائیوں کے بیج
ہونیکے رنگ میں دیکھا۔ حالانکہ خدا اس بات پر بھی قادر تھا کہ خواب میں خاص صحابہ رضی اللہ عنہم ہی کو

دکھلا دیتا (البدر جلد دوم نمبر ۲۰) *

ایک شخص نے اپنا خواب عرض کیا کہ فلاں آدمی نے مجھے خواب میں ایسا کہا۔ حضور ۴ نے فرمایا کہ خواب کا تعبیرین ہمیشہ صحیح نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ جب کو خواب میں دیکھا جاتا ہے۔

اُس کُمراد کوئی اور شخص ہوتا ہے (بدر جلد اول نمبر ۲۱) *

فرمایا لکھا ہے کہ جب ہمیشہ خواب دیکھو۔ تو اُس کے بعد جہاں تک ہو سکے نہیں سونا چاہو۔

(الحکم جلد ۵ نمبر ۳۳) *

مگر اس بات کے لئے کہ مضمون خواب چیز قوت سے حد فعل میں آوے۔ بہت سی عینیں دیکھا رہیں۔ خواب کے واقعات اُس پانی سے مشابہ ہیں کہ جو ہزاروں من مٹی کے نیچے زمین کی تہ تک میں واقع ہے جس کے وجود میں تو کچھ شک نہیں لیکن بہت سی جان کنی اور محنت چاہیے تا وہ مٹی پانی کے اوپر سے بکلی دور ہو جاوے۔ اور نیچے سے پانی شیریں اور مصفا نکل آئے۔ *

”تہمت مرواں مدو خدا صدق اور وفا سے خدا کو طلب کرنا موجب فتحیابی ہے
والذین جاهدوا فینا لہمنا ینہم بسلنا الہ (الحکم جلد ۵ نمبر ۳۴) *

اس بات کا جواب کہ پورا پورا علم جیسے بیداری میں ہوتا ہے۔ خواب میں کیوں نہیں ہوتا اور خواب کے دیکھنے والا اپنی خواب کو خواب کیوں نہیں سمجھتا۔ واضح ہو کہ خواب اُس حالت کا نام ہے کہ جب بیاعت غلبہ طوبت مزاجی کہ جو دماغ پر طاری ہوتی ہے حواس ظاہری و باطنی اپنے کاروبار معمول سے معطل ہو جاتے ہیں پس جب خواب کو معطل حواس لازم ہے تو ناچار جو علم اور امتیاز بدرجہ حواس انسان کو حاصل ہوتا ہے۔ وہ حالت خواب میں بیاعت تعطل حواس نہیں رہتا۔ کیونکہ جب حواس بوجہ غلبہ طوبت مزاجی معطل ہو جاتے ہیں۔ تو بالضرورت اس فعل میں بھی فتور آ جاتا ہے۔ پھر بعلمت اس فتور کے انسان نہیں سمجھ سکتا کہ میں خواب میں ہوں یا بیداری میں۔ لیکن ایک اور حالت ہوتی ہے کہ جس سے ارباب طلب اور اصحاب سلوک کبھی کبھی منتفع اور محفوظ ہو جاتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ بیاعت دوام مراقبہ اور حضور اور استیلا و شوق و غلبہ محبت ایک حالت غلبت حواس اپنی راہ ہو جاتی ہے جس کا یہ باعث نہیں ہوتا کہ دماغ پر طوبت مستولی ہو۔ بلکہ اس کا باعث صرف ذکر اور شہود کا استیلاء ہوتا ہے۔ اس حالت میں چونکہ تعطل حواس

بہت کم ہوتا ہے۔ اس جہت سے انسان اس بات پر متنبہ ہوتا ہے کہ وہ کسی قدر بیدار ہے۔ خواب میں نہیں اور نیز اپنے مکان اور اسکے تمام وضع پر بھی اطلاع رکھتا ہے۔ یعنی جس مکان میں ہے اس مکان کو برابر شناخت کرتا ہے۔ اور گروہ کے لوگوں کی آوازیں بھی سنتا ہے۔ اور کل مکان کو چشم خود دیکھتا ہے۔ صرف کسی قدر بہ جذبیہ غیبی غیبت محسوس ہوتی ہے اور جو انسان خواب کی حالت میں اپنی رویا میں اپنے نئیں بیدار معلوم کرتا ہے یہ علم بذریعہ حواس نہیں بلکہ اس علم کا منشاء صرف فقط روح ہے (الحکم جلد ۵ نمبر ۳)۔

فرمایا کہ ہر شخص کی خواب اسکی ہمت اور استعداد کے موافق ہوتی ہے۔ معبرین نے یہی لکھا ہے۔ خدا تعالیٰ کا فیضان ظرف اور استعداد کے موافق ہوتا ہے۔ خدا تو ایک ہی ہے لیکن جیسے روشنی صاف اور روشن چیز پر جیسے شیشہ ہے بہت صفائی سے پڑتی ہے اسی طرح پر خدا تعالیٰ کے فیضان کا حال ہے۔ ہمارے بنی کریم کی ہمت بہت ہی بلند تھی۔ اسلئے قرآن شریف جیسا کلام آپ پر نازل ہوا۔ قرآن شریف میں خدا تعالیٰ کی صاف تصویر نظر آتی ہے۔ اور اور کتابوں میں مصدلی سی روشنی پڑتی ہے (الحکم جلد ۶ نمبر ۲۸)۔

ایک نوجوان نے عرض کی کہ میں اپنا خواب بیان کرنا چاہتا ہوں۔ فرمایا کل صبح کو بیان کرو مسنون طریق یہی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی صبح ہی کو خواب سنا کرتے تھے (الحکم جلد ۶ نمبر ۵)۔

اللہ تعالیٰ نے وحی اور الہام کا مادہ ہر شخص میں رکھ دیا ہے۔ کیونکہ اگر یہ مادہ نہ رکھا ہوتا تو پھر حجت پوری نہ ہو سکتی۔ اسلئے جو نبی آتا ہے۔ اسکی نبوت اور وحی والہام کے سمجھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کی فطرت میں ایک ودیعت رکھی ہوئی ہے۔ اور وہ ودیعت خواب ہے اگر کسی کو کوئی خواب سچی کبھی نہ آئی ہو۔ تو وہ کینہ کرمان سکتا ہے۔ کہ الہام اور وحی بھی کوئی چیز ہے اور چونکہ خدا تعالیٰ کی یہ صفت ہے کہ لا یكلف اللہ نفساً الا وسعہا اسلئے یہ مادہ اسنے سب میں رکھ دیا ہے۔ میرا یہ مذہب ہو۔ کہ ایک بدکار اور فاسق فاجر کو بھی بعض وقت سچی رویا آجاتی ہے اور کبھی کبھی کوئی الہام بھی ہو جاتا ہے۔ گو وہ شخص اس کیفیت سے کوئی فائدہ اٹھاؤ یا نہ اٹھاؤ۔ جبکہ کافر اور مومن دونوں کو سچی رویا آجاتی ہے۔ تو پھر سوال یہ ہے کہ ان دونوں میں فرق کیا ہے؟ عظیم الشان فرق تو یہ ہے کہ کافر کی رویا بہت ہی کم سچی نکلتی ہے اور مومن کی کثرت سے سچی نکلتی ہے۔ گو یا پہلا فرق کثرت اور قلت کا ہے۔ دوسرے مومن کے لئے

بشارت کا حصہ زیادہ ہے۔ جو کافر کی رتیا میں نہیں رہتا۔ ستوم مومن کی رتیا مصفا اور روشن ہوتی ہے۔ بجا لیکہ کافر کی رتیا مصفا نہیں ہوتی۔ چہا تم مومن کی رتیا اعلیٰ درجہ کی ہوگی۔
(الحکم جلد ۶ نمبر ۱)۔

خواب ہر ایک انسان کو عمر بھر میں کبھی مثبت اور کبھی وحشتناک ضرورتاً ہی ملکر ہی قضا میرم اور فیصلہ کن نہیں ہوا کرتی۔ خدا تعالیٰ کی معرفت کا علم رکھنے والے جانتے ہیں کہ قضا کبھی ٹل بھی جا یا کرتی ہے۔ خواب کے حالات خواہ مثبت ہوں یا مندر و نول صورتوں میں قضا معلق کے رنگ میں ہوا کرتے ہیں۔ انکے نتائج کے بر لانے یا روکنے کے واسطے ضروری ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے حضور دعا کرے۔ کہ اگر یہ امر میرے واسطے مفید اور تیری رضا کا موجب ہو۔ تو تو اسے جیسا تجھے خواب میں پیش کرکھا یا ہے۔ ایسا ہی بشارت آمیز صورت میں پورا کرو نہ مندر ہے۔ تو اُسکے خوفناک صورت سے اپنے آپکو حفاظت میں رکھنے کے لئے بھی استغفار اور توبہ کرتا ہے۔ اہل علم خواب جانتے ہیں کہ قضا ٹل جا یا کرتی ہے اسلئے انسان پوری تضرع خشوع اور حضور قلب سے اور سچی عاجزی اور فروتنی اور درود دل سے اس سے دعا کرے۔ خواب میں دیکھے ہوئے معاملات کے شعلق خواہ وہ کسی رنگ میں ہوں۔ دونوں صورتوں میں دعا کی ضرورت ہے (الحکم جلد ۶ نمبر ۱۴)۔

تعیین

(۱) ایک صاحب نے خواب سنا یا کہ اُس نے رائے تھی خواب میں دیکھا۔ اور یہ کہ حضرت اقدس اُسکے سر کو تیل لگا رہے ہیں۔

(تعیین) حضرت اقدس نے تعبیر فرمائی کہ رات کے وقت ہانھی دیکھنا ہے۔ ہوتا ہے۔ اور تیل لگانا بھی زینت ہے۔ یہ بھی اچھا ہے۔

(۲) ایک صاحب نے ایک خواب سنا یا کہ ایک شخص اُسکے گالیاں مے رہا ہے۔

(تعیین) حضرت اقدس نے تعبیر فرمائی کہ جو شخص خواب میں گالی دیتا ہے۔ وہ غلاب ہوتا ہے۔ اور جس کو گالی دیکھائی ہے وہ غلاب ہوتا ہے۔

(۳) بجلی چمکنے کی یہ تعبیر ہوتی ہے کہ وہاں آبادی ہوگی۔

(۴) ایک صاحب نے خواب سنایا کہ حضرت مسیح موعودؑ ہاتھی پر سوار ہیں۔ اور وہ آپ کے حکم میں چلتا ہے۔

(تعبیر) حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا۔ کہ جو ہاتھی میں خواب میں دیکھا تھا۔ اُسکی بھی ایسی ہی حالت تھی۔ اور اس سے مراد طاعون ہے کہ ہم اسپر سوار ہیں۔

(۵) ایک شخص نے خواب میں بیسنی روٹی دیکھی۔

(تعبیر) اُسکی تعبیر میں فرمایا۔ کہ اس سے مراد کچھ تکلیف ہے۔

(۶) ایک صحابی نے ایک خواب سنائی جس میں دیکھا کہ زلزلہ آیا ہوا ہے۔

(تعبیر) فرمایا کہ یہی طاعون زلزلہ ہے۔

(۷) نامور کی نسبت حضورؑ نے فرمایا کہ خوابوں میں ناموں کے الفاظ پر پڑا مدام ہوتا ہے۔ نفا و لکھو اے۔ یہی نام کے معانی کی طرف غور کرنی چاہیئے لہذا سلسلہ نہ دیکھے نام کو دیکھ لے۔

(۸) خواب میں دشمن سے بھاگنا۔

(تعبیر) فرمایا کہ اسکے یہ معنی ہوتے ہیں۔ کہ دشمن پر فتح ہوگی۔ اُسکی نظیر میں معبروں نے موسیٰؑ کے قصے کو پیش کیا ہے۔ کہ موسیٰؑ فرعون سے بھاگے وہ دشمن تھا۔ ابھاسکا آپ ہی فرعون پر غالب آئے۔

(۹) خواب میں نماز پڑھنے اور شیر بنی کھانسی تعبیر۔

(تعبیر) فرمایا اسکے یہ معنی ہیں کہ خدا تعالیٰ کسی وقت چاہے گا تو نمازیں صلاوات عطا کرے گا۔

(۱۰) تبتت ید ابی لہب خواب میں پڑھنی۔

(تعبیر) حضورؑ نے فرمایا۔ کہ کسی دشمن پر فتح ہوگی۔

(۱۱) ایک صاحب نے خواب میں انگوٹھی دیکھی۔

(تعبیر) فرمایا۔ کہ انگوٹھی سے مراد یہ ہے کہ انسان اُسی حلقہ میں آجاتا ہے۔

(۱۲) ایک صاحب نے خواب سنائی جس میں ایک مردہ نے انکو اُنکی موت کی خبر دی تھی۔ اور

یہ خواب بعیت سے پیشتر آئی تھی۔

(تعبیر) حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا۔ کہ جو بعیت کرتا ہے اسپر بھی ایک موت ہی آتی ہے۔ خوابوں

میں موت سے مراد موت ہی نہیں ہوا کرتی۔ اور بھی موت کے بہت سے معنی ہیں۔ خدا کو کوئی

نہیں پاسکتا۔ جب تک اُسکی اول زندگی پر موت نہ آوے۔

(۱۳) خواب میں دریا دیکھنا۔

(تعبیر) فرمایا کہ جو معارف اور علم رکھتا ہو اُسے دریا سے بھی تعبیر کیا کرتے ہیں ۔
(۱۴) خواب میں ابابیل دیکھنا ۔

(تعبیر) ابابیل سے مراد وہ جماعت اور لوگ جو کہ اُس سے فیوض حاصل کرتے ہیں ۔
(۱۵) خواب میں اپنا غنہ کرنا ۔

(تعبیر) نقوے کا طریق اختیار کرنا ہے ۔ اس سے مراد شہوات کا کاٹنا ہے ۔
(۱۶) خواب میں قیامت کی خبر سنانا ۔

(تعبیر) اس سے مراد یہ ہے کہ دینداروں کی فتح ہوگی ۔ اور دشمنوں کو ذلت کیونکہ قیامت کو بھی یہی ہوتا ہے قرآن شریف میں ہے فریق فی الحبتہ و فریق فی السعیر اسی دن ہوگا دنیا کی رنگارنگ کی و بائیں بھی قیامت ہی ہیں ۔

(۱۷) مولوی عبد الکریم صاحب نے بیان کیا ۔ کہ رات کو میں نے خواب دیکھا ۔ کہ سلطان احمد صاحب آئے ہوئے ہیں ۔

(تعبیر) فرمایا اس سے مراد یہ ہے کہ خدا کی طرف سے کوئی نشان ظاہر ہوگا ۔ سلطان سے مراد براہین اور نشان ہوا کرتا ہے ۔

(۱۸) ایک دفعہ کا ذکر ہے ۔ کہ ایک شخص قوہ لہج کی بیماری میں مبتلا تھا ۔ اُسے خواب میں کسی نے دیکھا کہ وہ مر گیا ہے ۔

(تعبیر) میں نے اس کی تعبیر کی کہ وہ اچھا ہو جاوے گا ۔ آخر وہ اچھا ہو گیا ۔

(۱۹) ایک صاحب نے عرض کی ۔ کہ خواب میں میں نے اپنی مونچھوں کو کترے ہوئے دیکھا ہے (تعبیر) فرمایا کہ لبوں کے کترنے سے مراد انکساری اور تواضع ہے زیادہ لب رکھنا تکبر کی علامت ہے ۔ جیسے انگریز اور سکھ وغیرہ رکھتے ہیں ۔ پیغمبر خدام نے اسی لئے اسے منع کیا ہے کہ تکبر نہ رہے ۔ اسلام تو تواضع سکھاتا ہے ۔ جو خواب میں دیکھے تو اس میں فروتنی بڑھ جائیگی ۔

(۲۰) ایک شخص کی خواب پر فرمایا ۔ کہ مبصرین نے لکھا ہے کہ اگر وہابی حلقہ پر کوئی مامور یا نبی کیا ہوا دیکھا جاوے تو جاننا چاہیے کہ وہاں آرام ہوگا ۔ کیونکہ وہ لوگ خدا کی رحمت ساتھ لاتے ہیں ۔

(۲۱) ایک نے خواب بیان کیا ۔ کہ کان میں اسنے کچھ بات سنی ہے ۔

(تعبیر) فرمایا کہ لایاں کان دین ہوتا ہے ۔ امد بایاں دنیا کان میں بات کا ہونا بشارت ہے ۔

محول کیا جاتا ہے۔

(۲۲) خواب میں کتا دیکھنا۔

(تعبیر) فرمایا کہ سے مراد ایک طاع آدمی ہے کہ تھوڑی سی بات پر راضی اور تھوڑی سی بات پر ناراض ہو جاتے ہیں۔

(۲۳) بندر دیکھنا۔

(تعبیر) فرمایا۔ بندر سے مراد ایک مسخ شدہ آدمی ہے۔

(۲۴) دانت۔

(تعبیر) فرمایا کہ دانت کی ڈاڑھ نکلا کر کلچ کی نظر آئے تو خطرناک ہو کر تھی ہے۔ دانت اگر ٹوٹ کر ہاتھوں سے تو عہد ہے۔

(۲۵) خواب میں اگر ایک کسی مسلمان کو چاندی دے۔

(تعبیر) تو اُسکی تعبیر یہ ہوتی ہے کہ اُسے اسلام سے محبت ہے اور وہ مسلمان ہو جائیگا۔
(۲۶) ایک طالب علم نے اپنا خواب سنایا۔ جس میں اُسے قرآن مجید سے سورہ تبارک الذی اعم یسء لون نکال کر حضور کو دکھلائیں۔

(تعبیر) فرمایا کہ مشر ہے تبارک الذی سے مراد برکات الہی ہیں۔ اور عم یسء لون سے مراد اسوقت کے منکرین کے اعتراضات ہیں۔

(۲۷) مولوی عبد الکریم صاحب نے اپنا ایک خواب عرض کیا کہ میرے کپڑے کو ایسا معلوم ہوا کہ گویا آگ لگ گئی ہے۔ پانی ڈالنا تو کپڑا بالکل صاف نکل آیا۔ گویا اُسکو کچھ آج نہ پہنچی تھی۔
(مولوی صاحب کے والد صاحب بیمار تھے۔)

(تعبیر) حضرت نے فرمایا انکی صحت کی طرف اشارہ ہے۔

(۲۸) منشی رستم علی صاحب کوٹ انپیکٹر دہلی کی خواب کی تعبیر میں فرمایا۔ کہ غلام عید شہر میں پڑھنا بہت بڑی کامیابی ہے۔

(۲۹) فرمایا کہ خواب میں دانت اگر ہاتھ سے گرایا جائے تو وہ مندر ہوتا ہے۔ ورنہ مشر۔

(۳۰) فرمایا تعبیر الزوہا میں یہ صاف لکھا ہے کہ جو لوگ مامورین کو بری صورت میں دیکھتے ہیں وہ لوگ اپنی درمی کراتے ہیں۔

(۳۱) جوان عورت خواب میں دیکھنا۔

فرمایا۔ جوان عورت اگر خواب میں دیکھی جاوے تو اس سے مراد دنیا کے اقبال اور فتوحات ہوتے ہیں خواہ کسی قوم کی ہو +

(۳۱) مردہ کو کلمہ پڑھتے سنا۔

(تعبیر) دین کا دوبارہ سرسبز ہونا۔

(۳۲) بڑکا دیکھنا۔

(تعبیر) بڑھتی ہوئی دولت کے وقت سے مراد نصاریٰ کا دین ہے کہ جن کی عظمت اور سرکشی تو بہت ہے مگر پھل نادر ہے +

(۳۳) والدہ کا زندہ ہونا یا کسی اور مردہ کا زندہ ہونا۔

(تعبیر) کسی مردہ امر کا زندہ ہونا ہے +

(۳۴) علم تعبیر الرؤیا میں مال کلیجہ ہوتا ہے۔

(۳۵) خواب میں نور کے کپڑوں کا ملنا کی تعبیر کامیابی مقاصد ہے۔

(۳۶) خواب میں مسیح موعود کے دیشے ہوئے مضمون کو خوشخط نقل کر نیکی تعبیر بھی کامیابی مقاصد ہے +

(۳۷) خواب میں شربت پینے سے مراد کامیابی ہے۔

(۳۸) خواب میں قانوق یعنی حضرت (عمرؓ) کی زیارت سے قوت و شجاعت دین حاصل ہوتی ہے۔

(۳۹) خواب میں گالیاں دینے والا مغلوب ہوتا ہے۔ اور اس کی تعبیر میں استدلال یہاں سے کیا

گیا ہے کہ چوروں کو گالیاں دینا جاتی ہیں یا چونکہ وہ ہارنا ہے وہ گالیاں دیتا ہے۔ پس جو گالیاں دے وہ مغلوب ہوتا ہے جس کو دی جائیں وہ غالب۔

(۴۰) ایک شخص نے رؤیا بیان کی کہ ایک کتا ہیرا سے کاٹتا ہے اور پھر اُسے اُٹا دیا جس کا کُسنے توڑا والا اور وہ

بھاگ گیا۔ فرمایا کتا ایک برنخ ہے زندگی اور چرندگی میں جب وہ محبت سے کاٹے تو محبت ہے اور کُتنے

سے مراد خفیف سادشمن ہوتا ہے۔ اُسکے اُٹنے سے مراد اُسکی اُزیت ہے۔ جب اُسکو توڑا والا تو گویا

خفیف اور کمزور دشمن کی اُزیت کو تلف کر دیا۔

(۴۱) عالم رؤیا میں مردہ کے قبر سے نکلنے کی یہ تعبیر سنی ہے کہ کوئی گرفتار آزاد ہو۔

(۴۲) ایک شخص نے خواب سنا یا کہ وہ خواب میں سبحان اللہ پڑھتا ہے۔ فرمایا سبحان اللہ کے یہ سننے ہیں

کہ اللہ تعالیٰ خلافت وعدہ اور کذب اور دیگر تمام نقصوں پاک ہو۔ وہ اپنے وعدہ کو سچا کرتا اور پیشگوئوں کو

پورا کرتا ہے۔

(۴۳) خواب میں پیسے دیکھنا کسی جھگڑے یا غم پر دلالت کرتے ہیں۔

(۴۴) ایک شخص نے بیان کیا کہ خواب میں فلاں شخص نے مجھے ایسا کہا ہے۔ آپ نے فرمایا خواب کا تعبیر ہمیشہ

صحیح نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ جبکہ خواب میں دیکھا جاتا ہے اُس سے مراد کوئی اور شخص ہوتا ہے +

(۴۶) خواب میں جب کوئی کسی کو دوائی دے تو اسکی تعبیر شفا ہے۔

(۴۷) بھونٹے پنوں کے ساتھ آپ نے منقہ دیکھا۔ فرمایا ہمارا تجربہ ہے کہ چنے مولیٰ۔ بنگین یا پیاز خواب میں دیکھیں تو کوئی امر مکروہ پیش آتا ہے۔ لیکن منقہ و لکھنوت دینے والی شے ہے اور اسکا دیکھنا اچھا

(۴۸) خواب میں گٹا دیکھنا اس کو مراد کوئی مفسدہ ہنگامہ ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کا معمول

(۱) آپ سب حالات بیماری کے جس میں آپ سخت لاپا رہ جاتے ہر ایک فریضہ نماز باجماعت اور فرمایا کرتے تھے :-

(۲) روزانہ فریضہ نماز کی امامت آپ نہیں کرتے تھے بلکہ مولانا مولوی عبدالکریم صاحب یا مولانا مولوی نور الدین صاحب یا مولانا مولوی محمد احسن صاحب کی اقتدا میں اور فرمایا کرتے تھے :-

(۳) جنازہ کی نماز میں آپ خود امامت فرمایا کرتے تھے۔

(۴) شہر مغرب کی نماز کی سنت موقوفہ کو باقی ہر ایک نماز کی سنتیں خواہ وہ نماز کی ناقص کی ہوں یا مابعد کی گھر میں اور فرمایا کرتے تھے۔ مگر رمضان شریف میں مغرب کی سنتیں بھی گھر میں ہی اور کرتے تھے۔

(۵) شہر رمضان شریف کے آپ کی عادت مستمرہ تھی کہ فجر کی نماز اور کر کے گھنٹہ دو گھنٹہ بعد عصر کے لئے گاؤں سے باہر شریف لیجاتے اور صبح اپنے اچانکے میل میل تک چل قدمی فرماتے اور راستہ میں مختلف فصلی کو فرماتے۔

(۶) عام طور پر مغرب کی نماز اور اگر نیک بعد عشا کی نماز تک آپ کی مجلس وقت نماز کے اوقات ظہر و عصر کے بعد بھی مجلس فرماتے۔ جن میں نور و مہمان آپ سے نیاز و ملاقات کرتے۔

(۷) جب کبھی بااعت عداالت آپ نماز جماعت میں شامل ہوئیے مجبور ہوئے۔ تو کہلا بھیجتے۔ کہ نماز پڑھ لو آپ شامل نہیں ہو سکتے۔ یہ اسلئے کہ لوگ انتظار میں نہ رہیں :-

(۸) اگر کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو تو آپ اس کے آگے سے نہیں گذرتے تھے۔

(۹) عموماً السلام علیکم کی ابتدا آپ ہوتی تھی اور جتنی دفعہ آپ شریف لائے ضرور السلام علیکم کہتے۔

(۱۰) تکبیر تحریمہ کی نیت کانوں تک ہاتھ اٹھاتے۔ اور بعد ازاں دست مبارک سینہ پر باندھتے۔ آمین یا بھروسے کبھی نہیں کی گئی۔ نماز کے کسی رکن میں نام سے پیشینہ نہ فرماتے۔ حالت قیام میں آپ کے پاس مبارک ایسٹروں کی طرف سے کچھ کٹا ہوتے۔

(۱۱) دعا کے لئے جو خطا کی خدمت میں آنا۔ اس سے فرہار فرماؤ عاف فرماتے کہ شاید بھروسے موقع نہ ملے۔ یا

حیات احمدیہ

یعنی

حضرت مسیح موعود و مہدیؑ جو حضرت مرزا غلام احمد صناقا دویانی

کی سوانح عمری

دریاچہ

سوانح عمری کا اصل مقصد کیا ہے؟

”سوانح نویسی سے اصل مطلب یہ ہے کہ نام اُس زمانہ کے لوگ یا انسانی نسلیں اُن لوگوں کے واقعات زندگی پر غور کر کے کچھ غور نہ اُنکے اخلاق یا بہت یا زہد و تقویٰ یا علم و معرفت یا تائید دین یا سہروردی نوع انسان یا کسی اور قسم کی تمدنی تعریف ترقی کا اپنے لئے حاصل کریں۔ اور کم سے کم یہ کہ قوم کے احوال و عزم کو گونگے حالات معلوم کر کے اُس شوکت اور شان کے قابل ہو جائیں جو اسلام کے عمائدین ہمیشہ سے پائی جاتی رہی ہے تا اُسکو حمایت قوم میں مخالفین کے سامنے پیش کر سکیں اور یہ کہ اُن لوگوں کے مثبت یا منفی اور کمزب کی نسبت کچھ قائم کر سکیں اور ظاہر ہے کہ ایسے امور کے لئے کسی قدر تفصیل و واقعات کے جاننے کی ہر ایک کو ضرورت ہوتی ہے اور بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص ایک نامور انسان کے واقعات پڑھنے کے وقت نہایت شوق سے اُس شخص کے سوانح کو پڑھنا شروع کرتا ہے اور دل میں جوش رکھتا ہے کہ اُسکے کامل حالات پر اطلاع پا کر اُس سے کچھ فائدہ اُٹھائے تب اگر ایسا اتفاق ہو کہ سوانح نویس نے نہایت احوال پر کفایت کی ہو۔ اور لائف (سوانح عمری) کے نقشہ کو مصفا فی سے نہ دکھلایا ہو۔ تو یہ شخص نہایت ملول اور منقبض ہو جاتا ہے۔ اور بسا اوقات اپنے دل میں ایسے سوانح نویس پر اعتراض بھی کرتا ہے اور درحقیقت وہ اس اعتراض کا حق بھی رکھتا ہے کیونکہ اسوقت نہایت اشتیاق کی وجہ سے اُسکی مثال ایسی ہوتی ہے کہ جیسے ایک بھوکے کے آگے کھانا نہایت رکھا جائے اور مٹا ایک لقمہ کے اُٹھانے کے ساتھ ہی اُس کھانا کو اُٹھا لیا جائے۔ اُسے ان بزرگوں کا یہ فرض ہے جو سوانح نویسی کے لئے قلم اُٹھاویں۔ کہ اپنی کتاب کو مفید عام اور ہر و معزیز اور مقبول اہم بنانے کے لئے نامور انسانوں کے سوانح کو صبر اور فراں و صبر کے ساتھ استفادہ سے لکھیں اور ان کی

پیشانی پر
نورانی
نورانی

دسواں غمری کو ایسے طور سے مکمل کر کے دکھلا دیں کہ اس کا پڑھنا ان کی ملاقات کا قائم مقام ہو جائے
 تاکہ اگر ایسی خوش بیانی سے کسی کا وقت خوش ہو تو اس سول غمری کی دنیا اور آخرت کی بہبودی کے
 لئے دُعا بھی کرے۔ اور صفحاتِ تاریخ پر نظر ڈالنے والے خوب جانتے ہیں کہ جن بزرگ محققوں نے
 نیک نیتی اور افادہ عام کے لئے قوم کے ممتاز شخصوں کے تذکرے لکھے ہیں انہوں نے ایسا ہی
 کیا ہے۔ (ملفوظات احمدیہ)۔

مندرجہ بالا اقتباس میں حضرت مسیح موعودؑ نے مفصل طور پر بیان فرمایا ہے کہ کن امور کو زیرِ نظر
 رکھ کر آپ کی سول غمری لکھی جائے۔ اس لئے محض استدعا لے کے فضل و کرم پر بھروسہ کر کے خاکسار
 نے اس اہم کام کو اپنے ذمہ لیا ہے۔ اور آپ کی ہدایت کی تعمیل میں آپ کی لائف کے ہر ایک شعبہ کو
 مفصل اور مدلل طور پر نہایت مستند ذرائع یعنی خود آپ ہی کے بیان کردہ واقعات اور حالات کی
 بنا پر فائدہ عام کے لئے شائع کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور جہاں شک ہو سکا استدعا کی توفیق سے
 میں ہر امر اور واقعہ کو مبسوط سے لکھونگا۔ تاکہ آپ کا وہ مقصد پورا ہو جائے جو آپ نے مندرجہ بالا
 اقتباسات میں ظاہر فرمایا ہے۔ اس میدان میں قدم رکھتے ہوئے مجھے اپنی کم علمی اور کم لیاقتی کا
 پہلے ہی بیان کر دینا ضروری ہے تاکہ اگر کسی امر پر پوری روشنی ڈالنے سے میں قاصر رہ جاؤں تو اسے
 میری کم علمی پر چھوڑ دیا جائے۔ میں ایک سرکاری ملازم اور بہت کم فرصت آدمی ہوں۔ تاہم میں نے
 اس اہم کام کو محض رسدِ اُمّی کی خاطر نہایت محبت و صبر اور فراخِ حوصلگی سے پورے طور پر نبھائے
 ہیں۔ اور صرف مستند اور معتبر واقعات کو بلا کسی تھکن کے درج کر دیا ہے۔ اس عظیم الشان
 مذہبی لیڈر (رہنما) کی سول غمری لکھنا جیسے اپنی زندگی کے چند سالوں میں مذہبی دنیا میں ایک تغیر
 عظیم پیدا کر کے سوتی قوم کو جگا دیا۔ کوئی مغولی بات نہیں اور نہ یہ کام عجلت چاہتا ہے۔ بلکہ جیسا کہ
 حضور مغمورؐ نے خود فرمایا ہے۔ یہ کام نہایت صبر اور فراخِ حوصلگی چاہتا ہے۔
 کتاب کے پڑھنے سے معزز قارئین کو خود ہی معلوم ہو جائیگا۔ کہ بفضلِ تعالیٰ ہر ایک واقعہ
 کی بنا نہایت مستند ذرائع پر لکھی گئی ہے اور سنی سنائی باتوں کا اس میں کچھ دخل نہیں۔ اس لئے جو
 احباب اسے پڑھ کر فائدہ حاصل کریں اور ان کا وقت خوش ہو تو وہ میری اور میرے متعلقین و اطراف
 کے لئے دینی اور دنیوی بہبودی کے لئے دُعا فرمائیں۔

باب اول

شجرہ نسب

حضرت مسیح موعودؑ کا شجرہ نسب حسبِ ذیل ہے

مرزا مادی بیگ صاحب

مرزا محمد سلطان

مرزا عبدالباقی

مرزا محمد بیگ

مرزا جعفر بیگ

مرزا الہ دین

مرزا اولاد

مرزا محمد اسلم

مرزا محمد فاضل

مرزا فیض محمد

مرزا گل محمد

مرزا قاسم بیگ

مرزا عطا محمد

مرزا غلام نبی

مرزا غلام محمد

مرزا غلام حیدر

مرزا غلام مرتضیٰ

مرزا غلام مصطفیٰ

مرزا غلام احمد (مسح معذور مہدی مہدی)

مرزا غلام قادر

مرزا مبارک احمد

مرزا شریف احمد

مرزا بشیر احمد

مرزا محمد احمد

مرزا بشیر احمد

مرزا سلطان احمد

مرزا محمد احمد

مرزا شریف احمد

مرزا بشیر احمد

مرزا محمد احمد

مرزا بشیر احمد

مرزا سلطان احمد

مرزا محمد احمد

مرزا مبارک احمد

مرزا شریف احمد

مرزا بشیر احمد

مرزا محمد احمد

مرزا بشیر احمد

مرزا سلطان احمد

مرزا محمد احمد

باب دوم

خاندان

آپکا خاندان شہان ایران و توران کے ساسانی قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے جو کیاہوں کے بعد عرصہ دراز تک ان ممالک میں سریر آرائے سلطنت رہے۔ کتب تواریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ایران کو ایچ نے اور توران کو تور نے جوہر و جھٹی بھائی اور فریدوں کے بیٹے تھے آباد کیا تھا۔ اور یہ ہر دو یعنی ایران اور توران مملکت فارس کے دو صوبے تھے۔ فریدوں کے بعد ایک مدت یہ ملک کیانی خاندان ایران و توران پر حکمران رہے اور جب کیکاؤس کے بعد اسکا بیٹا کیخسرو تخت نشین ہوا

تو اس نے افراسیاب شاہ توران کے بیٹے جن کو چروا سوقت قید تھارہا کر کے توران کی حکومت اس کے سپرد کر دی جس کا تذکرہ فردوسی نے شاہنامہ میں بدین الفاظ کیا ہے ۵
..... رہا کروں کیخسر و جن را از بند و داون بادشاهی توران اورا.....

بفرمود تا جن افراسیاب سیاندر پیش با جاہ و آب۔
بر آسائی آکنون و بر خور بخت ترا داد خواہم یکے تلج و سخت
ہمساں کشور تور و دوم بتو کز ان تخرہ تور شادوم بتو
بنیرو پشنکی فریدوں نژاد نباید کہ پیچی تو سرا زداد
مرا با تو مہر است و پیوند خوں نباید کہ آئی ز پندم بر وں

اشعار بالا سے ظاہر ہے کہ ایرانیوں اور تورانیوں کا یہی رشتہ قرابت تھا اور وہ ایک ہی سلطنت کے ماتحت تھے۔ سمرقند جہاں سے کہ آپ کے آیا واجہ اول نقل مکان کر کے مہرستان آئے
توران میں واقع ہے۔

جیسا کہ آپ نے بھی اپنے الہامات کی بنا پر اکثر جگہ لکھا ہے کہ ایک خاندان درہمیل فارسی ہے نہ کہ مغل اور نہ معلوم کس غلطی کی بنا پر مغلیہ خاندان کے ساتھ مشہور ہو گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ جب بزرگورد بن بہرام بن شاہ پور جو ساسانی خاندان سے تعلق رکھتا تھا بعد اثناء واولاد مملکت فارس سے ترکستان کو بھاگ گیا اور وہاں کے لوگوں سے اُس کی اولاد نے رشتہ مانے تو بہت پسند کر لئے تو دوچار پشتوں کے بعد وہ ترکوں میں ہی شمار ہو کر عام طو پر ترک پکائے جانے لگے۔ اس کی مثال خود ہمارے ملک میں موجود ہے کہ کشمیر کے باشندے سے خواہ وہ مسیح ہوں یا چٹان و دیگر صوبجات ہند کے باشندے اُن کو کشمیری ہی کہتے ہیں۔ اسی طرح یہ فارسی النسل خاندان ترکوں میں بدو و باش رکھنے اور اُن کے ساتھ رشتہ و ناٹھ کرنے کے باعث پھر عرصہ کے بعد اپنا سلسلہ نسب کھو کر ترک خاندان مشہور ہو گیا ۶

جیسا کہ ہمارے زمانہ میں دستور ہے کہ حکام وقت خوشنودی مزاج اور غدات سلطنت بجالانے کے عوض اپنی رعایا کے مغربین کو خطابات عطا کرتے ہیں۔ اسی طرح قدیم زمانہ کے فارسی اور ترک سلاطین غدات سلطنت کے عوض ہیکس زرا اور ہیکس سے خطابات دیا کرتے تھے۔ حضرت میرزا غلام احمد صاحب کے بزرگوں کو بھی یہ خطابات خاندانی طو پر عطا ہوئے۔ جو آج تک اس خاندان میں متعل ہوتے ہیں۔ ہیکس زرا ایک فارسی لفظ ہے جس کی اصل امیر زبانی سردار زادہ یا امیر کا بیٹا ہے۔ ایران میں یہ لفظ سادات پر اطلاق پاتا ہے۔ ہیکس ایک ترک لفظ ہے جس کے معنی خد و اندامیر کے ہیں (باقی وارہ)

سن احمدی

اس ختری میں سن احمدی بھی صحیح کیا گیا ہے۔ جس کا آغاز یکم دسمبر ۱۸۸۸ء سے یعنی اس تاریخ سے کہ جب الہام الہی کے ماتحت حضرت مسیح موعودؑ نے بیعت سلسلہ لینے کا اشتہار شائع فرمایا۔ کیا گیا ہے۔ اس سن کا حساب بھی رکھا گیا ہے۔ اس سن کے اجراء کی وجہ یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعودؑ و مہدیؑ کو کی بعثت سے ایک تغیر عظیم مذہبی دنیا میں عموماً اور اسلام میں خصوصاً پیدا ہو گیا ہے۔ اور آپ کے وجود سے ہی اسلام کا شاندار مستقبل وابستہ ہے اسلئے اس انقلاب عظیم اور اسلام کی آئندہ ترقی کی بنیادی و کار فائز گناہیں ضروری ہے۔

احمدی مہینوں کے نام حضرت مسیح موعودؑ کے بارہ عظیم الشان الہامات کی بنا پر رکھ گئے ہیں۔ جنکی تفصیل حسب ذیل ہے:-

- (۱) فَلَک - وَاصْنَعِ الْفَلَکَ یَا عِیْسٰی وَوَحِیْنَا دِیْمَ وَسْمِرَ ۱۸۵۸ء
- (۲) صَانِع - مُنْعِلُهُ مَا یَنْفَعُ مِنَ الشَّجَرِ (دربارہ اعجاز الیق - ۱۷ جنوری ۱۸۵۹ء)
- (۳) سَلَام - سَلَام (۱۰ فروری ۱۸۵۹ء)
- (۴) عَجَل - عَجَلٌ حَسَدًا لَهُ خَوَار (دربارہ لیکچر ۲ مارچ ۱۸۵۹ء پورا ہوا)
- (۵) مِبَارَک - مِبَارَک (دربارہ قبولیت خطبہ الہامیہ - ۱۳ اپریل ۱۸۵۹ء)
- (۶) الرَّحِیْل - الرَّحِیْلُ ثُمَّ الرَّحِیْلُ (دربارہ وفات مسیح موعودؑ ۹ مئی ۱۸۵۹ء)
- (۷) فَوْق - جَاعِلُ الْکَیْنِ اتَّبَعُوکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا (خوشخبری برا متبعین)۔
- (۸) بَرَکَات - اسمائے مہدیؑ و مسیحؑ کا راز (۴ جولائی ۱۸۵۹ء)
- (۹) تَحْتَ - آسمان سے کئی تخت اترے۔ مگر تیر (تخت) سب سے اونچا بچھایا گیا { ۲۷ اگست ۱۸۵۹ء

(۱۰) خَیْر - خَیْر (۱۵ ستمبر ۱۸۵۹ء)

(۱۱) بَشَارَت - بَشَارَتِ بَاقَرِیَا اَحْمَرِیْن - لَوْعَاوِیْنِ وَبَاقَرِیْنِ نَشَانِمِ وَرَحْتَ بَزْکِی تَرَابِیَسْتِ خَوْدِ۔

(۱۲) قَبُول - تیری دعا قبول کی گئی۔ (۱۵ نومبر ۱۸۵۹ء)

ہر ماہ کے ایام مفصلہ ذیل کے فَلَکِ اسیروم - صَانِعِ اسیروم - سَلَامِ اسیروم
عَجَلِ اسیروم - مِبَارَکِ اسیروم - الرَّحِیْلِ اسیروم - فَوْقِ اسیروم - بَرَکَاتِ اسیروم
تَحْتَ اسیروم - خَیْرِ اسیروم - بَشَارَتِ اسیروم - قَبُولِ اسیروم - ہر سال ماہ عجلِ اسیروم

کا ہوگا۔ مگر چوتھے سال ۳۱ یوم کا ہوگا۔ بشرطیکہ اُس سال کے اعداد چار جگہ تقسیم ہو سکیں۔
 ہر صدی کے اختتام پر ماہ عجل ۳۰ یوم کا ہوگا۔ مگر چوتھی صدی پر ۳۱ یوم کا ہوگا بشرطیکہ
 وہ صدی چار جگہ باعتبار پوری صدی کے تقسیم ہو سکے +
 ہر ہزار سال پر ماہ عجل ۳۱ یوم کا ہوگا۔ مگر چوتھے ہزار پر ۳۰ یوم کا ہوگا بشرطیکہ وہ ہزار
 چار جگہ باعتبار پورے ہزار کے تقسیم ہو سکے۔

واقع رہے۔ کہ آفتاب منطقۃ البروج کے دائرے کو ۳۶۵ دن ۵ گھنٹہ ۹۰۶۲
 سیکنڈ میں طے کرتا ہے۔ مگر چونکہ بارہ ماہ کو ۳۶۵ دن پر ہی تقسیم کیا جاسکتا ہے اس لئے
 ہر سال کے گھنٹوں و سیکنڈوں کے حساب کو براہِ برکرنے کے لئے مندرجہ بالا قواعد کی پابندی
 کرنی ہوگی۔ خاکسار محمد منظور الہی

کتب زبیرتالیف

حیات احمدیہ۔ یعنی سوانح عمری حضرت مسیح موعود و نہایت مفصل اور بسط سے لکھی
 جا رہی ہے۔ حضرت صاحب کی زندگی کے جملہ واقعات ترتیب وار اس میں
 درج کئے جائیں گے۔ اسکے شروع میں آپکا پورے قد کا فوٹو بھی دیا جائیگا۔ سال آئندہ
 کے وسط تک انشاء اللہ شائع ہو جائے گی۔ نمونہ حیرت انگیز ہیں درج ہے +
 مکتوبات امام مہدی۔ یعنی حضرت مسیح موعودؑ کے خطوط جو آپ نے اپنے
 مختلف احباب و دیگر لوگوں کو لکھے قریب پانصد خطوط کا مجموعہ ہے۔ انشاء اللہ
 بہت جلد شائع کرنے کا ارادہ ہے +

ملفوظات احمدیہ۔ حضرت مسیح موعودؑ کی تقاریر کا مجموعہ۔ سو صفحات
 فی حصہ کے حساب سے ۶ قیمت پر شائع ہوگا +

البشرۃ حصہ سوم۔ حضرت مسیح موعودؑ کے وہ الہامات جو پہلے
 ہر دو حصص میں نہیں چھپ سکے۔ معہ نشریات و جواب اعتراضات مخالفین +

محمد منظور الہی

امروز و جسوم - الم ان باد - اسس بر طلیا +